e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

اودھ نامہ
روزنامہ LUCKNOW
avadhnama

Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 247 Sunday , June 09 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۳)شمارہ نمبر(۲۴۷) لکھنؤ،اتوار ۹-جون ۲۰۲۴ء، مطابق ۲/ذی الحجہ -۱۴۴۵ھ صفحات-۸

چھتیس گڑھ: مڈبھیڑ میں چھ ماؤنواز ہلاک

جگدل پور، 08 جون (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے نارائن پور، دنتے واڑہ، بستر اور کونڈا گاؤں سرحد میں جمعہ کے روز پولس۔نکسلی مڈبھیڑ میں چھ ماؤنواز مارے گئے۔ ان دنوں نکسل مخالف آپریشن شدت کے ساتھ چلایا جارہا ہے۔ اس کے تحت پانچ اضلاع کی سرحدوں پر پولس کی مشترکہ کارروائی میں چھ ماؤنواز مارے گئے، جن میں سے تین خواتین نکسلائٹس اور تین مرد نکسلائٹس شامل ہیں۔ ان میں سے چار نکسلیوں پر 8 لاکھ روپے کا انعام ہے۔ بستر رینج کے انسپکٹر جنرل سندر راج پی نے ہفتہ کے روز یہاں صحافیوں کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے بعد تلاشی لی گئی جس کے دوران نمبر 303 اور 315 رائفل کے ساتھ 12 بور بندوق اور بی جی ایل لانچر بھی برآمد ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس تصادم میں ضلع ریزرو پولس کے تین اہلکار زخمی ہوئے، جن میں پولس سب انسپکٹر کھیرو رام کورم، کانسٹیبل منگو رام کوٹی اور بھرت سنگھ کو بہتر علاج کے لیے آج رائے پور بھیجا گیا ہے۔

ایس پی لیڈر ڈی پی یادو نے خود کو ماری گولی، موت

مرادآباد: 08 جون (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع مرادآباد میں لوک سبھا الیکشن کے دوران عہدے سے ہٹائے گئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سابق ضلع صدر ڈی پی یادو نے ہفتہ کی صبح اپنی رہائش گاہ پر خود کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ ایس پی کے سابق ضلع صدر دھرم پال یادو نے اپنے گھر کے اندر خود کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔ پولس نے موقع پر پہنچ کر قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔ جانکاری ملنے پر بی جے پی لیڈر و قانون ساز کونسل کے رکن ڈاکٹر جے پال سنگھ نے کئی دیگر لیڈروں کے علاوہ آس پاس کے لوگ رہائش گاہ پر پہنچ گئے۔ ساتھ ہی اطلاع ملنے پر تھانہ مجھولا پولس اور فورنسک ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی۔ موقع پر کوئی سوسائڈ نوٹ نہیں ملا اور خودکشی کی وجہ سامنے نہیں آئی ہے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی اجلاس

راہل کو اپوزیشن لیڈر بنانے کی تجویز متفقہ طور پر منظور

صرف راہل گاندھی ہی لوک سبھا میں موثر طریقے سے پارٹی کے مسائل پر بحث کر سکتے ہیں: سی ڈبلیو سی ○ عوام نے ہم میں اعتماد ظاہر کرتا ناشاہی طاقتوں کو سخت جواب دیا: کھڑگے

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے پارٹی لیڈر راہل گاندھی کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر بنانے کی تجویز کو متفقہ طور پر منظور کرتے ہوئے کہا کہ صرف راہل گاندھی ہی لوک سبھا میں موثر طریقے سے پارٹی کے مسائل پر بحث کر سکتے ہیں۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور پارٹی کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے ہفتہ کو ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کے بعد یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ورکنگ کمیٹی نے راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر بنانے کی قرارداد منظور کی ہے۔ وہ پرامید ہیں کہ راہل گاندھی اس تجویز کو قبول کریں گے۔ وینوگوپال نے کہا، "ورکنگ کمیٹی نے متفقہ طور پر راہل گاندھی سے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کا عہدہ سنبھالنے کی درخواست کی ہے۔ راہل گاندھی اس کے لیے سب سے موزوں شخص ہیں اور وہ پارٹی کے مسائل کو پارلیمنٹ میں مضبوطی سے اٹھانے اور پارٹی کی قیادت کرنے کے لیے بہترین لیڈر ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وہ بہت جلد ورکنگ کمیٹی کے فیصلے پر فیصلہ کریں گے۔" یہ پوچھے جانے پر کہ راہل گاندھی اپنے لیے کون سی سیٹ رکھیں گے، رائے بریلی یا وائناڈ، وینوگوپال نے کہا کہ اس سلسلے میں تین چار دنوں میں فیصلہ کیا جائے گا۔ انڈیا اتحاد کی جانب سے جنتا دل یو کے صدر اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو وزیر اعظم بنانے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ انہیں اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ وینوگوپال نے کہا کہ ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں جوش و خروش کا ماحول تھا اور تمام لیڈران لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کی کارکردگی سے پرجوش تھے۔ ورکنگ کمیٹی میں موجود لیڈروں کے مزاج سے ایسا لگ رہا تھا کہ انہیں یقین ہے کہ اب کانگریس کے احیاء کا کام شروع ہوگیا ہے۔ وینوگوپال نے کہا آج کی کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کا ماحول چار مہینے پہلے کی میٹنگ سے بالکل مختلف تھا اور پارٹی لیڈروں سے لے کر کارکنوں تک ہر کوئی توانائی سے بھرا ہوا نظر آیا۔ میٹنگ میں پروفیشنل اور گارنٹی اسکیموں جیسے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اکاؤنٹس سیل ہونے اور پارٹی رہنماؤں کو بلیک میل کیے جانے کے باوجود پارلیمانی انتخابات میں پارٹی کی شاندار کارکردگی رہی اور تمام رہنما اس سے پرجوش نظر آئے۔

کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے ہفتہ کو کہا کہ ملک کے عوام کے ایک بڑے طبقے نے عام انتخابات میں کانگریس پر بھروسہ کیا ہے، اس لئے عوام کی رائے کو احترام کے ساتھ قبول کرتے ہوئے ہمیں نظم و ضبط کے ساتھ لوگوں کے اعتماد پر کھرا اترنا چاہئے۔ عام انتخابات کے بعد پہلی بار منعقدہ پارٹی کی اعلیٰ پالیسی ساز تنظیم کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے آج کہا کہ ملک کے عوام نے اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد اور کانگریس کو عزت بخشی ہے۔ اس کے لیے پارٹی کو ہر سطح پر کام کرنا ہوگا۔ مسٹر کھڑگے نے کہا ہم اقتدار میں ہوں یا نہ ہوں، ہمارا کام جاری رہے گا۔ ہمیں 24 گھنٹے، 365 دن عوام کے درمیان رہنا ہے، عوامی مسائل کو اٹھانا ہے۔ اہم ریاستوں کے انتخابات چند مہینوں میں ہونے والے ہیں ہمیں حریف جماعتوں کو ہر قیمت پر شکست دے کر ہمیں حکومت بنانی ہے۔ ہندوستان کے ووٹر بدلاؤ چاہتے ہیں اسی لئے حالیہ انتخابات میں عوام نے تفرقہ بازی، نفرت اور پولرائزیشن کی سیاست کو سخت جواب دیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت پر طنز کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا عوام نے ہم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے آمرانہ طاقتوں اور آئین مخالف طاقتوں کو سخت جواب دیا ہے۔ ہندوستان کے ووٹروں نے بی جے پی کی 10 سالہ حکومت کو مسترد کر دیا ہے۔ تفرقہ بازی، نفرت اور پولرائزیشن کا۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی پارٹی لیڈروں اور ملک بھر کے کروڑوں کارکنوں کا شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے پچھلے چند مہینوں میں انتھک محنت کی ہے۔ میں آپ کو آپ کے مضبوط ارادے، عزم اور محنت کے لیے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ورکنگ کمیٹی کے تمام نو منتخب ممبران کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کانگریس ورکنگ کمیٹی کانگریس کے تمام نو منتخب ممبران کو مبارکباد پیش کرتی ہے، جنہوں نے نامساعد حالات کے خلاف الیکشن لڑا اور جیتا۔ 18 ویں لوک سبھا کا ممبر بننے پر ان کے لیے نیک خواہشات۔ اس موقع پر میں محترمہ سونیا گاندھی جی کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے انتخابی تیاریوں، اتحادی میٹنگوں میں حصہ لیا اور اپنے طویل تجربے کی بنیاد پر ہم سب کی رہنمائی کی۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ اس الیکشن میں کانگریس کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ پارٹی لیڈر راہل گاندھی نے آئین، معاشی عدم مساوات، بے روزگاری، سماجی انصاف اور ہم آہنگی جیسے مسائل کو اٹھایا اور ان مسائل کو عوام تک پہنچایا۔ کانگریس صدر نے اس کے لئے مسٹر گاندھی کو خصوصی طور پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ انہوں نے بھارت جوڑو یاترا اور بھارت جوڑو نیا یاترا کے ذریعے عوام کے ساتھ جو رابطہ قائم کیا اس سے کانگریس پر ملک کا اعتماد بڑھا ہے۔

سونیا گاندھی کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئر پرسن منتخب، کھڑگے کی تجویز پر مہر

نئی دہلی: (ایجنسی) لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج نے کانگریس پارٹی میں نئی جان ڈال دی ہے۔ پارٹی قائدین سے لے کر کارکنوں میں نیا جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ کانگریس کی طرف سے مسلسل اجلاس منعقد کیے جا رہے ہیں۔ دریں اثنا، سونیا گاندھی کو دوبارہ کانگریس پارلیمانی پارٹی (سی پی پی) کا صدر منتخب کرلیا گیا ہے۔ ہفتہ (8 جون) کی شام کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں کے پارٹی ممبران پارلیمنٹ کی میٹنگ میں انہیں دوبارہ لیڈر منتخب کیا گیا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سونیا گاندھی کو پارلیمانی پارٹی کا سربراہ منتخب کرنے کی تجویز پیش کی۔ تمام ارکان پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر اس پر منظوری دی۔ اس سے قبل کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) کی میٹنگ میں ایک قرارداد منظور کی گئی کہ راہل گاندھی کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر بنایا جائے گا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کا عہدہ سنبھالنے کے لیے تیار ہیں، کانگریس لیڈر کے سی وینوگوپال نے کہا، انہیں اپوزیشن کے لیڈر کا عہدہ سنبھالنا پڑے گا۔ آخر لوگ انہیں وہاں چاہتے ہیں۔ انڈیا ٹیم اور کانگریس کے لوگ انہیں وہاں چاہتے ہیں۔" میٹنگ میں جو بات چیت ہوئی اس پر ویرپا موئیلی نے کہا، "ہمیں بہت سی چیزوں پر تبادلہ خیال کرنے کی ضرورت ہے۔

مودی کی تقریب حلف برداری کیلئے راشٹرپتی بھون کا صحن تیار

حلف برداری تقریب ہوگی یادگار، بنگلہ دیش، سری لنکا، سمیت کئی ممالک کے سربراہان ہوں گے مدعو

نئی دہلی، 08 جون (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کی تیسری مدت کے لیے حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے لیے سات پڑوسی ممالک کے رہنماؤں کو مدعو کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق ہندوستان کی پڑوسی فرسٹ پالیسی اور سی ویژن کے پیش نظر، نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش، سری لنکا، مالدیپ، سیشلز اور ماریشس کے رہنماؤں کو اتوار کی شام 7 بجے راشٹرپتی بھون میں مسٹر مودی کی تیسری مدت کے لیے حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے لئے دعوت نامہ بھیجا گیا ہے۔ نیپال کے وزیر اعظم پشپا کمل دہل پرچنڈ، بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ ٹوبگے، بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ، سری لنکا کے صدر رانیل وکرما سنگھے، مالدیپ کے صدر محمد معیزو، سیشلز کے نائب صدر احمد عفیف اور ماریشس کے وزیر اعظم پروند جگناتھ نے دعوت نامہ قبول کرلیا ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق مہمان قائدین کی آمد کا سلسلہ ہفتہ سے شروع ہوگا۔ اتوار کی شام حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے بعد یہ تمام رہنما راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ضیافت میں شرکت کریں گے۔ مسٹر مودی کی پیر کو ان کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کا بھی امکان ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی وزراء کونسل میں شامل کئے جانے والے اراکین کو اتوار کے روز حلف دلانے کے لئے اسٹیج تیار ہوگیا ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو مسٹر مودی کو کل شام 7.15 بجے راشٹرپتی بھون کے صحن میں حلف دلائیں گی۔ مسلسل تیسری بار وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لے کر ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے ریکارڈ کو دہرانے والے مسٹر مودی کی اس بار کی تقریب حلف برداری 2024 کی پہلی دو تقریب حلف برداری کی طرح ہی تاریخی اور شاندار ہونے جا رہی ہے۔ تقریب میں کئی ہمسایہ ممالک کے سربراہان حکومت و ریاست اور ملک کے مختلف خطوں سے مدعو ممتاز شخصیات کے ساتھ کل آٹھ ہزار افراد کی شرکت متوقع ہے۔ تقریب اور مہمانوں کے بیٹھنے کے اسٹیج کی سجاوٹ کے بارے میں ہفتہ کو راشٹرپتی بھون کی طرف سے ایک ویڈیو جاری کیا گیا، جس میں کارکنان کرسیاں لگانے، ریڈ کارپٹ بچھانے اور احاطے کی سجاوٹ کو حتمی شکل دینے میں مصروف تھے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس تقریب کے لیے کس سوچ کے ساتھ دعوت نامے بھیجے گئے ہیں، اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی ایک بانگی پہلی لوکو پائلٹ سریکھا یادو ہیں۔ ریلوے کے ایک اہلکار نے بتایا کہ یادو ان 10 لوکو پائلٹس میں شامل ہیں جنہیں نئی دہلی میں حلف برداری کی تقریب کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ وہ سولا پور اور ممبئی میں سی ایس ایم ٹی کے درمیان چلنے والی سیمی ہائی اسپیڈ وندے بھارت ایکسپریس کی پہلی خاتون لوکو پائلٹ ہیں۔ اس دوران دہلی پولیس نے 9 جون کو ہونے والے پروگرام کے دوران سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے سخت اقدامات کیے ہیں۔ دہلی پولیس حکام کے مطابق اس پروگرام کے لیے کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ راشٹرپتی بھون کی سیکورٹی کے لیے نیم فوجی دستوں کی پانچ کمپنیاں تعینات کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ این ایس جی کمانڈوز، ڈرون اور اس میگا ایونٹ کے لیے راشٹرپتی بھون کی سیکورٹی میں اسنائپرز بھی تعینات رہیں گے۔

پرتاپ گڑھ: پیسے کے لین دین میں مولانا کا لوہے کی راڈ سے مار کر قتل

جمعیۃ علماء ہند کے صدر و ناظم عمومی کا اظہار ملال اور پولس انتظامیہ سے سخت کارروائی کا مطالبہ

پرتاپ گڑھ، 8 جون۔ اتر پردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع ہیڈکوارٹر سے تیس کلومیٹر مسافت پر تھانہ جیٹھوارہ علاقے کے سون پور گاؤں میں ہفتہ کی صبح پیسے کے لین دین میں مولانا کا لوہے کی راڈ سے مار کر قتل کردیا گیا۔ علاقے میں واقعہ سے اشتعال و کشیدگی ہے۔ مشتعل افراد لاش کو پوسٹمارٹم کے لئے نہیں لے جانے دے رہے ہیں۔ تھانہ جیٹھوارہ ایس ایچ او دھرمیندر سنگھ نے ہفتہ کو بتایا کہ مولانا فاروق 65 نے گاؤں کے چندر منی تیواری کی زمین خریدنے کے لئے پیسے دیئے تھے، مگر چندر منی نے زمین انہیں نہ دے کر کسی اور کو فروخت کردی، جس کے پیسے کے لئے آج صبح مولانا چندر منی کے گھر گئے تھے، تو جہاں ان لوگوں نے ان کے سر پر لوہے کی راڈ سے حملہ کردیا، جس کے سبب ان کی جائے وقوعہ پر موت ہوگئی۔ وقوعہ کی اطلاع پر ضلع مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ و دیگر اعلیٰ افسران موقع پر موجود ہیں۔ لاش کو پوسٹمارٹم کے لئے قبضے میں لینے کی کوشش کی ہے۔

مولانا محمود اسعد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند اور ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی نے گہرے رنج و ملال کا اظہار کیا ہے۔ موصوف جمعیۃ علماء ہند کے مخلص سپاہی اور علاقے میں فریقین میں صلح جوئی اور عوامی خدمت کے لیے معروف تھے۔ اس کے علاوہ متعدد دینی و اصلاحی سرگرمیوں میں معاون اور شریک کار رہے۔ ان کے خسر مولانا یار محمد خاںؒ حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ کے خاص شاگرد اور خادم تھے۔ پورا خاندان خانوادۂ مدنی کی محبت و عقیدت کا اسیر ہے اور گھر کا ہر فرد حفظ قرآن کی نعمت کا حامل ہے۔

اردو کا محسن اور اینا ڈو گروپ کے صدر نشین سی راموجی راؤ چل بسے

آخری رسومات آج ادا کی جائے گی، مرمو، مودی سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے رنج و غم کا اظہار کیا

حیدرآباد 8 جون (ایجنسی) اینا ڈو گروپ کے صدر نشین سی راموجی راؤ حیدرآباد کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج کے دوران ہفتہ کی صبح چل بسے۔ وہ اردو زبان اور تہذیب کے ایک بڑے محسن تھے۔ انھوں نے ہی سب سے پہلے ملک میں ای ٹی وی کے اردو چینل کا آغاز کیا۔ چوبیس گھنٹے کا یہ چینل اپنی مثال آپ تھا۔ دنیا کے سیکڑوں ملکوں تک اس کی رسائی تھی اور یہاں کام کرنے والوں کو پوری آزادی حاصل تھی۔ برسوں اس چینل نے اردو زبان کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ اردو کے کئی سرکردہ صحافی اسی چینل کی پیداوار ہیں۔ اسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ ان کی عمر 88 سال تھی۔ راموجی راؤ کو سانس لینے میں دشواری پر 5 جون کو اسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ اسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ علاج کے دوران ہفتہ کو صبح 4 بجکر 50 منٹ پر انہوں نے آخری سانس لی۔ ذرائع نے مزید کہا کہ ان کی لاش کو راموجی فلم سٹی میں واقع ان کی رہائش گاہ پر پہنچایا گیا جہاں خاندان کے ارکان، دوستوں اور مداحوں نے افسانوی سرکردہ شخصیت کو خراج پیش کیا۔

راموجی راؤ کی آخری رسومات کل عبداللہ پور میٹ کے قریب راموجی فلم سٹی میں تمام سرکاری اعزازات کے ساتھ انجام دی جائے گی۔ 87 سالہ راموجی راؤ بانی راموجی فلم سٹی وای ٹی وی نٹ ورک کے سربراہ کی شہر کے ایک ہاسپٹل میں علاج کے دوران موت ہوگئی تھی۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ سرکاری اعزازات کے ساتھ ان کی آخری رسومات انجام دی جائے۔ آندھرا پردیش کے نامزد وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو ان کو خراج پیش کرنے کے لئے دہلی سے حیدرآباد پہنچے۔ راموجی راؤ کی موت پر بطور احترام تلگو فلم چیمبرس نے سوگ کا اعلان کیا ہے اور کل تمام تلگو فلموں کی شوٹنگس منسوخ رہیں گی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے مختلف سیاسی جماعتوں کے کئی لیڈروں کے ساتھ ہفتہ کو اینا ڈو میڈیا گروپ کے چیئرمین اور راموجی فلم سٹی کے بانی راموجی راؤ کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کیا۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ہندوستان نے میڈیا اور تفریحی شعبے کی ایک بڑی شخصیت کو کھو دیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے ایکس پر پوسٹ میں کہا "ایک اختراعی کاروباری، مسٹر راموجی نے کئی اداروں بشمول اینا ڈو اخبار، ای ٹی وی نیوز نیٹ ورک اور راموجی فلم سٹی کی قیادت کی۔" انہیں پدم وبھوشن سے نوازا گیا۔ وہ اس لیے کامیاب ہوئے کیونکہ ان کا وژن بنیادی طور پر معاشرے میں جڑا ہوا تھا۔ اس صنعت میں ان کے اہم رول کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

'عوام کے درمیان جائیں وزراء، وی آئی پی کلچر سے کریں پرہیز'

وزراء مذاکرہ، تال میل اور حساسیت کی پالیسی کے ساتھ عوام کے درمیان جائیں، سی ایم یوگی صدارت میں کابینہ کی میٹنگ

لکھنؤ: 08 جون، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج یہاں لوک بھون میں کابینہ میٹنگ میں وزراء کو بات چیت، تال میل اور حساسیت' کا منتر دیا اور انہیں ایک بار پھر عوام سے ملنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت عوام کے لیے ہے، ہمارے لیے عوامی مفاد سب سے مقدم ہے۔ ایسے میں معاشرے کے آخری پائیدان پر کھڑے شخص کے مسائل، توقعات اور ضروریات کا حل ہونا چاہیے۔ وزراء فیلڈ میں جائیں، حساسیت کے ساتھ عوام سے رابطہ کریں اور مقامی عوامی نمائندوں اور حکومتی انتظامیہ کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کر کے مسائل حل کریں۔ جہاں بھی کوئی مسئلہ ہو وزیر اعلیٰ آفس کو آگاہ کریں، آپ کو ہر وقت مکمل تعاون حاصل رہے گا۔ وزراء کے گروپ کے علاقائی دورے کے پروگرام دوبارہ شروع کیے جائیں۔ سب سے پہلے، وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں لگاتار تیسری بار مرکز میں حکومت کی تشکیل پر مبارکباد دی۔ انہوں نے ممبران پارلیمنٹ منتخب ہونے والے ریاستی حکومت کے وزراء کو بھی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے 10 سال کے دور میں جس طرح سے اتر پردیش میں ترقی نے رفتار حاصل کی ہے، ہم آنے والے 05 برسوں میں بہت سے نئے ریکارڈ بنانے میں کامیاب ہوں گے۔ تمام وزراء کو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی کامیابیوں کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنی چاہیے۔ سوشل میڈیا پر سرگرمیاں بڑھائیں۔ عوام کو ڈبل انجن حکومت کی پالیسیوں، فیصلوں اور ان کے مثبت نتائج سے آگاہ کریں۔

وزراء سے گفتگو کے دوران وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ چاہے وزرا ہوں یا دیگر عوامی نمائندے، سب کو وی آئی پی کلچر سے بچنا ہوگا۔ ہماری کوئی بھی سرگرمی ایسی نہیں ہونی چاہیے جس سے وی آئی پی کلچر کی عکاسی ہو۔ اس کے لیے سب کو ہوشیار رہنا ہوگا۔ محکمہ جاتی ایکشن پلان پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت 01 ٹریلین ڈالر کی معیشت کے ہدف کے لیے کام کر رہی ہے۔ اس میں ہر محکمے کی ذمہ داری پہلے سے طے ہے۔ وزراء کی ذمہ داری ہے کہ وہ اہداف کے مطابق پیش رفت کا جائزہ لیں۔ جہاں کوئی کمی ہو اسے فوراً دور کریں۔

سی ایم یوگی کی اہم میٹنگ میں شامل نہیں ہوئے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ

لکھنؤ: (ایجنسی) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ سے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ یہاں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کابینہ کی اہم میٹنگ بلائی تھی۔ لیکن ریاست کے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ برجیش پاٹھک اور کیشو موریہ نے اس میں شرکت نہیں کی۔ وزیر اعلیٰ کی میٹنگ ایک گھنٹے تک جاری رہی اور ختم ہوگئی۔ بتادیں کہ اس لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی کی یوپی میں کافی خراب کارکردگی رہی ہے۔ اس کا جائزہ لینے کے لیے ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنے کابینہ کے ساتھیوں کی میٹنگ بلائی تھی، جس میں کارکردگی سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ دونوں نائب وزرائے اعلیٰ برجیش پاٹھک اور کیشو موریہ میٹنگ میں نہیں پہنچے ہیں۔

جھلسا دینے والی گرمی سے نہیں مل رہی ہے راحت

نئی دہلی۔(ایجنسی) ہندوستان کے بیشتر حصوں میں اس وقت جھلسا دینے والی گرمی اور لو کا قہر جاری ہے۔ دہلی۔این سی آر میں لوگوں کو آندھی اور ہوا چلنے سے گرمی میں کچھ راحت ملی ہے، لیکن آنے والے دنوں میں پھر سے مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج دہلی۔این سی آر میں دھول بھری آندھی چلنے کا امکان ہے، ایسے میں گرمی سے راحت مل سکتی ہے۔ لیکن 10 جون سے درجہ حرارت پھر بڑھنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ 10 جون سے دہلی۔این سی آر میں ایک بار پھر درجہ حرارت میں اضافہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ ایسے میں درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس تک یا اس سے زیادہ ہو سکتا ہے۔ ساتھ ہی پہلے کی طرح ہیٹ ویو یعنی لو کا قہر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ دوسری طرف راجستھان کے لوگوں کو گرمی سے راحت مل سکتی ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق آج بیکانیر، جودھپور اور آس پاس کے علاقوں میں بجلی چمکنے کے ساتھ درمیانہ درجہ سے لے کر بھاری بارش کے آثار ہیں۔ مغربی راجستھان میں 9 جون تک ژالہ باری کا بھی امکان ہے۔ مغربی اتر پردیش کی بات کی جائے تو آج اور کل گرمی سے راحت ملنے کا امکان ہے۔ 8 سے 9 جون کے درمیان ژالہ باری بھی ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹے میں کرناٹک، کیرالہ کے کچھ حصوں، لکشدیپ، کونکن اور گوا، وسطی مہاراشٹر، مراٹھواڑہ اور انڈمان و نکوبار الجزائر میں ہلکی سے درمیانہ درجہ کی بارش ہونے کے آثار ہیں۔ آئی ایم ڈی کے ذریعہ جاری الرٹ کے مطابق جموں و کشمیر، لداخ، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش کے لوگوں کو آج اور کل راحت میسر ہو سکتی ہے۔

یہ حکومت زیادہ دن نہیں چلے گی!

وزیر اعظم مودی کی حلف برداری سے قبل ممتا بنرجی کی پیشن گوئی

کولکاتہ (ایجنسی) نریندر مودی تیسری بار ہندوستان کے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھانے جا رہے ہیں۔ ان کی حلف برداری کی تقریب اتوار (9 جون) کو ہوگی۔ تاہم مودی حکومت کی حلف برداری سے قبل ٹی ایم سی سربراہ ممتا بنرجی نے اہم دعویٰ کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ یہ حکومت زیادہ دن نہیں چلے گی۔ ممتا بنرجی نے دعویٰ کیا، "بی جے پی کے کئی رہنما چند دنوں میں پارٹی چھوڑ سکتے ہیں۔ بی جے پی کے کئی رہنما بہت پریشان اور ناخوش ہیں۔ یہ حکومت زیادہ دن نہیں چلے گی۔" یہ سوال پوچھے جانے پر کہ آیا ترنمول کانگریس نریندر مودی کی تقریب حلف برداری میں شرکت کرے گی؟ سی ایم ممتا بنرجی نے کہا کہ انہیں نہ تو کوئی دعوت نامہ موصول ہوا ہے اور نہ ہی وہ حلف برداری کی تقریب میں شرکت کریں گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ملک میں تبدیلی کی ضرورت ہے، ہم سیاسی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ جو مینڈیٹ آیا ہے اس کے بعد نریندر مودی کو وزیر اعظم نہیں بننا چاہیے۔ آج انڈیا الائنس نے حکومت بنانے کا دعویٰ نہیں کیا، اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم مستقبل میں ایسا نہیں کریں گے۔ ممتا بنرجی نے سی اے اے کو لے کر بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سی اے اے کو منسوخ کرنا پڑے گا۔ ہم یہ مطالبہ پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے۔ مجھے افسوس ہے، لیکن میں حکومت بنانے کے لیے ایک غیر آئینی، غیر قانونی جماعت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار نہیں کر سکتی۔ میری نیک تمنائیں ملک کے لیے ہوں گی، تمام اراکین اسمبلی سے کہوں گی کہ اپنی پارٹی کو مضبوط کریں۔ ہم آپ کی پارٹی نہیں توڑیں گے لیکن آپ کی پارٹی اندر سے ہی ٹوٹ جائے گی، لوگ آپ کی پارٹی سے خوش نہیں ہیں۔

این ای ای ٹی امتحان تنازعہ

1550 سے زائد امیدواروں کے نتائج کی ازسرِ نو جانچ ہوگی: این ٹی اے

نئی دہلی، 08 جون (یواین آئی) مرکزی وزارت تعلیم نے قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (این ای ای ٹی۔ یو جی) کے نتائج پر اٹھنے والے سوالات کے درمیان ایک چار رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے اور یہ کمیٹی ایک ہفتے کے اندر اپنی رپورٹ وزارت کو پیش کرے گی۔ اس معاملے پر ہفتہ کو یہاں نیشنل میڈیا سینٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں ہائر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری کے۔ سنجے مورتی، این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل سبودھ سنگھ اور وزارت اطلاعات و نشریات کے سکریٹری سنجے جاجو موجود تھے۔ اس موقع پر مسٹر سنگھ نے کہا وزارت تعلیم نے 1550 سے زیادہ امیدواروں کے نتائج کی دوبارہ جانچ کے لیے چار رکنی ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جنہوں نے این ای ای ٹی۔ یو جی میں گراس نمبر حاصل کیے ہیں۔ یہ کمیٹی ایک ہفتے کے اندر اپنی رپورٹ وزارت تعلیم کو پیش کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس کمیٹی کے چیئرمین یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کے سابق چیئرمین ہوں گے۔ تاہم انہوں نے چیئرمین کے نام کا انکشاف نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ جن امیدواروں کو گراس مارکس دیئے گئے ہیں ان کے نتائج میں ترمیم کی جا سکتی ہے اور اس سے داخلہ کے عمل پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہماری کمیٹی نے اس معاملے پر میٹنگ کی اور امتحانی مراکز کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی تفصیلات کا جائزہ لیا۔ اس دوران کچھ مراکز پر وقت ضائع کیا گیا اور طلبہ کو اس کی تلافی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی کا خیال تھا کہ وہ شکایات کو دور کر کے طلباء کو رعایت دے سکتی ہے، اس لیے کچھ طلباء کے نمبرز بڑھائے گئے، جس پر کچھ طلباء نے اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ امیدواروں نے 718 اور 719 نمبر حاصل کیے اور چھ طلباء ٹاپر ہوئے۔ ہم نے ہر چیز کا بغور جائزہ لیا اور نتائج جاری کیے۔ این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ ملک بھر میں 4750 مراکز پر این ای ای ٹی۔ یو جی کا امتحان لیا گیا، جن میں سے چھ مراکز میں مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔

غزہ سے اسرائیلی فوج نے چار یرغمالیوں کو رہا کرایا

115 فلسطینی جاں بحق □ جنگ بندی کی تجویز کو تسلیم نہ کیا تو حماس قائدین کو گرفتاریوں کا سامنا ہو سکتا ہے

غزہ۔(ایجنسی)۔اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز یہ اعلان کیا ہے کہ چار یرغمالیوں کو غزہ سے زندہ رہا کرا لیا گیا ہے۔ یرغمالیوں کی رہائی مشکل اور پیچیدہ کارروائی کے بعد ممکن ہوئی جو کہ ہفتے کے روز دن کے وقت کیا گیا۔کارروائی کے نتیجے میں رہا ہونے والے یرغمالیوں میں نووا ارغمانی، الموگ میر جان، آندرے کوزلوو اور شلومی زیو شامل ہیں جنہیں حماس نے سات اکتوبر کو نووا میوزک فیسٹیول سے اغوا کیا تھا۔ اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ چاروں یرغمالی طبی لحاظ سے اچھی حالت میں ہیں۔رہائی کے حوالے سے اسرائیلی فوج کا مزید کہنا تھا کہ ان یرغمالیوں کو دو مختلف جگہوں سے رہا کرایا گیا وسطی غزہ کے قصبے نصیرات کے مرکزی حصے سے رہا کرایا گیا ہے۔اس سے پہلے صبح کے وقت دیے گئے بیان میں اسرائیلی فوج کا کہنا تھا کہ نصیرات میں اسرائیلی فوج عسکریت پسندوں کے انفراسٹرکچر کو نشانہ بنا رہے ہیں۔غزہ ایک ہسپتال نے بتایا ہے کہ اسرائیلی فوج نے نصیرات کے مرکز اور نصیرات کیمپ میں کم از کم 15 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے۔ اقصی شہدا ہسپتال کے ترجمان خلیل الدرکان کے مطابق ان پندرہ شہدا کے علاوہ بدترین بمباری کر کے دسیوں کو زخمی کر دیا ہے۔ ترجمان نے اے ایف پی کو بتایا ہفتے کے روز لاشیں نصیرات کیمپ، دیر البلاح اور آس پاس کے علاقوں سے آئی ہیں۔ جبکہ ابھی درجنوں لاشیں اور بمباری میں زخمی ہونے والے گلیوں میں پڑے ہیں۔ جبکہ اسرائیلی فوج نصیرات کیمپ کے علاقے میں وحشیانہ کارروائی کر رہی ہے۔سوشل میڈیا پر اسرائیلی ٹی وی چینلز کی دکھائی گئی فوٹیج دکھائی جا رہی ہے۔جس میں گہرے دھویں کے بادل اور شعلے نظر آتے ہیں۔ دوسری جانب رفح کے بارے میں غزہ کی وزارت صحت نے اطلاع دی ہے کہ لگ بھگ ایک سو فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج نے تازہ حملوں میں قتل کر دیا ہے۔

امریکی جریدے کے مطابق اگر حماس کی قیادت نے امریکی منصوبے کو قبول کرتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ معاہدہ نہ کیا تو حماس رہنماؤں کی مصر اور قطر میں گرفتاریاں کی جا سکتی ہیں۔معاہدے کے لیے حماس جس نے مکمل جنگ بندی اور غزہ کی پٹی سے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا کے بغیر معاہدہ قبول کرنے سے انکار کر رکھا ہے کو ایک غیر معمولی صورت حال کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل کے مطابق امریکہ نے جو بائیڈن پلان کے سامنے آتے ہی حماس پر زور دیا تھا کہ اس معاہدے کو قبول کرے۔ بعد ازاں حماس نے ایک سے زائد بار اپنے الگ الگ رہنماؤں سے یہ باور کرا دیا کہ معاہدہ تب قبول ہوگا جب اسرائیل مستقل جنگ بندی کرے گا اور اسرائیلی فوج کو غزہ سے نکالنے کو معاہدے میں شامل کیا جائے گا۔بعد ازاں حماس کے ایک رہنما اسامہ حمدان کی طرف سے یہ بھی کہا گیا کہ جو بائیڈن پلان محض لفظوں کا گورکھ دھندا ہے کیونکہ صدر جو بائیڈن کی تقریر کے علاوہ کوئی ایسی دستاویز حوالے نہیں کی گئی جس میں یہ مانا گیا ہو کہ معاہدے پر ہر صورت عمل ہوگا اور جنگ بندی سے مراد مکمل جنگ بندی اور فوجی انخلا ہوگا۔وال سٹریٹ جرنل کے مطابق اس صورتحال میں امریکہ نے جمعہ کے روز اپنے اتحادیوں سے کہنا شروع کر دیا تھا کہ وہ حماس کو دباؤ میں لائیں تاکہ اسے معاہدے پر آمادہ کیا جا سکے۔اسرائیل اور حماس کے جنگ بندی مذاکرات سے متعلق حکام نے انکشاف کیا ہے کہ حالیہ دنوں میں حماس کے قائدین کو آگاہ کر دیا گیا تھا۔اگر انہوں نے اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی قبول نہ کی تو ان کے اثاثے منجمد کر دیے جائیں گے۔انہیں قطر اور مصر سے بے دخلی کا سامنا کرنا پڑے گا۔نیز ان کے قائدین کی گرفتاریاں بھی کی جائیں گی۔امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل ✗ نے بھی اس بارے میں رپورٹ کر دیا ہے اور اطلاع دی ہے کہ ابھی تک ایسا لگ رہا ہے کہ ان دھمکیوں کے نتائج سامنے نہیں آرہے ہیں۔ کیونکہ حماس کے قائد اسماعیل ھنیہ نے جمعرات کے روز اس امر کی تصدیق کی ہے کہ حماس اپنی شرائط پر پورا نہ اترنے والے معاہدوں پر راضی نہیں ہوگا۔دریں اثنا وائٹ ہاؤس نے جمعہ کی رات ایک بار پھر بتایا ہے کہ ہمیں حماس کے جواب کا انتظار ہے۔ وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی کے لیے ترجمان نے ہفتہ کے روز غزہ کے سلسلے میں بات کرتے ہوئے کہا صدر جو بائیڈن آج فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ غزہ کی صورتحال اور مستقبل پر فونک مشاورت کریں گے۔✗ جمعہ کے روز امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے مشرق وسطی کے اس جنگ کے دوران آٹھویں دورے پر جانے کا اعلان کیا ہے۔ جو اگلے چند دنوں میں عرب دنیا اور اسرائیل کا دورہ کریں گے۔حماس سے متعلق ذرائع جو بائیڈن پلان پر اسرائیل کی طرف سے اب تک کے منتشر رد عمل کو دیکھ رہے ہیں کہ وزیر اعظم نیتن یاہو جس طرح کے بیانات دے رہے ہیں اور جس طرح اپنے انتہا پسند اتحادیوں کو اپنے ساتھ رکھ کے اپنی حکومت کو قائم رکھنا چاہتے ہیں۔اس کی وجہ سے امریکی پلان پر عمل میں مشکلات زیادہ ہوں گی۔ تاہم مصر، قطر اور امریکہ ابھی تک اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں کہ جنگ بندی ہو۔ جبکہ اسرائیل غزہ پر مسلسل بمباری جاری رکھے ہوئے ہے۔جس کے نتیجے میں اب تک 36731 فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔

اسرائیل، حماس پر اپنی پسند مسلط نہیں کر سکتا: اسماعیل ہنیہ

غزہ۔(ایجنسی)۔فلسطینی تحریک حماس کے سیاسی شعبے کے سربراہ اسماعیل ہنیہ نے سنیچر کے روز غزہ کے النصیرات علاقے میں اسرائیلی فوجی حملے کے جواب میں کہا "کہ اسرائیل حماس پر اپنی مرضی مسلط نہیں کر سکتا اور گروپ کوئی ایسا معاہدہ قبول نہیں کرے گا؛ جس سے فلسطینیوں کو تحفظ حاصل نہ ہو۔"فوج نے بتایا کہ اسرائیلی افواج نے ہفتے کے روز وسطی غزہ کے علاقے النصیرات میں دو الگ الگ مقامات سے چار مغوی یرغمالیوں کو زندہ بچا لیا ہے۔ہنیہ نے اپنے بیان میں کہا، "ہمارے لوگ ہتھیار نہیں ڈالیں گے اور مزاحمت اس مجرمانہ دشمن کے سامنے ہمارے حقوق کا دفاع کرتی رہے گی۔" انہوں نے مزید کہا، "اگر (اسرائیلی) قابض یہ سمجھتا ہے کہ وہ زبردستی اپنی مرضی ہم پر مسلط کر سکتا ہے تو یہ خام خیالی ہے۔" حماس کے زیرِ انتظام غزہ کی پٹی میں کام کرنے والی وزارتِ صحت نے ہفتے کے روز بتایا کہ وسطی غزہ کے نصیرات اور دیگر علاقوں پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم 55 فلسطینی جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔دریں اثنا حماس کے سینئر عہدیدار سامی ابو زہری نے رائٹرز کو بتایا؛ "نو ماہ کی لڑائی کے بعد چار اسیران کو دوبارہ حاصل کرنا کامیابی نہیں ہے بلکہ ناکامی کی علامت ہے۔"

نو ماہ بعد چار اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی "ناکامی کا ثبوت" ہے: حماس

غزہ۔(ایجنسی)۔اسرائیلی فوج کی جانب سے وسطی غزہ کی پٹی میں حماس کی زیر حراست چار اسرائیلیوں کی رہائی پر اسلامی تحریک مزاحمت [حماس] نے پہلا رد عمل دیتے ہوئے اسے کامیابی نہیں بلکہ "ناکامی کی دلیل قرار دیا ہے۔"حماس کے ایک عہدیدار نے سنیچر کے روز برطانوی نیوز ایجنسی "رائٹرز" کو بتایا: "کہ نو مہینوں بعد چار یرغمالیوں کی رہائی کامیابی نہیں بلکہ ناکامی کا ثبوت ہے۔" اسرائیلی فوج کے ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینئیل ہگاری نے ایک نیوز کانفرنس کو بتایا کہ "یرغمالیوں کی رہائی کے لیے ہونے والی کارروائی میں سیکڑوں اسرائیلی فوجیوں نے شرکت کی۔آپریشن کے دوران بری، بحری اور فضائی جہتوں سے شدید فائرنگ دیکھنے میں آئی جس کے بعد حماس کے پاس اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی ممکن ہو سکی۔

فلسطینی حامی مظاہرین کا وائٹ ہاؤس کے گھیراؤ کا ارادہ

روکنے کے لیے باڑ لگا دی گئی

واشنگٹن (ایجنسی)۔غزہ میں جنگ کے خاتمے اور اسرائیل کے لیے امریکی حمایت کے خاتمے کا مطالبہ کرنے والے فلسطینی حامی کارکنان ہفتے کے آخر میں احتجاج کے دوران وائٹ ہاؤس کا گھیراؤ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس کی وجہ سے باڑ لگانے سمیت اضافی حفاظتی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ یہ خاص قسم کی باڑ ہے جسے پھلانگنا اور توڑنا ممکن نہیں ہوتا۔انسانی حقوق کی وکالت اور ان کے لیے کام کرنے والے گروپس مثلاً کوڈ پنک اور امریکی اسلامی تعلقات کونسل نے جمعہ کے روز کہا کہ ہفتے کے روز (آج) مظاہرے کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا جو غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے آٹھ ماہ مکمل ہونے کا دن ہے۔ اس جارحیت میں دسیوں ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ یہ بڑے پیمانے پر بھوک اور تباہی کے ساتھ ایک انسانی بحران کا باعث بنی ہے۔اسرائیل کے کلیدی اتحادی امریکہ نے کئی مہینوں تک فلسطینیوں کے حامی مظاہرے دیکھے ہیں جن میں واشنگٹن میں مارچ اور وائٹ ہاؤس کے قریب شمعیں روشن کرنے کی تقریبات سے لے کر متعدد شہروں میں ٹرین سٹیشنوں اور ہوائی اڈوں کے قریب پلوں اور سڑکوں کی بندش اور کئی کالج کیمپس میں احتجاجی کیمپوں کا قیام شامل ہیں۔صدر جو بائیڈن کی پالیسی سے اختلاف کی بنا پر ان کی انتظامیہ کے کم از کم آٹھ عہدیداروں نے انہیں چھوڑ دیا ہے۔مظاہرین نے دوبارہ انتخاب کی بائیڈن کی مہم کے کچھ پروگراموں میں بھی خلل پیدا کیا ہے۔ بائیڈن اس وقت سرکاری دورے پر فرانس میں ہیں۔امریکی خفیہ ایجنسی کے ایک ترجمان نے کہا، "واشنگٹن ڈی سی میں اس ہفتے کے آخر میں ہونے والی تقریبات کی تیاری کے لیے وائٹ ہاؤس احاطے کے قریب اضافی عوامی حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں جن میں بڑے ہجوم کے جمع ہونے کا امکان ہے۔" بائیڈن اور وائٹ ہاؤس نے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ وہ پر امن احتجاج کی حمایت کرتے ہیں لیکن "افراتفری و بدنظمی" اور تشدد کی نہیں۔یونیورسٹی کے مظاہروں میں کبھی کبھار تشدد ہوتا رہا ہے جبکہ پولیس نے کیمپس کو خالی کرنے کے لیے گرفتاریاں کی ہیں۔یونیورسٹی آف کیلی فورنیا، لاس انجلس میں جنگ مخالف کارکنان پر چند ہفتے قبل ایک ہجوم نے پر تشدد حملہ کیا تھا۔تنازعات کے درمیان یہود دشمنی اور اسلاموفوبیا میں اضافے کے بارے میں بھی تشویش پائی جاتی ہے۔غزہ میں اسرائیلی جارحیت پر نسل کشی کے الزامات لگے جن سے اسرائیل انکار کرتا ہے۔ جنگ بندی کی ایک از سر نو کوشش جمعہ کے دن سے رکی ہوئی نظر آرہی تھی۔

اسرائیلی ناکہ بندی، غزہ کے باشندے سمندر کا کھارا پانی پینے پر مجبور

غزہ۔(ایجنسی)۔غزہ کی پٹی میں بے گھر ہونے والے لاکھوں افراد کے پاس سمندر کے راستے پانی تک پہنچنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔8 ماہ کی خونریز جنگ، بے مثال تباہی اور غزہ کی پٹی پر مسلط کردہ محاصرے کے بعد خاندانوں کے پاس پانی کی تلاش میں سمندر کا سہارا لینے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔مگر سمندر کا پانی کھارا اور نمکین ہونے کی وجہ سے ناقابل استعمال ہے۔اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی 'اونروا' نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ غزہ میں بے گھر ہونے والے بہت سے خاندان اپنی روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سمندری پانی پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔'اونروا' نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر اپنے اکاؤنٹ پر ایک ٹویٹ میں اس بات پر بھی زور دیا کہ صاف پانی تک رسائی پورے غزہ سیکٹر میں لاکھوں لوگوں کی صحت اور بقا کے لیے بہت ضروری ہے۔اس نے وضاحت کی کہ زیادہ درجہ حرارت اور کم سطح کی حفظان صحت نے صحت کی صورتحال کو مزید ابتر کر دیا ہے۔گذشتہ جمعرات کو 'اونروا' نے خبردار کیا تھا کہ صاف پانی تک محدود رسائی اور مسلسل بلند درجہ حرارت کی وجہ سے غزہ میں ہیضے کی وبا پھیلنے کے حقیقی خدشات موجود ہیں۔قابل ذکر ہے کہ غزہ میں نافذ کردہ اسرائیلی ناکہ بندی کی وجہ سے کئی مہینوں سے پٹی میں داخل ہونے والی انسانی اور غذائی امداد کی کمی سے غزہ میں حالات زندگی شدید خراب ہو چکے ہیں۔

اسکول پر صیہونی فوجیوں کا حملہ وحشیانہ جرم، نسل کشی، اور نسلی تطہیر ہے: حماس

تہران (ایجنسی) فلسطین کی تحریک حماس کے رہنما عزت الرشق نے کہا ہے کہ غاصب صیہونی حکومت دھتکاری جا چکی ہے اور بین الاقوامی عدالت میں اس کے خلاف کیس چل رہا ہے۔انھوں نے کہا کہ غزہ کے مرکز میں النصیرات کیمپ میں ایک ایسے اسکول پر صیہونی فوجیوں نے حملہ کیا کہ جہاں بے گھر فلسطینیوں نے پناہ لے رکھی تھی اور یہ ایک وحشیانہ جرم، نسل کشی، اور نسلی تطہیر ہے اور اس اقدام کو دانستہ طور پر انجام دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پناہ گزینوں کے درمیان تحریک استقامت کے مجاہدین کی موجودگی سے متعلق صیہونی دشمن کا دعوی، محض ایک جھوٹ ہے۔تحریک حماس کے اس رہنما نے کہا کہ بمباری کر کے عورتوں اور بچوں کے قتل عام کا کوئی جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ فلسطینی اتھارٹی نے بھی غاصب صیہونی حکومت کے خلاف قانونی کارروائی کو ایک درست اقدام قرار دیا ہے۔ فلسطینی اتھارٹی نے تاکید کی کہ پوری دنیا فلسطین کو تسلیم کر رہی ہے اور یہ اقدامات اور پاس کی جانے والی بین الاقوامی قراردادیں اس حقیقت کی ترجمان ہیں کہ امریکہ اور اسرائیل عالمی سطح پر بالکل الگ تھلگ اور تنہا ہو چکے ہیں۔اس فلسطینی رہنما نے کہا کہ عورتوں اور بچوں کا قتل عام کرنے کی بنا پر اقوام متحدہ کی بلیک لسٹ میں اسرائیل کو شامل کیا جانا ایک درست اقدام ہے اور اسرائیل کے خلاف قانونی کارروائی اس کے جرائم روکنے کا صحیح طریقہ ہے۔

ڈنمارک کی وزیر اعظم ایک حملے میں زخمی

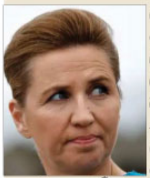

ڈنمارک (ایجنسی) ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسین ایک حملے میں معمولی زخمی ہو گئی ہیں اور انہیں ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ انہیں گزشتہ شب کوپن ہیگن کے مرکز میں ایک شخص نے ضرب لگائی تھی۔ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسین پر جمعے اور ہفتے کی درمیانی شب دار الحکومت کوپن ہیگن کے وسط میں ایک شخص نے حملہ کیا۔ان کے دفتر کے مطابق فریڈرکسین اس حملے میں محفوظ رہی ہیں مگر انہیں شدید دھچکا پہنچا ہے۔اسی تناظر میں وزیر اعظم کی ہفتے کے روز کی تمام تر مصروفیات منسوخ کر دی گئی ہیں۔اس واقعے میں ملوث مشتبہ 39 سالہ شخص کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے اور ہفتے کی شام اسے کوپن ہیگن کی ایک ضلعی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔کوپن ہیگن کے مرکز میں کلتورویت کے تاریخی چوک پر یہ واقعہ کیسے پیش آیا اور اس حملے کے محرکات کیا تھے، یہ ابھی تک واضح نہیں۔مقامی میڈیا کا تاہم کہنا ہے کہ 46 سالہ وزیر اعظم اس واقعے کے بعد جائے وقوعہ سے خود ہی چل کر دور گئیں۔اس واقعے کی متعدد یورپی ممالک نے شدید مذمت کی ہے۔مغربی دفاعی اتحاد نیٹو کے سیکرٹری جنرل ژینس اسٹولٹن برگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ✗✗ میں ڈنمارک کی وزیر اعظم اپنی دوست میٹے فریڈرکسین کے خلاف تشدد کے واقعے کا سن کر صدمے کا شکار ہوں۔ میں سیاسی رہنماؤں کے خلاف تشدد کی شدید مذمت کرتا ہوں۔"یورپی کمیشن کی سربراہ ارزولا فان ڈیر لائن نے بھی اس واقعے کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بہتر یورپ کی جدوجہد کے تمام اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔فن لینڈ کی وزیر اعظم پیٹری اورپو نے بھی اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد معاشروں میں جمہوری اور منتخب رہنماؤں کے خلاف تشدد قبول نہیں ہونا چاہیے۔واضح رہے کہ یہ واقعہ ایک ایسے موقع پر پیش آیا ہے جب ستائیس رکنی یورپی یونین کی پارلیمان کے انتخابات ہو رہے ہیں۔

ایران اور روس کے خلاف مغربی ذرائع ابلاغ کی یلغار، ابلاغیاتی دہشت گردی

تہران (ایجنسی) ارنا کے مینیجنگ ڈائریکٹر علی نادری نے بین الاقوامی تبدیلیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دور میں اقوام کی خواہشات و مطالبات کے مطابق کثیر قطبی عالمی نظام کی راہ میں قدم بڑھانا اور اس کی اہمیت بیان کرنا ذرائع ابلاغ عامہ کی ذمہ داری ہے۔علی نادری نے سینٹ پیٹرز برگ بین الاقوامی اقتصادی اجلاس کے موقع پر روسی نیوز ایجنسی اسپوتنک کے ساتھ بات چیت میں مزید کہا کہ دنیا کثیر قطبی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے۔انھوں نے کہا کہ دنیا کے ممالک، موجودہ خودسرانہ عالمی نظام سے دوری اختیار کر رہے ہیں اور اس راہ کا افق روشن ہے۔علی نادری نے سینٹ پیٹرز برگ میں بین الاقوامی میڈیا ہاؤسز کے سربراہوں کے ساتھ صدر ولادیمیر پوتین کی نشست کے بارے میں کہا کہ صدر ولادیمیر پوتین نے اس اجلاس میں یوکرین جنگ، روس امریکا روابط، ٹرمپ اور بائیڈن، یورپ نیز دیگر عالمی مسائل کے بارے میں اپنے نظریات حقیقت پسندانہ انداز میں صراحت کے پیش کئے۔ارنا کے ایم ڈی نے کہا کہ یہ نشست اس لحاظ سے بھی اہم تھی کہ موجودہ بین الاقوامی فضا میں بہت موثر اور فیصلہ کن واقع ہو سکتی ہے۔انھوں نے اپنی گفتگو کے ایک اور حصے میں مختلف ملکوں منجملہ ایران اور روس کے خلاف مغربی ذرائع ابلاغ کی یلغار کو ابلاغیاتی دہشت گردی قرار دیا۔علی نادری نے کہا کہ اس وقت ایران اور روس دونوں کو مغرب کی ابلاغیاتی یلغار کا سامنا ہے اور روس کی طرح ہم بھی مغرب کی ابلاغیاتی دہشت گردی کی زد پر ہیں۔ارنا کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے کہا کہ مغرب کی ابلاغیاتی یلغار کے اس دور میں ملکوں کے عوام کی آواز کو اٹھانا اور اس کی تقویت، میڈیا ہاؤسز کی اہم ترین بین الاقوامی ذمہ داری ہے۔یاد رہے کہ ارنا کے مینیجنگ ڈائریکٹر علی نادری روسی صدر کی سرکاری دعوت پر بین الاقوامی اقتصادی فورم کے اجلاس میں شرکت کے لیے سن پیٹرز برگ گئے تھے۔

ایران میں پانی میٹھا کرنے کے مشرق وسطی کے سب سے بڑے پروجیکٹ کا افتتاح

تہران (ایجنسی) اسلامی جمہوریہ ایران کے رقبے کے لحاظ سے بڑے صوبے سیستان و بلوچستان میں خشک سالی اور پانی کی قلت کا مسئلہ حل کرنے کے لئے، طویل برسوں کے دوران بہت سے فارمولوں پر عمل ہوا جو شروع میں ہی ناکامی سے دوچار ہو گئے۔سیستان و بلوچستان میں دو عشرے سے زائد عرصے سے بارش کی قلت اور پڑوسی ملک افغانستان کی جانب سے دریائے ہیرمند میں ایران کے حصے کا آٹھ سو بیس ملین مکعب میٹر پانی چھوڑنے کے وعدے پر عمل نہ کئے جانے کے نتیجے میں پانی کی شدید کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔اس درمیان دو سال قبل اس وقت سیستان و بلوچستان کے لوگوں کے دلوں میں امید کا چراغ روشن ہوا جب شہید آیت اللہ رئیسی کی قیادت میں ایران کی تیرھویں حکومت نے یہ مسئلہ حل کرنے کا بیڑا اٹھایا اور اس علاقے کے لوگوں تک آب رسانی کی جہادی مہم شروع کی۔اس مہم کے تحت بحیرہ عمان کے پانی کی سپلائی اور سمندر کا کھارا پانی میٹھا کرنے کے مشرق وسطی کے سب سے بڑے پروجیکٹ پر تیز رفتاری کے ساتھ کام شروع ہوا۔ یہ پروجیکٹ مکمل ہو گیا اور اس کا افتتاح شہید صدر آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی کے ہاتھوں ہونا تھا لیکن ہیلی کاپٹر حادثے میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ان کی شہادت کے نتیجے میں صوبہ سیستان و بلوچستان کے عوام کے دلوں میں یہ حسرت رہ گئی کہ میٹھے پانی کے اس عظیم پروجیکٹ کا افتتاح صدر آیت اللہ رئیسی کرتے۔اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر توانائی علی اکبر محرابیان نے اپنے دورہ سیستان و بلوچستان میں مشرق وسطی میں پانی میٹھا کرنے کے مشرق وسطی کے سب سے بڑے پروجیکٹ کا افتتاح کیا۔

پاناما: یونیورسٹی کیمپس میں فائرنگ سے ایک طالب علم ہلاک، ایک زخمی

سینٹیا گوڈی ویراگواس، 8 جون (یو این آئی) وسطی امریکہ کے ملک پاناما کے ایک یونیورسٹی کیمپس میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک طالب علم ہلاک جبکہ ایک زخمی ہو گیا۔خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے جمعے کو بتایا کہ 2 بندوق برداروں نے بظاہر ایک گینگ تنازع کی وجہ سے یونیورسٹی طلبا کے ایک گروپ پر حملہ کر دیا۔حکام نے بتایا کہ جنوب مغربی شہر سینٹیا گوڈی ویراگواس میں یونیورسٹی آف پاناما میں ہونے والے حملے میں ایک شخص زخمی بھی ہو گیا۔پولیس کے ڈپٹی کمشنر ہیکٹر ڈیلگاڈو نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں کہا کہ اس حملے کا مقصد جرائم پیشہ گروہوں کی جانب سے کسی دشمنی کا شاخسانہ معلوم ہوتا ہے۔42 لاکھ آبادی والے ملک پاناما میں یونیورسٹیوں اور اسکولوں میں فائرنگ عام نہیں ہے تاہم وہاں سال 2023 میں 544 قتل کی وارادت ریکارڈ کی گئی تھیں۔یونیورسٹی کے ریکٹر ایڈورڈو فلورس کاسترو نے سوشل پلیٹ فارم ایکس پر ہلاک ہونے والے طالب علم کی شناخت 27 سالہ الوارو لیونس کے نام سے کی۔فلورس کاسترو نے کہا کہ لیونس ہماری یونیورسٹی کا ایک شاندار طالب علم تھا جس کی تعلیمی وابستگی کا جذبہ پوری یونیورسٹی کمیونٹی پر انمٹ نقوش چھوڑ گیا ہے، انہوں نے ان کے اہل خانہ اور دوستوں سے تعزیت بھی کی۔

میں انتقام کی سیاست کرنے والا بندہ نہیں، نواز شریف

اسلام آباد (ایجنسی)۔قائد مسلم لیگ (ن) نواز شریف نے کہا ہے کہ میں انتقام کی سیاست کرنے والا بندہ نہیں ہوں، میں دل میں کینہ اور بغض نہیں رکھتا۔مری میں سینیٹ میں پارلیمانی پارٹی کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے ہر منصوبے پر مسلم لیگ (ن) کا نام لکھا ہوا ہے، جو بڑا کام پاکستان کی تاریخ میں ہوا اس کے پیچھے ہماری جماعت ہے، کوئی اور پارٹی بتا دے کہ انہوں نے کونسا قابل ذکر منصوبہ بنایا ہے؟ نواز شریف نے کہا کہ جنگلہ بس کہنے والے جنگلہ بس بنا کے اربوں روپے کھا کر غائب ہو گئے ہیں، وہ کہانیاں جو آپ اور میں پڑھتے تھے کہ کیسے پشاور میں میٹرو بس میں کس قدر گھپلے ہوئے ہیں، اس کا موازنہ کرنا ضروری ہے کہ کون کیا کر گیا ملک کے ساتھ، کس نے خدمت کی اور کس نے اس کو اجاڑا۔سابق وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ میرے دل میں مشرف کے خلاف کوئی شکوہ نہیں لیکن میں صرف مشرف سے پوچھتا ہوں کہ کیا وجہ تھی کہ انہوں نے ایک اچھے بھلے وزیر اعظم کو اکھاڑ کے باہر پھینک دیا اور اسمبلیاں بھی توڑ دیں؟ عدلیہ ان کے گلے میں ہار پہناتی اور کہا کہ ہمیں آپ کا انتظار تھا، آپ کہاں تھے؟ اور پھر اس وزیر اعظم کو گرفتار کر لیا جس نے ایٹمی بٹن پر ہاتھ رکھ کے اسے دبایا تھا اور ایٹمی دھماکے کیے، یہ صلہ ملا اس وزیر اعظم کو۔انہوں نے کہا کہ آج تک نا ہم نے کوئی خاطر خواہ احتجاج کیا ہے اور نا ہی ہماری قوم نے اس کا نوٹس لیا ہے، ان کا تاریخ سے بڑا گہرا تعلق ہے اور اس کو فراموش نہیں کرنا چاہیے، اس کے بعد ہم قید و بند میں رہے، ملک سے باہر بھی رہے، ہمیں اٹک فورٹ میں بند کر دیا گیا جہاں جنگلی جانوروں کی آوازوں سے ہم راتوں کو اٹھ جاتے تھے۔قائد مسلم لیگ (ن) نے کہا شاہد خاقان عباسی بہت عمدہ انسان تھے، انہوں نے بڑی جرات کے ساتھ میرے ساتھ جیل کاٹی، اور کبھی انہوں نے اف تک نہیں کیا لیکن انہوں نے بہت بہادری کے ساتھ میرا ساتھ دیا اور مسائل بھی برداشت کیے، جو سچ بات ہے وہ کرنی اور کہنی چاہیے، مجھے وہ وقت یاد آتا ہے کہ ہم بھی متزلزل نہیں ہوئے، لیکن اللہ نے وہ وقت بھی نکلوا دیا۔ان کا کہنا تھا کہ ہمیں سچ کو سچ کہنا ہوگا، جو لوگ اندھا دھن باطل کے پیچھے بھاگتے ہیں اور یہ نہیں دیکھتے کہ یہ ملک کے ساتھ کیا سلوک کر گیا ہے، غریب لوگوں کا جینا مشکل کر گیا ہے، مہنگائی کو آسمان پر لے گیا اور پھر نہ روٹی میسر نہ سالن میسر ہے، بجلی مہنگی ہے، تو کیا یہ میں چھوڑ کے گیا تھا؟ میں تو بجلی ملک کے گھر گھر پہنچا کے گیا تھا بلکہ مجھے تو نکالا گیا تھا، اگر مجھے نہ نکالتے تو ملک میں غربت نا ہوتی۔نواز شریف نے بتایا کہ اگر مجھے نہ نکالتے تو آج ہم جی 20 سے آگے نکل گئے ہوتے اور ہمیں آئی ایم ایف کی ضرورت نہ ہوتی، ان لوگوں نے جو آئی ایم ایف کو خطوط لکھے کہ آئی ایم ایف نہ آئے اور یہ ملک بیٹھ جائے، تو ہم تو آئی ایم کو خدا حافظ کہہ کر گئے تھے مگر یہ اس کو واپس لے کر آئی، یہ تو آئی ایم ایف نے خود کہا تھا کہ پاکستان کو ہماری ضرورت نہیں پڑے گی لیکن وہ کیوں واپس آیا، آج جو بڑی شرطیں ائی ایم ایف لگا رہے ہیں اس سے غریب کے لیے مصیبتیں کیسے نہیں پیدا ہوں گی؟ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے اس موقع پر حکومت سنبھالی لیکن ہماری معیشت بہتر ہو رہی ہے، اسٹاک

امریکہ میں طیارہ گر کر تباہ، چار افراد زخمی

لاس اینجلس، 8 جون (یو این آئی) امریکہ کے کولوراڈو میں جمعہ کو ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہونے سے چار افراد زخمی ہو گئے۔حکام نے یہ اطلاع دی ہے۔ارواڈا فائر ریسکیو ڈسٹرکٹ کے مطابق چھوٹا مسافر طیارہ مقامی وقت کے مطابق صبح 9:30 بجے ریاست کے دار الحکومت ڈینور سے 14 کلومیٹر دور ارواڈا شہر میں گر کر تباہ ہوا۔ایجنسی نے ٹوئٹر پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ارواڈا فائر اور متعدد ایجنسیوں نے ایوی ایشن ایمرجنسی کا فوراً رسپانس دیا اور عملے نے فوری طور پر آگ پر قابو پا لیا اور چار متاثرین کی دیکھ بھال کی جنہیں مقامی ہسپتال منتقل کیا گیا، ایجنسی نے ٹوئٹر پر ایک پوسٹ میں کہا۔ارواڈا پولیس ڈپارٹمنٹ نے بھی ایکس کو تصدیق کی کہ دو بالغ اور دو نابالغوں کو زخمی حالت میں مقامی ہسپتالوں میں لے جایا گیا ہے۔محکمہ کی جانب سے ٹوئٹر پر شیئر کی گئی ایک تصویر میں فائر فائٹرز کو ایک مکان کے سامنے طیارے کے ملبے پر پانی چھڑکتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔مقامی کے دی وی آر ٹیلی ویژن اسٹیشن نے ایک عینی شاہد کے حوالے سے بتایا کہ وہ ارواڈا میں گاڑی چلا رہا تھا جب اس نے ایک جہاز کو بہت نیچے اڑتے ہوئے دیکھا۔عینی شاہدین نے نیوز آؤٹ لیٹ کو بتایا کہ پڑوسیوں نے لوگوں کو طیارے سے باہر نکالنے میں مدد کی۔یو ایس نیشنل سیکیورٹی ٹرانسپورٹیشن بورڈ نے جمعہ کو کہا کہ وہ ارواڈا، کولوراڈو کے قریب 35 بجے کے حادثے کی تحقیقات کر رہا ہے۔

محکموں میں خالی آسامیوں پر انتخاب کا عمل شروع

سی ایم نے اپنی رہائش گاہ پر سینئر افسران مختلف سلیکشن کمیشنوں کے چیئرمینوں کے ساتھ کی میٹنگ

لکھنؤ: 08 جون۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر مختلف محکموں میں خالی آسامیوں پر انتخاب کے عمل کو تیز کرنے کے لیے سرکاری سطح کے سینئر افسران کی موجودگی میں مختلف سلیکشن کمیشنوں کے چیئرمینوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ انتخابی امتحانات کی پاکیزگی، شفافیت اور رازداری کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے انتخابی عمل میں جامع بہتری پر زور دیا اور انتخابی عمل کو بروقت یقینی بنانے کی ہدایات بھی دیں۔ وزیر اعلیٰ نے کمیشنوں میں مروجہ انتخابی عمل اور مستقبل کے پروگراموں کے بارے میں معلومات لی اور حکومت سے اپنی توقعات کے بارے میں بھی پوچھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نوجوانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ ہر نوجوان کی محنت، ذہانت اور ٹیلنٹ قابل قدر ہے۔ پیپر لیک یا حل کرنے والے گینگ جیسی انتشار پسندانہ سرگرمیوں کو ہرگز قبول نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے جرم میں ملوث ہر مجرم کے خلاف ایسی سخت کارروائی کی جائے کہ وہ ایک مثال بن جائے۔ ایسے میں مجرموں کے خلاف کارروائی کے لیے سخت قوانین لانے کی ضرورت ہے۔ اس کے پیش نظر جلد از جلد ضروری کارروائی کی جانی چاہئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ توقع ہے کہ سلیکشن کمیشن بھرتیوں کے امتحانات کا کیلنڈر بروقت جاری کریں گے اور اس پر

سختی سے عمل کریں گے۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ کیلنڈر کے مطابق امتحان نہ ہونے کی وجہ سے امیدواروں کو تکلیف ہو رہی ہے۔ تمام سلیکشن کمیشنز کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنی چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ایک دن میں صرف ایک امتحان لیا جائے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ایک طرف امتحانات کے منتظمین/مقامی انتظامیہ کے لیے انتظامات کرنا آسان ہو جائے گا تو دوسری طرف نوجوانوں کو بھی بڑی سہولت میسر آئے گی۔ بعض آسامیوں کے لیے تعلیمی قابلیت کے تعین میں مساوی اہلیت کے حوالے سے تضادات موصول ہوئے ہیں۔ متعلقہ محکمہ معاملے کو حل کرے اور کمیشن کو درست معلومات فراہم کرے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صرف گورنمنٹ سیکنڈری، ڈگری کالجز، یونیورسٹیز، پولی ٹیکنک، انجینئرنگ کالجز، میڈیکل کالجز یا کلین ٹریک ریکارڈ رکھنے والے معروف، اچھی مالی امداد سے چلنے والے تعلیمی اداروں کو ہی انتخابی امتحانات کے مراکز بنائے جائیں۔ مراکز صرف وہاں ہوں گے جہاں سی سی ٹی وی سسٹم ہوگا۔ اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ امتحانی مراکز صرف شہری علاقوں میں ہوں۔ امتحانی مرکز کا تعین کرتے وقت خواتین اور معذور افراد کی توقعات کو مدنظر رکھا جائے۔ اگر امداد یافتہ کالج کو سنٹر بنایا جاتا ہے تو متعلقہ مینیجر کو کہیں سے بھی امتحانی نظام میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔ کسی دوسرے ادارے کے پرنسپل کو سینٹر ایڈمنسٹریٹر کی ذمہ داری دی جائے۔ نظام میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ سکول انسپکٹر کو بھی شامل کریں۔ اگر کچھ غلط ہوا تو ان کی ذمہ داری بھی طے کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حال ہی میں اتر پردیش ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن تشکیل دیا گیا ہے، جس نے پرائمری، سیکنڈری، ٹیکنیکل، ووکیشنل وغیرہ جیسے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کے انتخاب کے عمل میں بڑی بہتری لائی ہے۔ اس کے ارکان نامزد کر دیے گئے ہیں، چیئرمین بھی جلد از جلد تعینات کر دیا جائے گا۔ توقع ہے کہ نو تشکیل شدہ کمیشن وقت پر انتخاب کا عمل شروع کر دے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرچوں کی ترتیب، چھپائی، خزانے میں پہنچانے، خزانے سے امتحانی مراکز تک پہنچانے، امتحانی مراکز کی ترتیب، امتحان کے بعد او ایم آر شیٹس کمیشن کو پہنچانے سمیت پورا نظام۔، OMR شیٹس کی سکینگ، نتائج کی تیاری وغیرہ میں جامع اصلاحات کی ضرورت ہے۔ مختلف کاموں کے لیے مختلف ایجنسیوں کا استعمال کریں۔ ایجنسی کے ریکارڈ کی اچھی طرح جانچ پڑتال کے بعد ہی ذمہ داری دیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر شفٹ میں 02 یا اس سے زیادہ پیپر سیٹ ہونے چاہئیں۔ ہر سیٹ کے سوالیہ پرچوں کی چھپائی الگ ایجنسی کے ذریعے کروائی جائے۔ کاغذی کوڈنگ کو بھی مزید ہموار کرنے کی ضرورت ہے۔ تلاشی کے لیے خواتین اہلکاروں کو تعینات کیا جانا چاہیے۔ پاکیزگی اور رازداری کے پیش نظر، سلیکشن کمیشن کو امتحان سے پہلے، دوران اور بعد میں اعلیٰ سرکاری سطح کے عہدیداروں اور ایس ٹی ایف کے ساتھ رابطے میں رہنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امتحانات کے تقدس کے حوالے سے ضروری اصلاحات کے اس عمل کو فوری طور پر عمل میں لانا ہوگا۔ تقرری اور عملہ کے محکمے کو سلیکشن کمیشن کے ساتھ رابطہ کرنا چاہیے اور اسے جلد از جلد لاگو کرنا چاہیے۔ تقرری کے عمل کو آسان بنانے کے لیے ای ریکوزیشن کا نظام نافذ کیا گیا ہے، اسے استعمال کریں۔ تمام محکموں کو تقرری کے لیے ریکوزیشن بھیجنے سے پہلے قواعد کا بغور جائزہ لینا چاہیے۔ بھرتی کے عمل میں غیر ضروری تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔

یو سی سی کے لئے پارلیمنٹ کے اتفاق کے بجائے مذہبی رہنماؤں کا اتفاق ضروری: مولانا سید صائم مہدی

لکھنؤ ۸ رجون۔ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا سید صائم مہدی آل غفرانمآب نے ایک بیان میں کہا کہ میں نے کئی مرتبہ حکومت ہند سے یو سی سی کے سلسلہ میں کہا حکومت تبدیل ہوتی رہیں ہیں کل تک بی جے پی حکومت تھی اب این ڈی اے کی حکومت بننے جا رہی ہے۔ اس میں جے ڈی یو بھی شامل ہے جے ڈی یو کے رہنما نے کل ہونے والی نشست میں کہا کہ یو سی سی پر تمام پارٹیوں کا اتفاق ہونا چاہئے میں اس میں ترمیم کرتے ہوئے یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ سیاسی پارٹیوں کا اتفاق کے بجائے مذہبی رہنماؤں کا اتفاق ضروری ہے۔ کیوں کہ یہ مذہبی سلسلہ ہے۔ مولانا سید صائم مہدی نے کہا میں نے پہلے بھی وزیر اعظم سے یہ اپیل کی تھی کہ آپ سی سی کے بارے میں مذہبی رہنماؤں کو یہ بتائیں کہ یو سی سی کا اصل مقصد کیا ہے۔ پر ہم ہاں یا نہیں کا جواب دئے گئے۔ مولانا نے کہا اچھا ہوتا کہ این ڈی اے کی بننے والی سرکار ملک کے عوام کے جزبات کو سمجھے اور یو سی سی کے قانون کو نافذ نہ ہونے دے۔ کیوں کہ یو سی سی کے قانون سے تمام مذاہب کے لوگوں کو پیرشانی ہوگی۔ اترا کھنڈ نے یو سی سی قانون جو پاس کیا اور گورنر کے پاس بھیج دیا۔ یہ صرف مرکز کی خوشامد میں بلکہ ابھی مرکز صرف غور کر رہا ہے۔ یہ اطلاع رہبر علی نے دی۔

مولانا مرزا محمد اطہر و مولانا مرزا محمد اشفاق کے دیسے کی مجلس آج

لکھنؤ آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے صدر رہے مولانا مرزا محمد اطہر و مولانا مرزا محمد اشفاق مرحوم کے دیسے کی مجلس کا انعقاد آصفی امام باڑہ حسین آباد میں اتوار کو رات 8 بجے ہوگا۔ مجلس کی تیاریاں مکمل ہوگئی ہیں۔ مجلس کو پاکستان سے آئے مولانا علامہ شہنشاہ حسین نقوی خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد شہر کی تمام انجمنیں نوحہ خوانی و سینہ زنی کریں گی۔ مجلس میں ملک و ریاست سے ہزاروں لوگ آ رہے ہیں۔ مجلس سننے کے لئے خواتین کے لئے خاص انتظام کئے گئے ہیں۔ مجلس میں آنے والے عزاداروں کے لئے سبیل کا انتظام کیا گیا ہے۔

مجلس چہلم سبطین آباد میں آج

لکھنؤ۔ مرحوم ظہیر حسن کے ایصال ثواب کے لئے مجلس چہلم اتوار کو منعقد ہوگی۔ مرحوم کے فرزند فیض حسن اور فراز حسن نے بتایا کہ اتوار کو حضرت گنج واقع امام باڑہ سبطین آباد میں صبح ساڑھے 9 بجے تلاوت کلام پاک سے مجلس کا انعقاد ہوگا۔ شاہنواز خان سوز خوانی کریں گے۔ مجلس کو مولانا عباس ارشاد نقوی خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد شہباز لکھنوی نوحہ خوانی کریں گے۔ مجلس کی نظامت حاجی فرمان حیدر بنارسی کریں گے۔ وہیں خواتین کی مجلس اسی امام باڑہ میں ساڑھے 11 بجے ہوگی۔

سڑک حادثے میں پولیس اہلکار سمیت دو کی موت، چار شدید زخمی

بھدوہی 08 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بھدوہی میں نیشنل ہائی وے پر ہفتہ کو ٹرین نے ای۔ رکشا میں ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں ٹریفک کے سپاہی سمیت دو افراد کی موت ہوگئی جبکہ دیگر چار افراد شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ اڈیشنل ایس پی ڈاکٹر تیج ویر سنگھ نے بتایا کہ ضلع کے اورائی تھانہ علاقے کے نرتھوا واقع شری دھابہ کے نزدیک نیشنل ہائی وے پر ہفتہ کی دوپہر میں ٹرک ڈرائیور کے ذریعہ لاپرواہی سے گاڑی چلاتے ہوئے ای۔ رکشا کو ٹکر ماردی گئی۔ جس سے ای۔ رکشا میں بیٹھے ٹریفک میں تعینات کانسٹیبل سمیت 06 افراد شدید طور سے زخمی ہو گئے۔

یاد شہدائے اسلام کے عنوان سے جامعہ خدیجۃ الکبریٰ کے زیر اہتمام تعزیتی جلسہ

لکھنؤ: شہادت حضرت امام رضا علیہ السلام اور یاد شہدائے اسلام کی مناسبت سے ایک تعزیتی جلسہ خانوادۂ بانی تنظیم خطیب اعظم مولانا سید غلام عسکری اعلی اللہ مقامہٗ اور خانوادہ لسان الواعظین مولانا سید مظاہر علی سیتھلی اعلی اللہ مقامہٗ کی جانب سے اسلامی جمہوریہ ایران کے ان شہدائے کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے منعقد کیا گیا جو چند دن قبل ایک ہوائی حادثہ میں شہید ہوگئے تھے جن میں ایران کے صدر ابراہیم رئیسی سمیت مختلف اہم شخصیات نے جام شہادت نوش کیا، اس سلسلہ کے تحت شہر علم و ادب لکھنو کے سرفراز گنج میں مولا علیؑ کے روضہ پر 8 بجے رات میں مدرسہ جامعہ خدیجۃ الکبریٰ اور مرکز تعلیمات اسلامی و حجاب والفجر و وومین سوسائٹی سرفراز گنج نے یاد شہداء اور تحریک دینداری کے عنوان سے ایک تعزیتی جلسہ کا اہتمام کیا۔ جس میں کثیر تعداد میں خوتین نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز خواہر عذرا نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ اس کے بعد گروہ دعائے نور مرکز تعلیمات اسلام نے اپنی پرنور آواز سے فضا کو نورانی کیا بعدہ مہمان خصوصی محترمہ ڈاکٹر فرزانہ مہدی صاحبہ (وائس چانسلر ارا میڈیکل یونیورسٹی لکھنو) نے اپنے خاص انداز سے علم دین و تعلیمات محمد آل محمدؐ کی ضرورت، عزاداری کی اہمیت، نیز قوم کی روح اور جسم دونوں کی صحت کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے پلاسٹک سے پرہیز کی دعوت دی اور خواتین سے مخاطب ہو کر فرمایا کے جہاں جس پروگرام میں شرکت کریں پوری توجہ اور ذمہ داری سے اس پروگرام کے مقصد کو حاصل کریں بعد ازاں طالبات نے تعلیمی مظاہرہ نیز منظر کشی کے ذریعہ حجاب کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور مزید کہا کہ خواتین کے لیے

حجاب واجب ہے اگر چہ وہ کسی بھی شعبہ سے تعلق رکھتی ہوں اگر مسلمان خاتون ہیں تو ان پر پردہ کرنا واجب ہے۔ نظامت کی ذمہ داری خواہر اسماء اور خواہر خورشید نے بحسن وخوبی انجام دی محترمہ ڈاکٹر تحسین حیدر (گائناکولوجسٹ) نے اپنی تقریر میں امام علی رضا کے میڈیکل پر احسانات کا ذکر کیا۔ اور انہوں نے کہا کہ انسان کو اپنی اہمیت و قیمت کا اندازہ ہونا چاہیے کیونکہ ایک ایک فرد سے ہی معاشرہ بنتا ہے۔ محترمہ شامہ رضوی صاحبہ (وائس پرنسپل سی ایم ایس برانچ) نے شہداء ایران کی تعزیت کے ساتھ علم کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کے لیے علم کو حاصل کرنا بہت ضروری ہے اسی کے ساتھ کہا کہ ایک خاتون کے لیے پہلا فریضہ یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کی بہترین تربیت کرے۔ اور محترمہ صبا زہرا نے اپنے بیان میں شہدائے ایران کی خدمات کا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جس مقام پر شہداء نے آج یہ دائمی حیات حاصل کی ہے وہ خدمت خلق ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ کوشش کرے کہ ہمیشہ لوگوں کے لیے نافع ترین ثابت ہو اور وہ زمین پر بوجھ بن کر زندگی نہ گزارے خواہر ناظرہ جعفر (پرنسپل جامعہ الزہرہ تنظیم المکاتب) نے اپنی تقریر کے ذریعہ شہید آیۃ اللہ ابراہیم رئیسی، شہید آیۃ اللہ آل ہاشم، شہید دکتر حسین امیر اللھیان اور باقی دیگر شہدائے ایران کی جانثاری اور قربانیوں کی اور ان کی زندگیوں کی کامیابیوں کا راز خداوند کریم کی ذات پر یقین کے ساتھ ان کی سادہ عام فہم زندگی اور فکر عالی و خدمات فی سبیل اللہ کو قرار دیا اور علم کے ساتھ عمل کو لازم قرار دیا۔ صباحت زہرا سیتھلی نے اپنی تقریر سے ان شہدائے ایران کو کربلا کے شہداء سے ملحق کرتے ہوئے مصائب امام رضاؑ و مصائب کربلا بیان کئے۔ آخر کلام میں خواہر فضیلت زہرا پرنسپل جامعہ خدیجۃ الکبریٰ نے انعامات تقسیم کیے جو کہ (طالبات آن لائن درس میں تقریبا 3 سال گزار چکی ہیں) اور اپنی تقریر میں مقصد تحریک دینداری اور اپنے والد مرحوم لسان الواعظین مظاہر علی سیتھلی اعلی اللہ مقامہ اور تحریک دینداری بانی تنظیم المکاتب خطیب اعظم مولانا غلام عسکری صاحب اعلی اللہ مقامہٗ کی کوشش اور کاوشوں کو بیان فرمایا۔ انہوں نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ تحریکیں کامیاب و پائدار اسی وقت ہوتی ہیں جب محرکین دل و جان سے والہانہ محبت کے ساتھ شریک کار ہوتے ہیں شریک کارواں بننا مقصد کی شرکت کی دلیل نہیں بنتا، مقصد کے ساتھ ذاتی اغراض، بے جا جوش، غیر عاقلانہ طریقہ کار کا اس تحریک کو ہدف نہ بنائیں بلکہ تحریک کے بلند مقاصد کی راہ میں آنے والی رکاوٹ کو اپنا دشمن اور حریف قرار دے کر جان و مال کی قربانی سے بھی دریغ نہ کر کے تحریک کے تقاضوں کو پورا کرنا زندگی کا نصب العین سمجھتے ہوں۔ اور پھر گروہ سرود نے امام زمانہ عجل کی خدمت میں عاشقانہ سرود پیش کیا۔ اور دوسرا سرود "اے شہدوں تم کہاں ہو" کے ساتھ مقامی عالمات نے شہیدوں کو یاد کیا۔ آخر کلام میں خانوادہ خطیب اعظم سید غلام عسکری طاب ثراہ کی جانب سے تمام مہمانان خصوصی، تمامی معلمات گرامی قدر، عالمات کرام، تمام معاونین و منتظمین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور بانی تنظیم اعلی اللہ مقامہ کی قرآنی تحریک کو آگے بڑھانے کے لیے ان کے ہم عصر مرحومین رئیس الواعظین مولانا کرار حسین، خطیب عبقری مولانا مرتضیٰ جعفری، علامہ سید ذیشان حیدر جوادی، لسان الواعظین سید مظاہر علی سیتھلی کی تحریک دینداری کی بنیاد پر ہندستان اور بیرون ممالک خدمت کو یاد کرتے ہوئے موجودہ علماء حق کی کامیابی و کامرانی کی بارگاہ رب العزت میں دعا کرتے ہوئے جلسہ کا اختتام ہوا۔

آگرہ۔ لکھنؤ ایکسپریس وے پر بس پلٹی، تین کی موت، 27 زخمی

فیروز آباد/رائے پور: 08 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروز آباد کے نصیر پور علاقے میں آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر تیرتے مسافروں سے بھری بس پلٹنے سے اس میں سوار تین مسافروں کی موت ہوگئی جبکہ دیگر 27 زخمی ہو گئے۔ ایس پی رن وجے سنگھ نے بتایا کہ آگرہ۔ لکھنؤ ایکسپریس پر سنگ میل نمبر 51 کے نزدیک ایک بس ہفتہ کی علی الصبح بے قابو ہو کر ایک گڑھے میں پلٹ گئی۔ بس میں تقریبا 65 مسافر سوار تھے جن میں 30 مسافروں کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی یو پیڈا کے ملازمین اور تھانہ پولیس اور دیگر افسران موقع پر پہنچے اور راحت رسانی کا کام شروع کر دیا۔ تھانہ انچارج شیر سنگھ نے بتایا کہ حادثے میں شدید طور سے زخمی ایک خاتون کے علاوہ سات سال کے لڑکے اور 15 سالہ لڑکی نے علاج کے دوران دم توڑ دیا جن کی پہچان ابھی نہیں ہو سکی ہے۔ سبھی چھتیس گڑھ میں درگ ضلع کے رہنے والے ہیں جو ویشنو دیوی دھام اور ورنداون کے درشن کرنے کے بعد جمعہ کی رات تقریبا ایک بجے پریاگ راج کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ حادثے کی وجہ بس ڈرائیور کو جھپکی آنا بتایا جا رہا ہے۔ زخمیوں کو مختلف اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔

قربانی ہر اس مسلمان، عاقل، بالغ اور مقیم پر واجب ہے جو صاحب نصاب ہو

لکھنؤ، ۸ رجون۔ دار العلوم نظامیہ فرنگی محل لکھنؤ میں ہر سال کی طرح امسال بھی عید الاضحیٰ ہیلپ لائن کی شروعات کی گئی ہے۔ اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ویب سائٹ کے ذریعہ ۸ رجون ۲۰۲۴ء سے ۱۹ رجون ۲۰۲۴ء تک دوپہر ۲ ربجے سے ۴ ربجے تک قربانی، حج و عمرہ اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات دریافت کر سکتے ہیں۔ جن کے جوابات امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی ناظم دار العلوم نظامیہ فرنگی محل کی صدارت میں علمائے کرام پر مشتمل ایک پینل دیتا ہے۔ لوگ اپنے سوالات ان نمبروں 9140427677, 9415102947, 7007705774, 9335929670 اور ویب سائٹ: www.farangimahal.in پر پوچھ سکتے ہیں۔ آج پوچھے گئے سوالات میں سے کچھ سوالات درج ذیل ہیں:

سوال: قربانی کس پر واجب ہے؟

جواب: قربانی ہر اس مسلمان، عاقل، بالغ اور مقیم پر واجب ہے جو صاحب نصاب ہو۔

سوال: ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی کیا فضیلت ہے اور اس میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: حدیث شریف میں آیا ہے کہ ان دس دنوں میں اللہ تعالیٰ کو نیک اعمال جتنے پسند ہیں اتنے دوسرے دنوں میں نہیں۔ اس میں تلاوت قرآن کریم، نوافل دعا اور روزے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

سوال: بعض علاقوں میں مشہور ہے کہ ہیں کہ جانور کو خرید کر ہی قربانی دے سکتے ہیں پالتو کو نہیں، کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: یہ صحیح نہیں ہے۔ جانور کو خرید کر قربانی دیں یا پال کر دونوں صحیح ہے۔

سوال: اگر بکرا مکمل ایک سال کا ہے لیکن اس کے دانت نہیں نکلے تو کیا اس کی قربانی درست ہے؟

جواب: درست ہے۔ بس ایک سال کا ہونا شرط ہے۔ دانت نکلنا ضروری نہیں تاہم احتیاط اس میں ہے کہ دانت دیکھ لیے جائیں تاکہ کوئی شک و شبہ نہ رہے۔

سوال: میں نے پچھلے سال اپنے نام سے قربانی کرائی تھی تو کیا امسال اپنے بڑے بھائی کی طرف سے کروا سکتے ہیں؟

جواب: جس پر قربانی واجب ہے اسے ہر سال اپنی طرف سے ایک قربانی کرنی ہوگی اگر وسعت ہے تو دوسری قربانی کسی اور کے نام سے کروا سکتا ہے۔

دنیا و آخرت کی کامیابی کیلئے نوجوان نسل کو دینی تعلیم و تربیت سے مزین کرنا ضروری ہے: ارشد اعظمی

القرآن انسٹی ٹیوٹ میں تقریب تقسیم انعامات و اسناد کے موقع پر علماء کا اظہار خیال

لکھنؤ: 8 جون (پی این ایس) القرآن انسٹی ٹیوٹ برلنگٹن چوراہا لکھنؤ میں ایک تقریب تقسیم اسناد و انعامات برائے دو سالہ عالمیت ڈپلومہ کورس کا انعقاد ہوا۔ جس کا آغاز نازش فاطمہ نے قرآن مجید کی تلاوت سے کیا۔ اور خطبہٗ استقبالیہ ادارہ کے مولانا طفیل احمد ندی نے پیش کیا اور نظامت کے فرائض ٹیچر تبسم فاطمہ نے انجام دی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر مشہور سیاسی و سماجی کارکن ارشد اعظمی نے شرکت کی۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے عالمیت ڈپلومہ کورس کی فارغات کو مبارکباد پیش کی اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ آج جس طرح کے فتنے اور چیلنجز ہر چہار جانب سے ہمارے اوپر حملہ کر رہے ہیں۔ ایسے میں بنیادی ضرورت ہے کہ ہم اپنی بیٹیوں اور بیٹوں خاص طور سے مسلم خواتین کو قرآن وحدیث کی معیاری تعلیم سے آراستہ کرنا وقت کا اہم فریضہ ہے۔ ہم تمام ملی و دینی کام کرنے والے غور و فکر کریں اور ایک جامعہ منصوبہ تیار کریں۔ کالجز کے نوجوانوں کو دین کی تعلیم و تربیت سے مزین کیا جائے تاکہ وہ دین اسلام کی خدمت کر کے اپنی دنیا و آخرت کامیاب بنا سکیں۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک محترمہ رابعہ رئیس پرنسپل جامعہ فاطمہ للبنات نے اپنے خطاب میں اسلام میں خواتین کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایک صالح معاشرہ کی تشکیل کیلئے خواتین کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک عالم دین ماں سے ہوتا ہے۔ اگر ماں اپنے اندر دینی جذبہ پیدا کریں گی تو بچہ بھی دیندار اور نیک صالح ہوگا۔ مدرسہ خدیجہ الکبریٰ کی پرنسپل فائزہ عرفان نے کہا کہ آج ہماری قوم کی خواتین دین اسلام سے غافل ہیں اور سیرت النبیؐ کے تئیں بیدار نہیں ہیں، تو بچے کیسے نیک صالح اور دیندار بنیں گے۔ اس لیے آج ہر قوم کی اصلاح کے لئے خواتین کو بیدار ہونا چاہئے۔ مہمان خصوصی نے مزید کہا کہ آج ہمیں بیجا رسم و رواج سے بچنا چاہئے اور سنت رسولؐ اور صحابیاتؓ کی سیرت پر عمل کر کے اپنی زندگی کو بہتر بنانا چاہئے۔ آخر میں انہوں نے خواتین سے سیرت النبیؐ کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں اتارنے کی اپیل کی۔ مولانا طفیل احمد ندوی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور کورس کی اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو آسان بنا کر نازل کیا ہے، قرآن کا پڑھنا اور سمجھنا آسان ہے، سیکھنا اور سکھانا بھی آسان ہے۔ مولانا احمد عثمان ندوی نے اپنے خطاب میں نصیحت کہ امت مسلمہ کو چاہیے کہ اپنا وقت قرآن فہمی کے لیے فارغ کریں اور اللہ سے اپنا تعلق قائم کریں یقینا اللہ اپنے وعدے کے مطابق ہم سب کے لیے قرآن مجید کا سمجھنا آسان کر دے گا۔ انہوں نے خواتین کو عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کے حصول کی تلقین کی۔ انہوں نے وقت، علم اور مال کے صحیح استعمال پر خاص طور پر زور دیا۔ اخیر میں انچارج القرآن انسٹی ٹیوٹ مولانا قمر عالم ندوی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر دو سالہ عالمیت ڈپلومہ کورس کی طالبات نے اپنے اپنے تاثرات پیش کیا جسے بہت پسند کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا اویس عالم ندوی، عزیز انور خاں، رئیس احمد، معلمہ ہما پروین، معلمہ مسکان وام رومان، ذکیہ اجمیری کے علاوہ کثیر تعداد میں خواتین نے شرکت کی۔ پروگرام میں مہمانان گرامی کے ہاتھوں طلباء میں اسناد و انعامات تقسیم کئے گئے۔ بالترتیب اول و دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات علمہ پروین، نازش فاطمہ اور انشاء خان ہیں۔

سعودی شاہ سلمان بن عبد العزیز کی شاہی دعوت پر

آل انڈیا مسلم انٹلیکچول سوسائٹی کے کنوینر احمد اویس نگرامی حج کے لیے سعودی عرب روانہ

لکھنؤ ۸/ جون: آل انڈیا مسلم انٹلیکچول سوسائٹی کے کنوینر احمد اویس نگرامی سعودی عرب کے بادشاہ خادم الحرمین شریفین شاہ سلمان بن عبد العزیز آل سعود کی خصوصی دعوت پر فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے آج دہلی روانہ ہوئے جہاں سے وہ سعودی عرب کے لیے روانہ ہوں گے۔ واضح رہے کہ سعودی بادشاہ کی جانب سے ہر سال دنیا بھر کی اہم شخصیات کو حج بیت اللہ کے لیے شاہی خرچ پر مکہ مکرمہ بلایا جاتا ہے۔ امسال بھی پوری دنیا سے تقریبا ایک ہزار سے زائد معروف اسلامی اسکالرز، نامور صحافی اور دانشوران کو فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے دعوت ملی ہے۔ اس سے قبل احمد اویس نگرامی کے والد آل انڈیا مسلم انٹلیکچول سوسائٹی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عمار انیس نگرامی اور دادا آل انڈیا مسلم انٹلیکچول سوسائٹی کے بانی عالم دین پروفیسر محمد یونس نگرامی بھی سعودی شاہ کی دعوت پر حج کی سعادت سے سرفراز ہو چکے ہیں۔۔ اس موقع پر مولانا سعید الرحمن اعظمی ندوی مہتمم دار العلوم ندوۃ العلماء، اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی، وائس چانسلر ایرا یونیورسٹی پروفیسر عباس علی مہدی، چیئرمین اسلامک سینٹر آف انڈیا مولانا خالد رشید فرنگی محلی، انجمن اصلاح المسلمین کے سکریٹری سید اطہر نبی ایڈوکیٹ، معروف آرتھوپیڈک سرجن میدانتا اسپتال ڈاکٹر سیف نبی شاہ، عالمی شہرت یافتہ شاعر منظر بھوپالی، امیر شریعت اتراکھنڈ مولانا زاہد رضا رضوی، سینئر صحافی مسعود حسن، لکھنؤ یونیورسٹی شعبۂ عربی و عرب کلچر کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس، امیر الدولہ اسلامیہ ڈگری کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر یاسر انصاری، لبرٹی کانونٹ اسکول لکھنؤ کے مینیجنگ ڈائریکٹر فرخ علوی اور دیگر عزیز و اقارب نے احمد اویس نگرامی کو اس مبارک سفر پر روانگی کے لیے مبارکباد پیش کی اور خصوصی دعا کی بھی درخواست کی۔

فرخ آباد: جل نگم ٹنکی کے چوکیدار کا قتل

فرخ آباد: 08 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد میں محمد آباد کوتوالی علاقے کے ایک گاؤں میں پانی کی ٹنکی پر تعینات جل نگم چوکیدار کا قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ کوتوالی علاقے کے گرام پٹی کھرد میں جل نگم پانی کی ٹنکی پر تعینات چوکیدار ویدرام (61) کا قتل کر دیا گیا ہے۔ ویدرام گذشتہ تقریبا 30 سالوں سے یہیں رہ رہا تھا۔ وہ ضلع ہردوئی کا مستقبل باشندہ تھا۔ پولیس کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی رات میں نامعلوم قاتلوں نے ٹنکی احاطے میں ہی چوکیدار کے سر پر چوٹ مار کر قتل کر دیا۔ آج صبح موقع پر پہنچی پولیس اور ایس پی وکاس کمار نے واقعہ کا باریکی سے معائنہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ چوکیدار ویدرام قتل واردات میں کئی نکات پر جانچ ہوگی۔ اور قتل واردات کا جلد از جل انکشاف کیا جائے گا اور قاتل جیل بھیجے جائیں گے۔

علی گڑھ: ادھار گول گپے کھلانے کو منع کرنے پر چاٹ بیچنے والے پر پڑا بھاری، پیٹ کر کیا زخمی، مقدمہ درج

علی گڑھ: 8 جون (پی این ایس) گونڈہ کے گاؤں نگلا ویرا میں گولگپا کھلانے سے انکار کرنے کے بعد ملزمین نے چاٹ بیچنے والے کو پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا۔ اس معاملے میں متاثرہ شخص نے پولیس اسٹیشن میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ گاؤں نگلا ویرا کے رہائشی لوکیش بیٹے ہرنارائن نے بتایا کہ وہ گاؤں پر گولگپے فروخت کرنے کا کام کرتا ہے۔ 6 جون کو رات کے آٹھ کے قریب، راجویر سنگھ بیٹا بادام سنگھ اور اس کا بیٹا سوربھ ڈھکیل پر آئے۔ گولگپا کھلانے کے لئے ادھار مانگا۔ گولگپے بیچنے والے نے ادھار دینے سے انکار کر دیا اور اس سے پہلے کی رقم طلب کی۔ اس پر ملزم نے بدسلوکی شروع کر دی۔

معلّمہ کی ضرورت ہے

مدرسہ منظر حق نسواں (کلیۃ اللبنات) ٹانڈہ میں درس نظامی کے لئے ایک باصلاحیت اور تجربہ کار معلّمہ کی ضرورت ہے۔

خواہش مند عالمات درج ذیل کاغذات کے ساتھ مدرسہ کی آفس میں رابطہ کریں۔

۱۔ فضیلت کی سند

۲۔ مدرسہ بورڈ کی عالم، کامل اور فاضل کی مارکشیٹ

۳۔ آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی

نوٹ:۔ مزید معلومات کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 9918749941

معلن:

حاجی اشفاق احمد

نیجر۔ مدرسہ منظر حق (کلیۃ اللبنات)، ٹانڈہ

اودھ نامہ

ہائے ہائے یہ مجبوری

صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے کل نریندر مودی کو حکومت سازی کی دعوت دے دی اور ان سے وزرا کی فہرست بھیجنے کو کہا۔ اس پر نریندر مودی جی نے بھی کہا کہ وہ 9 جون یعنی آج شام پونے سات بجے عہدے اور رازداری کا حلف لینا چاہیں گے۔ اسی کے ساتھ ان تمام قیاس آرائیوں پر روک لگ گئی جن میں نتیش کمار اور نائیڈو بابو کے حوالے سے تشکیک پیدا کی جارہی تھی کہ انھوں نے قیمتی اور سنہری قلمدان کا مطالبہ کیا ہے۔ اس لئے مودی کو بڑی مشکلات پیش آئیں گی سب کو ساتھ لے کر چلنے میں۔ کیونکہ مودی جی کو فی الحال سب کو ساتھ لے کر چلنے کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ گزشتہ دس سال کی میعاد کار میں ان پر یہ دباؤ تھا ہی نہیں کہ کوئی ساتھی روٹھ سکتا ہے، کیونکہ ان کی خود کی پارٹی کی اکثریت ان کے ساتھ تھی۔ لیکن اب صورت حال کچھ اور ہے۔ اطلاعات کے مطابق نڈا جی کے گھر پر کل ایک بیٹھک ہوئی ہے جس میں اس بات پر غور و خوض کیا گیا ہے کہ کس کس کو کون سا قلمدان دیا جاسکتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مودی جی کے ساتھ اور کون کون سے وزرا اپنے عہدے اور رازداری کا حلف اٹھائیں گے۔ اور اسی کے ساتھ یہ فیصلہ بھی ہوجائے گا کی نئی حکومت کی مدت کار یا میعاد کار کتنی ہوگی۔

ایک طرف یہ افواہیں ہیں کہ نتیش جی اور نائڈو جی بھاری قلمدان کا مطالبہ کر رہے ہیں اور ان مطالبات کو پورا کرنا مودی جی کے لئے ایک ٹیڑھی کھیر ثابت ہوسکتا ہے۔ وہیں اطلاعات یہ بھی ہیں کہ نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو نے واضح کردیا ہے کہ وہ این ڈی اے چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے۔ یعنی انڈیا الائنس کی حکومت سازی کی راہیں مسدود ہوگئی ہیں اور ان قیاس آرائیوں پر بھی پوری طرح روک لگ گئی ہے کہ مذکورہ دونوں سیاست داں 'انڈیا' الائنس کا ساتھ دے سکتے ہیں۔ یہ قیاس آرائیں اس لئے بھی تھیں کہ نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو بھلے ہی این ڈی اے کا حصہ ہوں مگر دونوں کے نظریات بھاجپا کے نظریات سے بہت دور ہیں بلکہ بعض امور میں ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ اس لئے یہ نظریاتی بُعد بی جے پی کے لیے ایک بہت بڑا بوجھ ثابت ہوسکتا ہے مگر کیا کیا جائے کہ حکومت میں رہنا کسی بھی پارٹی اور کسی بھی شخص کے لئے اتنی بڑی مجبوری ہے کہ وہ ہر قسم کا سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار رہتا ہے۔ جس طرح سے مودی جی اور یوگی جی مسلمانوں کے خلاف الیکشن کے دوران زہر افشانی کی اگر اس کو نظر میں رکھیں اور چندرا بابو اور نتیش کمار جی کی پالیسیوں کو دیکھیں تو ان کا آپس میں ساتھ ممکن ہی نہیں ہے لیکن ہائے رے مجبوری کہ حکومت کی لالچ۔ اس لئے بی جے پی اس بوجھ کو اٹھانے کے لیے مجبور ہے۔ ابھی جمعہ جمعہ آٹھ دن بھی نہیں ہوئے کہ جب انتخابی ریلیوں میں نریندر مودی مسلمانوں کو ریزرویشن نہ دینے کی قسمیں کھا رہے تھے اور کانگریس بلکہ پورے 'انڈیا' الائنس پر الزام دھر رہے تھے کہ یہ اتحاد اگر اقتدار تک پہنچا تو دلتوں، قبائلیوں اور پچھڑوں کے ریزرویشن میں سے مسلمانوں کو ریزرویشن دے دے گا، اور جب تک مودی زندہ ہے کسی کو ایسا کرنے نہیں دیں گے۔ اسی دوران جنوب میں چندرا بابو نائیڈو نے آندھرا پردیش میں مسلمانوں کے لیے ریزرویشن کی حمایت کی تھی اور وہ اس وقت بھی این ڈی اے کا حصہ تھے۔ اور یہ سیاست ہی کا کرشمہ ہے کہ ایک دوسرے سے متضاد نظریات رکھنے والے ایک منچ پر آجاتے ہیں۔

جہاں تک چندرا بابو نائیڈو کی امیج کا سوال ہے تو وہ سیکولر سیاست داں کی ہے اور ان سے یہی امید ہے کہ پارلیمنٹ میں وہ بی جے پی کو مَن مانی نہیں کرنے دیں گے۔ نتیش کمار سے بھی بہت نہ سہی لیکن اس حد تک امید کی جاسکتی ہے کہ وہ کھل کر بی جے پی کو اپنے ایجنڈے پر عمل کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ہم ان دونوں کی اب تک کی سیاسی زندگی کو نظر میں رکھیں تو نتیش کمار پلٹو رام سہی مگر کم از کم یہ دونوں بی جے پی کو آئین سے کھلواڑ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ عوام نے بھلے ہی اپنے ووٹوں کی طاقت سے بی جے پی کو 240 سیٹوں تک ہی محدود کردیا ہو لیکن چار سو پار کے حوالے سے آئین بدلنے کا جو خواب اس نے دیکھا تھا اس کی تکمیل کی آرزو یقیناً مری نہیں ہوگی۔ مگر موجودہ حالات میں ان کی آرزو محض آرزو ہی رہے گی

ایک اچھی بات یہ ہوئی ہے کہ 'انڈیا' الائنس نے حکومت سازی کے لیے کوئی توڑ جوڑ نہیں کی، ہاتھ پیر نہیں مارے۔ یہ اس معنی میں اچھا ہوا کہ ہاتھ پیر مار کر اگر 'انڈیا' الائنس کی حکومت بن بھی جاتی تو بھی اس حکومت کی حیثیت 'شاخ نازک پر آشیانہ' سے زیادہ نہ ہوتی۔ پھر بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ اگر "انڈیا" نے حکومت بنانے کی کوشش نہیں کی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ کل ایسا نہیں کرے گا۔ ان کے اس بیان نے این ڈی کی نیندیں پھر اڑا دی ہیں اور انھیں ہر طرف سے خطرہ ہی نظر آنے لا ہے۔ ایک طرف تو حکومت سازی کا جوش ہے لیکن دوسری طرف ایک خدشہ بھی لگاتار ان کا پیچھا کرنے کے لئے تیار ہے کہ کہیں کوئی دغا نہ کر جائے۔ کہیں اس کی حکومت کی راہ میں فرقہ وارانہ تشدد اور ذات پات کی بنیاد پر مسائل کھڑے کر کے مشکلات نہ کھڑی کر دی جائیں۔ اب بی جے پی کو ایک دھڑکا لگا ہوگا کہ وہ اپنے حلیفوں کو ناراض نہ کرے۔ اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ اس بار این ڈی اے کی جو سرکار بنے گی وہ پہلے کی دو سرکاروں کی طرح مضبوط نہیں ہوگی، کمزور ہوگی، اور ایک کمزور سرکار مَن مانی کرنے سے بچے گی۔ کانشی رام نے کہا تھا کہ مرکز میں کمزور حکومت ہی ہمارے مفاد میں ہے۔ یہ بات صرف کانشی رام اور ان کے ذات والوں کے لئے ہی نہیں بلکہ اس میں مسلم اقلیتیں بھی شامل ہیں۔ مسلمانوں کے حق میں بھی یہی ہے کہ مرکز میں بی جے پی کی سرکار اگر ہو تو دوسوں کے کاندھوں کے سہارے ہی ہو۔ تاکہ اسے کھل کر اپنی من مانی کارنے کا موقع نہ ملے۔ اور منشور میں جو قسمیں کھائی ہیں اُن پر عمل دشوار ہو۔ اب امید ہے کہ کم از کم کچھ دنوں کے لیے مسلمانوں کو راست نشانہ بنانے کا عمل بند ہوجائے گا۔

بیساکھیوں کا دیکھئے محتاج ہوگیا

معصوم مرادآبادی

یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ گزشتہ جمعہ کو جب نریندر مودی این ڈی اے پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں شریک ہونے سینٹرل ہال پہنچے تو انھوں نے سب سے پہلے ملک کے آئین کو بوسہ دے کر اسے اپنی پیشانی سے لگایا۔ یہ وہی آئین ہے جسے تیسری بار اقتدار میں آنے کے بعد تبدیل کرنے کی خبریں سب سے زیادہ گرم تھیں۔ اتنا ہی نہیں جس سینٹرل ہال میں مودی کو پارلیمانی پارٹی کا لیڈر چنا گیا، وہ اسی پرانی پارلیمنٹ میں واقع ہے، جسے بوسیدہ قرار دے کر پچھلی مودی سرکار نے نئی اور مہنگی عمارت تعمیر کی تھی۔ دعویٰ یہ کیا گیا تھا کہ تیسری بار چار سو پار کا نشانہ پورا کرنے کے بعد سب سے پہلے جس لفظ کو آئین کی تمہید سے حذف کیا جائے گا وہ "سیکولرازم" کا لفظ ہے، مگر اب اپنے بل بوطے اقتدار حاصل نہ ہونے کے سبب نامزد وزیر اعظم کا لب ولہجہ یکسر تبدیل ہوگیا ہے اور انھوں نے کہا ہے کہ "سرکار چلانے کے لیے اکثریت اور ملک چلانے کے لیے مفاہمت ضروری ہے۔" جبکہ ان کے پچھلے دور اقتدار میں مفاہمت نام کی کوئی چیز نہیں تھی بلکہ آمریت ہی آمریت تھی جس نے جمہوریت کو بہت پیچھے چھوڑ دیا تھا۔

مودی کا لب ولہجہ اور ان کی باڈی لینگویج اس لیے تبدیل ہوئی ہے کہ وہ اپنی سرکار یہ تیسرا دور اپنے اتحادیوں کے سہارے طے کریں گے۔ اسی لیے انھوں نے اپنی تقریر میں بھی بار بار بی جے پی کی جگہ این ڈی اے کی گردان کی ہے۔ ان کا سب سے زیادہ انحصار چندر بابو نائیڈو اور نتیش کمار کے اوپر ہوگا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ چندر بابو نائیڈو کے بیٹے اور تلگو دیشم پارٹی کے لیڈر لوکیش نے واضح لفظوں میں کہا ہے کہ "ان کی پارٹی آندھرا پردیش میں مسلم ریزرویشن کی حامی ہے۔ یہ مسلم ریزرویشن نازبرداری کے لیے نہیں بلکہ سماجی انصاف کے لیے ہے۔" واضح رہے کہ جس موضوع پر حالیہ انتخابات کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی پارٹی نے جارحانہ مہم چلائی تھی وہ مسلم ریزرویشن کا خاتمہ کا موضوع ہی تھا۔ بی جے پی نے اس ریزرویشن کو جڑ سے ختم کرنے کی بات کہی تھی۔ خود وزیر اعظم نریندر مودی مسلم ریزرویشن کے خلاف آخری حد تک چلے گئے تھے۔ مگر اب ان کا المیہ یہ ہے کہ انھیں اپنے ایک اتحادی کے طور پر چندر بابو نائیڈو کو خوش کرنے کے لیے مسلم ریزرویشن کا کڑوا گھونٹ بھی پینا پڑے گا۔ یکساں سول کوڈ اور "ون نیشن ون الیکشن" کا نعرہ بھی اب ٹھنڈے بستے میں چلا جائے گا۔ این آرسی پر بھی اب کوئی زبان نہیں کھولے گا۔ اس صورتحال پر کسی نے درست ہی کہا ہے کہ اب اونٹ پہاڑ کے نیچے آگیا ہے اور اس کو اس بات کا احساس ہونے لگا ہے کہ اس سے اونچا بھی کوئی موجود ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس الیکشن کے دوران جس وسیع پیمانے پر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی، اس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ حد تو یہ ہے کہ خود وزیر اعظم نے اپنی انتخابی تقریروں میں اپنے عہدے کے وقار کا بھی کوئی خیال نہیں رکھا۔ وہ مسلمانوں کے خلاف مسلسل جھوٹا اور شرانگیز پروپیگنڈہ کرتے رہے تاکہ برادران وطن کے ذہنوں کو مسموم کر کے ان کے ووٹ بٹور سکیں، لیکن نتائج نے یہ ثابت کیا کہ اگر جھوٹ کوئی بڑے سے بڑا آدمی بھی بولے تو وہ سچ نہیں ہوجاتا۔ سچ پوچھئے تو اس الیکشن میں حکمراں جماعت نے جھوٹ کی پوری فیکٹری کھول رکھی تھی۔ "چار سو پار کے نعرے" اس طرح لگائے جارہے تھے جیسے ان کے آنگن میں ووٹوں کی فصل اُگ رہی ہو۔

یکم جون کی شام کو پولنگ کے ساتوں مراحل مکمل ہونے کے بعد ایگزٹ پول کے نام پر جو تماشہ کھڑا کیا گیا، اس نے اچھے خاصے لوگوں کو تشویش میں مبتلا کردیا۔ یہی وجہ ہے کہ اگلے دو دن لوگوں نے بڑی فکرمندی میں گزارے۔ حالانکہ ایگزٹ پول کا یہ تماشہ پوری طرح منصوبہ بند تھا اور اس کے پیچھے جھوٹ کا منافع بخش کاروبار کرنے والوں کی پوری فوج تھی۔ حالانکہ ایگزٹ پول کے جھوٹ کی پول پہلے بھی کئی بار کھل چکی ہے، لیکن اس بار جھوٹ اور فریب کا یہ کاروبار پوری طرح زمیں دوز ہوگیا ہے۔ بی جے پی کو ساڑھے تین سو سے زیادہ سیٹیں دینے والے اب منہ دکھانے کے لائق نہیں ہیں۔ بی جے پی نے تیسری بار اپنے بل بوطے اقتدار حاصل کرنے کے لیے جن غباروں میں ہوا بھری تھی وہ سب پھٹ چکے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا غبارہ رام مندر کا افتتاحی پروگرام تھا جس کو یادگار بنانے کے لیے دولت کے انبار خرچ کئے گئے، لیکن نتائج نے یہ ثابت کیا کہ ایک ہی چیک کو بار بار کیش نہیں کرایا جاسکتا۔ بی جے پی ایودھیا اور آس پاس کے علاقوں میں بھی چناؤ ہار گئی ہے اور اس کی یہ ہار اس بات کا اعلان ہے کہ اب رام چندر جی بھی اپنے سیاسی استحصال سے عاجز آچکے ہیں۔

بی جے پی اس بار اپنے بل پر اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اسے محض 240 نشستیں ہی حاصل ہوئی ہیں جو پچھلی بار کے مقابلے 63 کم ہیں۔ 2019 میں بی جے پی کو اکیلے 303 سیٹیں حاصل ہوئی تھیں جبکہ اس بار این ڈی اے کو 293 نشستیں حاصل ہوئی ہیں۔ بی جے پی کو سب سے بڑا جھٹکا اترپردیش میں لگا ہے جہاں وہ 80 میں سے 80 نشستیں حاصل کرنے کے خواب دیکھ رہی تھی۔ اس بار اترپردیش کے عوام نے بی جے پی کو دھول چٹادی ہے اور وہاں انڈیا اتحاد کو سب سے زیادہ سیٹیں ملی ہیں جبکہ بی جے پی محض 33 سیٹیں ہی جیت پائی ہے۔ اترپردیش میں مودی سرکار کے سات وزیر چناؤ ہار گئے ہیں۔ سب سے زیادہ شرمناک شکست مرکزی وزیر سمرتی ایرانی کی ہوئی جنھیں امیٹھی میں کانگریس کے ایک معمولی کارکن نے دھول چٹادی ہے۔ اترپردیش کے بعد دوسرے بڑے صوبے مہاراشٹر میں این ڈی اے کو کراری شکست ہوئی ہے اور وہاں انڈیا اتحاد نے بازی ماری ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بی جے پی نے مہاراشٹر کا اقتدار حاصل کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر جو توڑ پھوڑ کی تھی اسے وہاں کے عوام نے مسترد کردیا ہے۔ اسی طرح تیسرے بڑے صوبے مغربی بنگال میں بھی بی جے پی کو بیشتر سیٹوں پر شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے اور وہاں ممتا بنرجی کا جلوہ برقرار ہے۔ البتہ بہار میں انڈیا اتحاد کی کارکردگی اطمینان بخش نہیں رہی۔

اس الیکشن میں کانگریس کو نئی زندگی ملی ہے۔ وہی کانگریس جس کو ملیامیٹ کرنے کی بی جے پی نے قسمیں کھائی تھیں۔ کانگریس 99 سیٹیں جیت کر سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی بن گئی ہے جبکہ 2014 اور 2019 کے چناؤ میں اسے اتنی بھی سیٹیں نہیں ملی تھیں کہ وہ اپوزیشن لیڈر کا عہدہ حاصل کرسکے۔ کانگریس پارٹی نے الیکشن سے پہلے وسیع پیمانے پر جو تیاریاں کی تھیں اس کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ سب سے زیادہ اثر راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کا ہوا ہے۔ انھوں نے کنیا کماری سے کشمیر تک اس یاترا کے ذریعہ ملک کے عوام کو محبت کا جو پیغام دیا تھا وہ کارگر ثابت ہوا ہے۔ اس کے ساتھ تمام اپوزیشن جماعتوں کو ساتھ لے کر ایک کارواں کی شکل میں پیش قدمی کرنے کی جو کوشش کی گئی تھی وہ بار آور ثابت ہوئی ہے۔ انڈیا اتحاد نے ملک کے بیشتر حصوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اب مودی سرکار کو پارلیمنٹ میں ایک مضبوط اپوزیشن کا سامنا ہے۔ ابھی تک بی جے پی جس گھمنڈ میں مبتلا تھی وہ چکنا چور ہوچکا ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بار جو انتخابی مہم چلائی اس کا خاص نشانہ مسلمان تھے۔ انھوں نے راجستھان کے بانسواڑہ حلقہ میں مسلمانوں کو "درانداز" اور 'زیادہ بچے پیدا کرنے والے' قرار دے کر جو منافرانہ مہم شروع کی تھی وہ آخر تک جاری رہی۔ راجستھان کے جس بانسواڑہ پارلیمانی حلقے سے انھوں نے اپنی مسلم مخالف مہم کا آغاز کیا تھا وہاں بی جے پی امیدوار کو دولاکھ سے زیادہ ووٹوں سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران مودی جہاں بھی گئے مسلمان ان کے خاص نشانے پر رہے۔ وہ بار بار یہی کہتے رہے کہ میں مسلمانوں کو مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں لینے دوں گا۔ مگر اب المیہ یہ ہے کہ ان کے سب سے بڑے اتحادی چندر بابو نائیڈو ہیں جنھوں نے آندھرا پردیش میں مسلمانوں کو حاصل چار فیصد ریزرویشن جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ مودی جی کی سرکار اب ان ہی چندر بابو نائیڈو کی بیساکھی کے سہارے چلے گی۔ بقول شاعر

خوش تھا جو میرے پاؤں میں زنجیر ڈال کر
بیساکھیوں کا دیکھئے محتاج ہوگیا

جمہوریت، آئین اور مودی کی بیساکھی۔۔۔؟

عارف شجر

2024 کے لوک سبھا انتخابات کے نتائج نے ملک کے لوگوں کو تھوڑی راحت بخشی ہے۔ راحت اس معنی میں کہ جس طرح سے پی ایم نریندر مودی نے 400 پار کا نعرہ دے کر اپنے خفیہ ایجنڈے میں ملک کے آئین پر حملہ کر کے اس میں زبردست تبدیلی لانے کا جو منصوبہ بنایا تھا وہ مکمل طور سے ناکام ہوگیا اور اسکا سب سے بڑا سہرا ملک کے عوام کے سر جاتا ہے جنہوں نے وقت رہتے سمجھ لیا کہ اگر بی جے پی کی اکثریت سے مرکز میں حکومت بنی تو پی ایم مودی کا حملہ ملک کی جمہوریت اور آئین پر یقینا ہوگا جس سے ملک کو بھاری نقصان اٹھانا پڑسکتا ہے۔ مجھے یہ بات کہہ لینے دیجئے کہ پی ایم مودی کے خفیہ ایجنڈے کو زمین پر لا کر لوگوں کے بیچ بیداری پیدا کرنے میں تین شہزادے کانگریس قائد راہل گاندھی، سماجوادی پارٹی صدر اکھلیش یادو اور آر جے ڈی کے سابق ڈپٹی سی ایم تیجسوی یادو اور ایک مغربی بنگال کی شیرنی وسی ایم ممتا بنرجی کا جو اہم کردار رہا اسے قطعی فراموش نہیں کیا جاسکتا انکی عوام کے بیچ رات دن محنت اور نیک قوت ارادی نے ملک کی جمہوریت اور آئین کو بچا لیا۔ جو تاریخ کے سنہرے حروف میں لکھا جائے گا۔ یہ بات بھی کہنا ضروری ہے کہ دو ریاستوں یعنی اتر پردیش اور مغربی بنگال کے نتیجے نے ملک کے گودی میڈیا سے لے کر اگزیٹ پولز کے سربراہان کو بھی چونکا دیا اور ایسا چونکایا کہ انکے نیوز اسٹوڈیو میں آنسو نکل پڑے اور سب سے زیادہ چونکانے والا ریاست مغربی بنگال تھا جہاں بی جے پی کی اعلیٰ قیادت نے سی ایم ممتا بنرجی کے خلاف مہم چھیڑ رکھی تھی۔ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس حکومت کے خلاف جس سطح پر ناراضگی دیکھی جارہی تھی۔ جس طرح ممتا حکومت کے کئی وزراء اور ایم ایل اے پر گھوٹالے کا الزام لگا۔ سندیشکھلی کی خواتین پر مظالم ملک بھر میں بڑا مسئلہ بن چکے تھے۔ جس طرح چیف منسٹر ممتا بنرجی کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی کے گرد ای ڈی کا گھیرا تنگ تھا۔ جس طرح ممتا بنرجی کو سناتن مخالف بتایا جارہا تھا۔ بالکل اسی طرح جیسے ترنمول کانگریس کے کئی بڑے لیڈروں نے انتخابات سے قبل ہی رخ بدل لیا تھا۔ جس طرح میڈیا کی سرخیوں میں ممتا بنرجی حکومت کے خلاف خبروں کا راج رہا۔ تمام اگزیٹ پولز نے جس طرح ترنمول کانگریس کے لیے بھاری نقصان کی پیش گوئی کی تھی، اس کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ لوک سبھا انتخابی نتائج انتہائی غیر متوقع ہیں۔ وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ 30 سیٹوں کے ہدف کے ساتھ اپنی انتخابی مہم کو آگے بڑھا رہے تھے لیکن اس کا نصف بھی حاصل نہیں کر سکے۔ اس کے علاوہ بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات سے پہلے سی اے اے کے قوانین کی نوٹیفکیشن جاری کی یہی نہیں اس نے بنگال میں ووٹنگ سے پہلے سی اے اے کے تحت لوگوں کو شہریت بھی فراہم کی لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ ترنمول کانگریس نے ان علاقوں میں بھی کامیابی حاصل کی جہاں سی اے اے سے بی جے پی کو فائدہ ہونے کی امید تھی۔ اس سچائی سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ممتا بنرجی کی شبیہ ایک فائٹر لیڈی لیڈر کی ہے اور وہ اپنی پارٹی کو کامیاب بنانے کے لئے جی جان لگا دیتی ہیں۔ وہ انتخابی مہم کے دوران ان پر سیاسی حملوں کا رخ اپنے حق میں کرنے میں ماہر ہیں۔

بہر حال! دونوں ریاستوں کے نتائج نے ثابت کردیا کہ عوام نے پوری طرح سے پی ایم مودی اور امیت شاہ کو خارج کردیا ہے حالانکہ انہیں اس بات کا غم نہیں کہ مرکز میں سیکولر جماعت کی حکومت نہ بن سکی لیکن خوشی اس بات کی ہے ایک مضبوط اپوزیشن بن کر مودی کو انکے مرضی کے مطابق وہ سب کچھ نہیں کرنے دیں گے جو ملک کے لئے خطرہ بن سکتا ہو۔ اس سچائی سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ نریندر مودی تیسری

بار وزیر اعظم بنیں ہیں تو ضرور لیکن انکی حکومت بیساکھیوں کے سہارے ہوگی یعنی وہ اپنے طور سے کوئی بھی ایسا بڑا فیصلہ نہیں لے پائیں گے جو قبل کی حکومت میں لیا کرتے تھے یعنی اپنے ہی اتحادیوں سے پوچھے بغیر نوٹ بندی، جی ایس ٹی، آرٹیکل 370 اور ٹرپل طلاق جیسے قانون لانا اور اسے نافذ کرنا شامل ہے۔ اب ایسا نہیں ہونے والا ہے کہ رات کے اندھیرے میں کسی بڑے فیصلے کا اعلان کردیں جو ملک کی جمہوریت کے لئے خطرہ بنے اور جس کا آئین اجازت نہ دیتا ہو کیوں کہ اب انکی گردن علاقائی پارٹیوں کے ہاتھوں میں پھنس گئی ہے۔ یعنی اب اصل میں این ڈی اے کی حکومت ہوئی ہے مودی کی نہیں۔ مجھے یہ بات کہہ لینے دیجئے کہ پی ایم مودی نے اپنی حکومت کے 10 سالوں کے دوران جس طرح سے ملک کی جمہوریت کو ختم کرنے کی کوشش کی اور آئین کو بلائے طاق رکھ کر اپنی حکومت چلائی اس سے ملک کی عوام پریشان ہوگئی تھی ملک کے عوام کو یہ بات اب سمجھ میں آئی کہ اس ملک کے لئے مخلوط حکومت ہی صحیح ہے اگر کسی پارٹی کو مرکز میں اکثریت کے ساتھ مسند اقتدار میں بٹھا دیا جائے تو وہ بالکل ٹھیک نہیں ہوگا اور مودی کی طرح اپنی من مانی چلا کر ملک کی جمہوریت کے لئے خطرہ بنیں گے اور آئین کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ اب جو این ڈی اے حکومت تشکیل ہوئی ہے اس میں آندھرا پردیش کی ٹی ڈی پی اور بہار کی جے ڈی یو جماعت شامل ہے اور یہ دونوں پارٹیاں این ڈی اے میں کینگ میکر کے کردار میں ہیں اور دونوں پارٹیاں سیکولر جماعت کی صف میں کھڑی نظر آتی ہیں اور یہی پی ایم مودی کے لئے سردرد ثابت ہونے والا ہے۔ ویسے بھی پی ایم مودی کو سیکولر نام سے ہی الرجی ہے وہ اس لفظ کو بھی دفن کرنے والے تھے لیکن انکا یہ ارمان اور خواب چکنا چور ہوگیا۔ پی ایم مودی مسلم ریزرویشن کے خلاف ہیں جنہوں نے کرناٹک حکومت کو مسلم ریزرویشن دینے سے متعلق ہنگامہ کھڑا کر رکھا ہے۔ اب ٹی ڈی پی یعنی چندر بابو نائڈو کی پارٹی نے اس بات کا اعلان پہلے ہی کردیا ہے کہ کچھ بھی ہو جائے وہ اپنے ریاست میں 4 فیصد مسلم ریزرویشن دینگے حالانکہ یہ معاملہ کورٹ میں زیر التوا ہے لیکن کیا پی ایم مودی چندر بابو نائڈو کے اس فیصلے کو قبول کریں گے؟ یہ ایک بڑا سوال ہے۔ دوسری طرف بہار جے ڈی یو صدر اور سی ایم نتیش کمار بھی بہار میں این آر آر سی، سی اے اے اور یو سی سی نافذ کرنے کے خلاف پہلے ہی آواز بلند کر چکے ہیں اور بہار کو اسپیشل ریاست کا درجہ دینے کی مانگ پہلے ہی کر چکے ہیں لیکن دوسری طرف یہ بھی ہے کہ پی ایم مودی کا یہ پہلا تجربہ ہوگا کہ وہ کس طرح سے اپنے اتحادیوں کو ساتھ لے کر چلیں کیوں کہ ذرا سا بھی پی ایم مودی نے قبل کی حکومت کی طرح اکڑ دیکھانے کی کوشش کی اور آمریت پر اتر آئے تو حکومت گرنے کے چانس بڑھ سکتے ہیں انہیں اپنے دونوں کینگ میکروں کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا اور انکی بات بھی بغیر شرط قبول کرنی پڑے گی کیوں کہ ابھی سے ہی دونوں کینگ میکروں نے پی ایم مودی کو اپنے مطالبے کا اشارہ دے دیا ہے۔

بہر کیف! پی ایم مودی دونوں کینگ میکروں کی باتوں پر کتنا توجہ دیتے ہیں اور انکے مطالبے پر کتنا عمل کرتے ہیں یہ تو آنے والا وقت بتائے گا لیکن ابھی سے ہی اس بات کی چرچہ ہے کہ پی ایم مودی نے تیسری بار "وزیر اعظم" بن کر تاریخ میں اپنا نام درج کرانے کے لئے مجبوری میں انہیں ملا تو لیا ہے ضرور لیکن کھیلا اب شروع ہونے والا ہے کیوں کہ پی ایم مودی کی تاریخ چیخ چیخ کر یہ بتا رہی ہے کہ انہوں نے کئی ریاستوں کی حکومتوں کو توڑا ہے وہ اس کھیل میں ماہر ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ دونوں کینگ میکر یعنی نتیش کمار اور چندر بابو نائڈو اپنے مطالبے پر دباؤ بناتے رہ جائیں اور پی ایم مودی انکے ہی ایم پیز کو توڑ کر اپنے صف میں کھڑا کرلیں اور پھر یہ دونوں کینگ میکر تنہا رہ جائیں۔ اس بات کا قوی امکان ہے کیوں کہ پی ایم مودی کو نہ تو مسلم ریزرویشن قبول ہے اور نہ سی اے اے، این آر سی، یو سی سی اور ذاتی مردم شماری پر کوئی بات انہیں کرنی ہے اور نہ ہی دونوں ریاستوں کو انہیں خصوصی ریاست کا درجہ دینا ہے۔ ایسے میں دونوں کینگ میکر چاہیں گے کہ وہ اپنی حمایت واپس لے لیں لیکن شاید اس وقت تک کافی تاخیر ہو چکی ہوگی دونوں کینگ میکروں کے ایم پیز خریدے جا چکے ہونگے۔ چلئے یہ تو قیاس آرائیاں ہیں لیکن کبھی کبھی قیاس آرائی بھی حقیقت کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ جہاں تک انڈیا اتحاد کا تعلق ہے تو وہ فی الحال کسی کا کھیل بگاڑنے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھ رہی ہے اس نے اعلان کردیا ہے کہ وہ مضبوط اپوزیشن کا کردار نبھائیں گے۔

8790193834(تلنگانہ)

ملک میں وسط مدتی الیکشن کبھی بھی ممکن اپوزیشن ابھی سے کمر کس لے

عبیداللہ ناصر

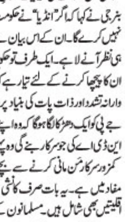

وزیر اعظم نریندر مودی نے مخلوط حکومت تو بنا لی ہے لیکن مخلوط حکومت چلانے کا نہ ان کو کوئی تجربہ آہی اور نہ ہی ذہنیت۔ انہوں نے گجرات میں بطور وزیر اعلیٰ اور مرکز میں بطور وزیر اعظم ایک مطلق العنان حکمراں کے طور پر کام کیا ہے اس کیلئے اپنے پارٹی کے سبھی سینئر لیڈروں کو کنارے کردیا اور تمام آئینی اداروں اپر اپنے پریوار" کے لوگوں کو بٹھا کر ان کے دانت توڑ دئے جس سے سب ان کے ابروئے کرم کے محتاج بنے رہے۔ اب انکو بے دست و پا ہو کے حکومت چلانا پڑیگی ابھی سے حکومت سازی کو لے کر جو باتیں سامنے ارہی ہیں وزارتوں کو لیکر جو حلیفوں کی شرطیں ہیں وہ سب انکی مجبوری بیان کر رہی ہیں وہ آسمان سے زمیں پر آچکے ہیں روز اول سے ہی اس حکومت کی زندگی پر سوالیہ نشان لگا ہوا ہے۔ بی جے پی کیا آر ایس ایس میں بھی شاید اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ مودی کی جگہ نتن گڈکری یا راج ناتھ سنگھ جیسے کسی اعتدال پسند لیڈر کو وزیر اعظم بنوا کے اس کا مدت پوری کرا سکے۔ حالات وسط مدتی الیکشن کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جس کے لئے اپوزیشن خاص کر کانگریس کو ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہئے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اپوزیشن اب پھر وہی مومنٹم اور اتحاد بنائے رکھ سکے گا جو اس چناؤ میں بنا تھا۔ بہت سے سیاسی مبصرین حکومت بنانے کی کوشش نہ کرنے کی اپوزیشن خاص کر کانگریس کی حکمت عملی کو غلط بتا رہے ہیں کیونکہ مرکزی وزیر بھلے ہی کسی پارٹی کے ہوں افسر شاہی پر مودی کی گرفت حسب سابق ہی رہیگی اور وہ وزیروں کو بے دست و پا رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرینگے اور وسط مدتی الیکشن اپنے فائدہ کے حساب سے کرائینگے۔

اس بار لوک سبھا چناؤ کے نتائج خاصہ دلچسپ اور حیرت انگیز ہیں یہ ایسے نتائج ہیں جن سے سب خوش بہ اور سبھی کو تشویش بھی ہے ہندتو وادی خیمہ اپنے خواب کے چکنا چور ہوجانے پر تشویش میں مبتلا ہے وہ سرکار بنا لینے کے باوجود بھی خوش نہیں ہے کہاں اس بار چار سو کے پار کا نعرہ تھا کہاں اکثریت سے بھی محروم ہو کر بیساکھیوں کا سہارا لینا پڑ رہا ہے سیکولر وادیوں کا خیمہ خوش ہے کہ اس نے نفرت تشدد اور تقسیم کی سیاست کے سیلاب کو روک دیا ہے لیکن بڑا گٹھبندھن بنا لینے اور راہل گاندھی کی دس ہزار کلومیٹر کی پد یاترا کے باوجود بھی وہ اکثریت نہیں حاصل کر سکا۔ ان نتائج سے ایک بات واضح ہے کہ نہ تو ملک میں سیکولرازم ختم ہوا ہے اور نہ ہی ہندتو واد۔ اب یہ دونوں خیموں کی محنت اور نظریات کی پختگی پر منحصر ہے کہ سیاست کے میدان میں کون کس کو دبائے رکھ سکتا ہے اس لئے آئندہ کی سیاسی لڑائی صرف چناؤ جیتنے کی نہیں بلکہ اپنے اپنے نظریات کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی ہوگی۔ آزادی کے بعد سے کے قریب تین دہائیوں تک جواہر لال نہرو کی قیادت میں کانگریس نے سیاسی اور نظریاتی دونوں لڑائیاں لڑی تھیں اور فرقہ پرست طاقتوں کو سر نہیں اٹھانے دیا تھا۔ ۱۹۶۷ میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی قیادت میں ایک تیسرا سیاسی بلاک کھڑا ہوا جس کے ڈی این اے میں کانگریس دشمنی شامل تھی اس بلاک کو فرقہ پرست کہنا تو زیادتی ہوگی لیکن اپنی اندھی کانگریس دشمنی کے چلتے اس نے کنارے پڑی آر ایس ایس کو مین اسٹریم میں لا کر کھڑا کردیا اسے اقتدار اور عزت دونوں دلوائی اور یہ آر ایس ایس کی حکمت عملی اور نظریات کی پختگی کے ساتھ ساتھ محنت اور لگن کا نتیجہ ہے کہ وہ مسلسل ترقی کرتا گیا اور صرف کانگریس ہی نہیں آر ایس ایس کو مین اسٹریم میں لانے والی لوہیا جی کا سوشلسٹ بلاک سکڑتا چلا گیا۔ ۱۹۶۷ کے بعد سے ۲۰۱۴ تک صرف اقتدار اور الیکشن جیتنے کی ہی سیاست ہوتی رہی۔ بے میل سمجھوتے ہوتے رہے لیکن آر ایس ایس کی نظر اپنے نشانہ پر ہی مرکوز رہی جہاں سبھی سیاسی پارٹیوں نے اپنے وقتی مفاد کے تحت سمجھوتے کئے آر ایس ایس نے ہر سمجھوتہ اپنے حتمی مقصد کو سامنے رکھ کر کیا اور اپنی منزل مقصود کی طرف اپنا سفر جاری رکھا۔ ۲۰۱۴ میں ہندستانی سیاست نے ایک دم سے رخ بدل دیا۔ مودی کی شکل میں ایک زبردست سیاسی طوفان آیا جس میں سیکولر خیمے کی ساری طنابیں اکھاڑ دیں لگتا تھا آر ایس ایس نے اپنی منزل حاصل کر لی ہے پہلے نظریہ ہی نہیں بلکہ لفظ سیکولرزم گالی بن گیا اور اسکے بعد سیکولرازم کا نمبر لگ گیا۔ ملک میں نفرت تشدد اکثریت کی منمانی آئینی اداروں کی بے توقیری کے سیاہ بادل چھانے لگے۔ متحدہ ہندستانی قومیت کا تصور جو ہماری جنگ آزادی کے بعد ہماری قومی تعمیر کا بھی بنیادی نظریہ تھا اس کو گہن لگنے لگا اور آئینی جمہوریت خطرہ میں پڑ گئی ایسے ماحول میں جب ہر طرف قنوطیت حاوی ہوگئی تھی راہل گاندھی نے کانگریس کی قیادت سنبھالی اور اس تاریکی کو بھیدنے کا عزم لے کر میدان میں اترے یعنی ۲۰۱۴ ہندستانی سیاست کا ٹرننگ پائنٹ تھا۔

اڑے تھے ملک الموت کہ جاں لے کے رہینگے
سربسجدہ تھا مسیحا کہ میری بات رہیگی

سیاسی بازی تو شاید ۲۰۱۹ کے پارلیمانی الیکشن میں ہی پلٹ جاتی لیکن پاکستانی دہشتگردوں نے سارا کھیل بگاڑ دیا الیکشن کے دنوں میں پلوامہ کے دہشتگردانہ حملے اور اس کے جواب میں مودی کا بالاکوٹ پر حملہ کرنے کے حکم نے سیاسی بازی پلٹ دی اور مودی جی زیادہ مضبوط ہو کر دوسری بار وزیر اعظم بنے لیکن اس بار وہ ہندوتو کا کارڈ زیادہ جارحانہ انداز میں کھیل رہے تھے اپنے دست راست امت شاہ کو مرکزی وزیر داخلہ کا عہدہ دے کر انھوں نے نہ صرف مسلمانوں کو کھلے عام نشانہ بنانا شروع کیا بلکہ اپوزیشن خاص کر کانگریس کو ہر ممکن طریقہ سے پریشان کرنا شروع کردیا سرکاری ایجنسیوں کو اپوزیشن کے لیڈروں کے خلاف لگا دیا اپوزیشن کے لیڈروں کو ہراساں کرنے اور انکی منتخب سرکاروں کو گرا کر خرید و فروخت سے اپنی سرکار بنانے کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوگیا آئین کی روح ہی نہیں اس کے الفاظ تک کو مجروح کیا گیا اور ملک ایک پارٹی ایک لیڈر کے چین روس ترکیہ شمالی کوریا والے نظام کی جانب چل پڑا۔ اس مطلق العنانی کے خلاف راہل گاندھی سد سکندری بن کر کھڑے ہو گئے انکی دونوں پد یاتراؤں نے عوام کو بیدار کیا اور آج ملک نے جس طرح اپنے آئینی نظام کا تحفظ کیا ہے اس کا سہرا اگر کسی ایک کے سر باندھا جاسکتا ہے تو وہ راہل گاندھی ہے حالانکہ دوسرے لیڈروں خاص کر شرد پوار اودھو ٹھاکرے ممتا بنرجی اکھلیش یادو تیجسوی یادو اسٹالن وغیرہ کے تعاون کو کمتر نہیں کیا جا سکتا لیکن راہل کی جسمانی ہی نہیں سیاسی قربانیاں بھی لائق صد تحسین ہیں۔ اس کا اعتراف نہ کرنا بددیانتی ہوگی۔

انتخابی نتائج کا اگر تجزیہ کیا جائے حیرت انگیز نتائج اتر پردیش سے آئے۔ جس ریاست کو ہندوتوا کا گڑھ سمجھا جاتا ہے جہاں کے وزیر اعلیٰ نے بلڈوزر بابا کا لقب حاصل کر لیا تھا جہاں رام مندر تحریک اور اس کی تعمیر نے ہندوتو کی طاقتوں کو سب سے زیادہ مضبوط کیا تھا وہیں اسے شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا ہے یہاں تک کہ وہ نہ صرف ایودھیا کی ہی سیٹ ہار گئی بلکہ پورا ایودھیا کمشنری کی پانچوں سیٹیں سلطان پور امیٹھی رائے بریلی بارہ بنکی بھی ہار گئی امیٹھی اور رائے بریلی کی سیٹ پر دنیا بھر کی نگاہیں لگی ہوئی تھیں امیٹھی میں بیحد بدزبان متکبر اور منہ زور مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کو گزشتہ چالیس برسوں سے علاقہ میں راجیو گاندھی سونیا گاندھی راہل گاندھی اور ستیش شرما کے نمائندہ کے طور پر کام کرنے والے کشوری لال شرما نے ڈیڑھ لاکھ سے زاید ووٹوں سے ہرایا تو راہل گاندھی نے رائے بریلی سے ساڑھے چار لاکھ سے بھی زید ووٹوں سے کامیابی کا رکارڈ بنایا ۲۰۱۹ میں پانچ لاکھ سے بھی زاید ووٹوں سے جیتنے والے نریندر مودی کو وارانسی میں کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے سے کڑی ٹکر ملی اور وہ صرف ڈیڑھ لاکھ ووٹوں سے ہی جیت سکے اگر مایاوتی نے بہت سے مسلمان امیدوار کھڑے کر کے کچھ دلت اور مسلم ووٹوں میں سیندھ ماری نہ کی ہوتی تو بی جے پی کم سے کم پندرہ سولہ سیٹیں اور ہارتی۔ اکھلیش کی گھیرابندی اس بار بہت کامیاب رہے اور زمینی سطح پر کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے کارکنوں میں بہترین تال میل سے یہ نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

اتر پردیش سے اس کامیابی سے ہی بی جے پی کو سب سے بڑا جھٹکا لگا ہے کیونکہ وہ یہاں سے ساٹھ سے زاید سیٹیں جیتنے کی امید کر رہے تھی اس کے بعد مہاراشٹر کرناٹک نے کانگریس کی عزت بچائی بہار نے سب سے زیادہ مایوس کیا۔ یہ نتائج کانگریس کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہیں اس سوچنا ہوگا کہ اپنے مضبوط قلعوں مدھیہ پردیش چھتیس گڑھ ہماچل پردیش اتراکھنڈ وغیرہ میں اسے شکست فاش کیوں ہوئی ان ریاستوں سے اسے اس بار بھی ایک بھی سیٹ نہ ملنا کانگریس قیادت کے سامنے ایک بڑا سوالیہ نشان ہے بہار میں لالو اور تیجسوی یادو کو اپنی حکمت عملی پر دوبارہ غور کرنا ہوگا۔ اتر پردیش میں بی جے پی باؤنس بیک کر سکتی ہے اس لئے دونوں پارٹیوں کو اپنے کارڈ بہت ہوشیاری سے کھیلنے ہونگے۔☆☆

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر : ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

مضمون میں مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

حج وقربانی کا اصل مقصود ''مقام ابراہیم'' کا حصول

ڈاکٹر جہاں گیر حسن

دین اسلام کی تمام تر عبادات اور خصوصاً حج اور قربانی خالص توحیدی عبادتیں ہیں جن میں غیر اللہ کا کہیں گزر نہیں۔ قرآن وحدیث میں اِن دونوں عبادتوں کی بے شمار فضیلتیں وارد ہیں۔ علما وفضلا اور فقہا ومحدثین نے جہاں حج وقربانی کو اُن کے ظاہر معنی کے پیش نظر سمجھنے سمجھانے کی کوششیں کی ہیں وہیں مشائخ عظام نے حج وقربانی کو اُن کے باطنی معنی ومفہوم کی روشنی میں دیکھنا اور دِکھانا اہم سمجھا ہے، چناں چہ جب ہم مشائخ کی نظر سے دیکھتے ہیں تو ہمیں صاف اور واضح طور پر اِن دونوں کا اصل مقصود ''مقام ابراہیم'' کا حصول نظر آتا ہے اور ''مقام ابراہیم'' کا حصول کیا ہے؟ یہ، دراصل ''''مقصود صرف اللہ کی ذات ہے'' کے رمز سے آشنائی ہے۔ گویا جس طرح سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنا سب کچھ رضائے مولیٰ پر نچھاور کردیا اور کبھی اُف تک نہیں کیا، بعینہ مشائخ عظام بھی اپنا سب کچھ رضائے مولیٰ پر نچھاور کردینے کے درپے رہتے ہیں اور اُن کی زبان سے بھی اُف تک نہیں نکلتا۔ ایک عاشق صادق کی یہ کیفیت کب ہوتی ہے ؟ یہ کیفیت تبھی حاصل ہوتی ہے جب ایک بندہ حضرت جنید بغدادی جیسا تصورِ حج کے ساتھ سفر حج پر نکلتا ہے اور حج سے واپسی تک اُسی کیفیت میں محو دست رہتا ہے۔ چناں چہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص حج سے واپسی پر حضرت جنید بغدادی کی خدمت میں پہنچا۔ حضرت جنید بغدادی نے اُس سے دریافت کیا: آغاز سفر حج میں تم نے ترک گناہ کیا؟ منزل بہ منزل قیام کے دوران حق کی خاطر دنیا سے اِنقطاع کیا؟ احرام پوشی کی حالت میں اپنی بشری صفتوں سے جدا رہے؟ عرفات میں مشاہدات کے مرحلے سے تمہارا گزر ہوا؟ مقام مزدلفہ پر تم نے اپنی خواہشات ومرغوبات کو ترک کیا؟ طواف کعبہ میں اپنے باطن کو خالص حضرت حق کے حضور پایا؟ صفا ومروہ کے درمیان دوڑ لگائی تو صفا اور مروہ کے مقام ودرجے پر خود کو فائز رکھا؟ منیٰ میں تم نے دُنیوی مراد سے کنارہ کشی اختیار کی؟ رمی جمار کیا تو ہر اُس شئے کو پتھر مارا جو تم نے اپنے نفس اَمارہ کے لیے اختیار کررکھی تھی؟

اِن تمام سوالوں کے جواب میں اُس شخص نے کہا: نہیں! ایسا کچھ بھی نہیں ہوا۔

اِس پر حضرت جنید بغدادی نے فرمایا: پھر تو سفر حج، احرام پوشی، وقوف عرفات، قدوم مزدلفہ، طواف کعبہ، سعی صفا ومروہ، قیام منیٰ، رمی جمار وغیرہ میں سے کوئی بھی رکن مکمل نہیں ہوا، اور گویا تمام مشقتوں کے باوجود تم نے حج نہیں کیا، لہٰذا دوبارہ بیت اللہ جاؤ اور مذکورہ طریقے پر حج کے ارکان مکمل کرو، تاکہ تم ''مقام ابراہیم'' تک پہنچ سکو۔ چناں چہ یہ تصور بالقصد ہونا چاہیے کہ جب ایک عاشق صادق سفر حج پر نکلے تو وہ دنیا ومافیہا سے بالکل بے نیاز رہے۔ خواہ آغازِ سفر ہو یا منزل بہ منزل قیام۔ احرام ومیقات ہو یا وقوف عرفات ۔قدوم مزدلفہ ہو یا طواف کعبہ۔ صفا ومروہ کے درمیان سعی ہو یا قیام منیٰ یا پھر رمی جمار وغیرہ۔ اِن تمام ساعتوں اور مرحلوں میں ذاتِ واحد کا تصور، ذکر وفکر اور اُس کی یاد وپکار کے سوا اور کچھ بھی وردِ زبان نہیں رہنا چاہیے۔ واضح لفظوں میں کہا جائے تو دَورانِ حج ایک عاشق (بندۂ صادق) اور حق تعالیٰ کے مابین رشتہ وتعلق اِس قدر مضبوط ومستحکم ہونا چاہیے کہ آغازِ سفر سے واپسی تک چھوٹے سے چھوٹے گناہ کا بھی گزر نہ ہو۔ لہٰذا مخلوق کا خالق سے اگر اَیسا رشتہ قائم ہوجاتا ہے تو بندے کا حج ہر فسق وگناہ سے پاک ہوگا اور ایسی صورت میں اُس کا حج، حج مبرور کہلائے گا اور حج مبرور سے لوٹنے والا ہر گناہ سے پاک ہوتا ہے گویا اُس نے ابھی اپنی ماں کے بطن سے جنم لیا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو بندہ ہر گناہ اور ہر فسق سے پاک رہ کر خالص اللہ کے لیے حج کرتا ہے تو وہ حج سے ایسے ہی لوٹتا ہے جیسے کہ اُس کی ماں نے اُسے ابھی جنم دیا ہے۔'' (صحیح بخاری، حدیث:۱۵۲۱)

قربانی میں بھی ''مقام ابراہیم'' کا حصول پیش نظر رہنا چاہیے اور قربانی کے جانور خریدنے سے لے کر اُس کے ذبح کرنے تک بالقصد تصورِ غیر اللہ سے دور ونفور رہنا چاہیے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کو نہ جانور سے مطلب ہے اور نہ اُس کے گوشت سے کچھ غرض۔ اگر وہ کچھ چاہتا ہے تو بس یہی کہ اُس کا بندہ تقویٰ وطہارت کے مقام پر فائز ہوجائے، نیز اپنے بندے کو اَپنی تکبیر وتسبیح میں مشغول دیکھنا چاہتا ہے۔ ارشاد رَبانی ہے: ''اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہ قربانی کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ اُس کا خون پہنچتا ہے، البتہ! تمہارا تقویٰ ضرور پہنچتا ہے۔ اِسی لیے اُس نے تمہارے لیے یہ جانور مسخر کردیے تا کہ تم اِس رہنمائی پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرو۔'' (حج:۳۷)

چناں چہ ایک بندے کو تقویٰ وطہارت کب حاصل ہوگی اور اَپنے خالق کی تکبیر وتسبیح میں کب مشغول ہوگا؟ جب وہ ہر طرح کے نام ونمود اور جاہ وحشمت سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے اپنی قربانی خالص اللہ کے لیے پیش کرے گا اور اپنی خواہشات ومرغوبات کو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا ومشیت پر یہ کہتے ہوئے قربان کردے گا کہ ''بے شک میں نے دین ابراہیم پر یکسو ہوکر اَپنا رُخ اُس ذات کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اِسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔'' (مسند احمد حدیث:۱۵۰۶۴) خلاصہ یہ کہ حج کا فریضہ ہو یا قربانی کا فریضہ، بہرحال ''مقام ابراہیم'' کا حصول پیش نظر رہنا چاہیے اور ''مقام ابراہیم'' اِس کے سوا اور کچھ نہیں کہ بندے کا ہر عمل خالص اللہ کی رضا کے حصول کے لیے ہو اور اُس کا مطلوب ومقصود محض تقویٰ اور محض قرب ربانی ہو۔ اِس کے لیے خواہ جان کی بازی لگانی پڑے، خواہ بے آب وگیاہ مقام پر سکونت کرنا پڑے یا خواہ جان سے عزیز کی قربانی پیش کرنی پڑے۔

شہادت ہے مقصود ومطلوب مومن
نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی

□□

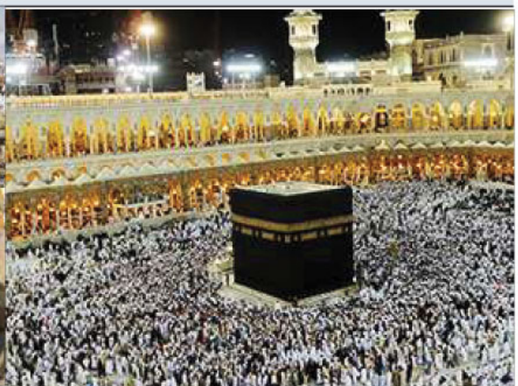

خلیل اللہؑ سے ذبیح اللہؑ تک

ھی سنۃ ابیکم ابراھیم

محمد مجاہدالاسلام رحمانی
استاذ جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر بہار
7903528988

اے فاطمہ! جس جانور کی تم قربانی کررہی ہو اس کے پاس موجود رہو کیوں کہ قربانی کے خون کا پہلا قطرہ تمہارے پچھلے تمام گناہوں کو مٹادے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان عالی شان جس کی مخاطب خواتین جنت کی سردار حضرت فاطمہؓ ہیں، قربانی کی فضیلت معلوم کرنے کے لیے کافی ہے۔ قربانی کیا ہے؟ قرآن کریم سے اس کو نہایت لطیف انداز میں سمجھا جاسکتا ہے کہ مومنو! جو قربانی تم کرتے ہو تو کیا قربانی کیے ہوئے جانوروں کا خون یا ان کا گوشت خدا تک پہنچتا ہے؟ ہرگز نہیں! بلکہ یہ خون اور یہ گوشت تو یہیں رہ جائیں گے، اللہ تک پہنچنے والی چیز تو تمھارا تقویٰ ہے، تمہارے تقویٰ میں جتنی پختگی ہوگی خدا کے یہاں تمہاری قربانی کی قبولیت میں اتنا ہی اضافہ ہوگا۔ باب العلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ لوگو! قربانی کرو اور حصول ثواب کی نیت سے کرو؛ کیوں کہ قربانی کا خون بظاہر زمین پر گرتا ہے لیکن یاد رکھو کہ اس کا ایک ایک قطرہ اللہ کے یہاں محفوظ ہو رہا ہے۔ جس کا واضح مطلب یہی ہے کہ جو قربانی ہم کررہے ہیں ہمارے خلوص، اخلاص نیت اور تقویٰ کی وجہ سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے یہاں وہ ہمیں مقرب بنانے کا ذریعہ ہے۔ نیز قربانی کی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ھی سنۃ ابیکم ابراھیم لوگو! یہ تمھارے باپ ابراہیمؑ کی سنت ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ قربانی نام ہی ہے ابراہیمؑ کی اطاعت، ہاجرہؓ کی استقامت اور اسماعیلؑ کے صبر ووفا کا۔ ایک باپ جو بڑھاپے کی عمر تک اولاد کی تڑپ اور چاہت لیے اپنی زندگی کے اکثر ایام کو گذار دیتا ہے، پھر جب بڑھاپے کی حالت میں خدا تعالیٰ اس کو ایک نرینہ اولاد سے نوازتے ہیں، جو باپ کی آنکھوں کا نور بن سکتا تھا، جو اس باپ کے بڑھاپے کا سہارا بن سکتا تھا، وہی بیٹا جب سن شعور کو پہنچتا ہے تو باپ خواب میں دیکھتے ہیں کہ میں اس کو ذبح کررہا ہوں، خواب نبی نے دیکھا تھا، پے بہ پے تین دن دیکھا تھا، ظاہر ہے نبی کا خواب حکم اور وحی کا ہی درجہ رکھتا ہے۔ لہٰذا چل پڑے اطاعت کی جانب۔ بچپن میں جس بیٹے کو خدا کے حکم سے بے آب وگیاہ وادی میں چھوڑ دیا تھا، آج جب وہ بیٹا اس لائق ہوا کہ باپ کے کاندھے سے کاندھا ملا سکے، زندگی کا سہارا بن سکے، تو باپ اسی بیٹے کو راہِ خدا میں قربان کرنے کے لیے چل پڑتے ہیں۔ آسمان نے ایسا نظارہ دیکھا کب تھا؟ فرشتے دم بخود تھے کہ الٰہی یہ کیا ماجرا ہے؟ یہ کیسی آزمائش ہے؟ کیا یہ ابراہیم کی طاقت اور اس کے بس میں ہے؟ لیکن وہ بھی ابراہیم تھے، رہتی دنیا کے لیے جن کو نمونہ بننا تھا، مرجع بننا تھا، منبع بننا تھا، حکم خدا کے سامنے جس ابراہیم نے باپ کو چھوڑ دیا، بے خطر آگ میں کود گئے، بیوی اور بیٹے کو بے آب وگیاہ وادی میں بسا دیا، اگر آج اسی خدا نے بیٹے کو مانگ لیا تو کیا ہوا؟ اطاعت کے لیے سر تسلیم خم ہے! شوہر کی اطاعت کو دیکھتے ہوئے فرماں بردار بیوی ہاجرہ بھی اکلوتے بیٹے کو قربان گاہ تک جانے سے نہیں روکتی ہیں۔ باپ بیٹے سے پوچھتے ہیں کہ بیٹا تمھاری کیا رائے ہے؟۔ باپ اگر اطاعت گذار تھا تو بیٹا بھی وفا شعار تھا، فوراً بول پڑا، ابا جان! کرگذریے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے، حکم خدا میں شفقت پدری کو قطعاً آڑے نہ آنے دیجیے، آپ اپنا کام کیجیے اور دیکھیے کہ آپ کا یہ بیٹا کیسے باپ کی نظیر اور مثیل بن کے دکھاتا ہے، مطیع باپ کا بیٹا ہوں تو ان شاء اللہ ضرور آپ مجھے بھی صابر پائیں گے۔ شیطان نے پوری طاقت اس بات پر صرف کردی کہ ابراہیم اس مقبول عمل کے کرنے باز رہ جائیں؛ لیکن عزم واستقلال کے اس پیکر کے سامنے اس کی ایک نہ چلی، وہ روکتا رہا اور یہ بڑھتے گئے، اس کے مکر وفریب پر پتھر برساتے ہوئے، اس ملعون کو اس کی حیثیت بتلاتے ہوئے قربان گاہ تک پہنچ گئے۔ پھر آسمان وزمین نے، جن وملک نے وہ نظارہ دیکھا کہ رہتی دنیا تک ابراہیم کی اطاعت، ہاجرہ کی استقامت اور اسماعیل کے صبر ووفا کی مثال قائم ہوگئی۔ اور پھر ابراہیم ''خلیل اللہ'' اور اسماعیل ''ذبیح اللہ'' کے لقب سے سرفراز کردیے گئے۔ (ہزاروں اور لاکھوں سلام ہو اس باپ اور بیٹے پر) خدائے پاک کو باپ اور بیٹے کا یہ عمل اتنا پسند آیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرکے فرمادیا گیا فصل لربک وانحر (آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے!) اور پھر خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے جب صحابہ کرام نے پوچھا کہ یارسول اللہ! قربانی کیا چیز ہے؟ تو نبی اکرم نے بھی اس موقع پر ابراہیمؑ ہی کی اطاعت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ھی سنۃ ابیکم ابراھیم۔ جگر گوشہ بتول حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ لوگو! خوش دلی کے ساتھ قربانی کرو اور جو قربانی تم کرو اس پر بھرپور ثواب کی نیت رکھو! کیوں کہ یہ قربانی تمھارے لیے جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے۔ یاد رہے کہ قربانی میں دو چیزیں مطلوب اور اہم ہیں: (۱) تقویٰ (۲) طیب نفس (خوش دلی)۔ خدانخواستہ اگر ہماری قربانی کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنے جانوروں کے ذریعہ دوسروں پر اپنی فضیلت وبرتری ظاہر کریں، دوسروں پر اپنی امیری کا رعب ڈالیں تو یاد رکھیے، خدا ہمارے جانوروں سے، ان کے خون اور ان کے گوشت سے قطعاً بے نیاز ہے، اس کو ضرورت نہیں کہ ہم خون بہاتے پھریں، گوشت لٹاتے پھریں، وہ تو صرف ہمارے تقویٰ کو دیکھتا ہے، وہ یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون بندہ میرے حکم کو صرف میرے لیے بجالاتا ہے۔ نیز قربانی کرتے وقت یہ خیال بھی نہ آئے کہ اس قربانی کا حاصل کیا ہے؟ سوائے اس کے کہ مال ضائع کررہے ہیں، جانوروں کو بلا وجہ ذبح کررہے ہیں، اگر ہم اس مال کو صدقہ کردیتے، جانوروں کو تکلیف پہنچانے کے بجائے، ان کو زندہ تقسیم کردیتے تو زیادہ بہتر ہوتا وغیرہ وغیرہ؛ کیوں کہ قربانی کا مقصد صرف یہی نہیں کہ ہم جانوروں کو قربان کردیں؛ بلکہ یہ تو ایمان کی تجدید، وراثت کی حفاظت، خلیل کی نیابت، اور محمد رسول اللہ کی سنت ہے۔ یہ اس بات کا اقرار ہے کہ اگر ابراہیم اول المسلمین تھے تو ہم بھی من المسلمین ہیں، بندہ تو نام ہی اس کا ہے کہ جو آقا کے ہر حکم کے سامنے بلا چوں وچرا خود کو پیش کردے۔ اسی وجہ سے اسلام میں قربانی کو سنت اور وجوب تک کا درجہ حاصل ہے۔ چنانچہ یہاں تک کہا گیا کہ جو شخص قربانی کی صلاحیت رکھتے ہوئے قربانی نہ کرے تو اگرچہ وہ جہنم کے عذاب سے بچ جائے گا لیکن کم از کم نبی کریم کی شفاعت سے محروم تو ہو ہی جائے گا۔ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا کہ جو تم میں سے قربانی کی استطاعت رکھتا ہو اور قربانی نہ کرے فلا یقربن مصلانا وہ ہرگز ہرگز ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ پھٹکے۔ اتنی سخت وعید کے بعد کیا کسی مومن کے لیے اس بات کی گنجائش رہ جاتی ہے کہ وہ استطاعت رکھتے ہوئے خدا کے اس حکم کی اطاعت نہ کرے۔ ایام نحر کے سلسلہ میں حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی کے دنوں میں خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ افضل عمل اور کوئی نہیں ہے۔ پھر کیوں ہم اس افضل ترین عمل سے خود کو محروم رکھیں اور وعیدوں کے گھیرے میں آئیں۔

ذی الحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد قربانی کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اپنے ناخن اور بال کو نہ تراشیں، حدیث میں اس سے ممانعت وارد ہوئی ہے۔ حضرت ام سلمہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جو تم میں سے ذی الحجہ کے چاند کو دیکھے اور وہ قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے ناخن اور بالوں کو چھوڑ دے۔ بعض لوگ عید کے دن قربانی کرنے سے پہلے بال اور ناخن کو ترشوا لیتے ہیں، انھیں اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ خیال رہے کہ جانوروں میں سے ہمیں چاہیے کہ عمدہ جانور کا انتخاب کریں، کیوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے لیے عمدہ اور بہتر جانوروں کا انتخاب فرمایا تھا۔ ایسے جانور جو لنگڑے، کن کٹے یا عیب دار ہوں تو احادیث میں ان کی قربانی سے منع فرمایا گیا ہے؛ بلکہ جانور کا صحت مند اور تندرست ہونا تو قربانی کے شرائط میں سے ہے۔ پھر قربانی کے لیے وقت بھی متعین ہے، یعنی ۱۰ ارتا بارہ ذی الحجہ۔ بہتر تو یہی ہے کہ دن کی روشنی میں قربانی کریں، کیوں کہ دن کے وقت یقیناً قربانی کی ادائیگی صحیح طریقہ سے کرسکتے ہیں۔ رات کے وقت قربانی کرنا بہتر نہیں ہے۔ پھر یہ کہ جہاں عید کی نماز ہوتی ہے وہاں کم از کم نماز کے بعد اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ خطبہ کے بعد قربانی کریں۔ خدانخواستہ اگر کسی وجہ سے ۱۲؍ رویں ذی الحجہ کی شام (مغرب سے قبل) تک قربانی نہ کرسکیں تو اس صورت میں قربانی کے جانور کو زندہ صدقہ کرنا ضروری ہے۔ اب جب کہ آپ قربانی کررہے ہیں تو جانور کو قبلہ رُخ لٹائیے، پھر بھرپور خلوص اور خوش دلی کے ساتھ ہاتھ میں تیز چھری لیجیے، اللہ کا نام لیجیے، دل جمعی کے ساتھ چھری پھیریے۔ خدانخواستہ آپ بسم اللہ بھول گئے تو قربانی اس صورت میں بھی درست ہوجائے گی، لیکن اگر آپ نے جان بوجھ کر بسم اللہ یا اللہ کے ذکر کو چھوڑ دیا تو اس صورت میں قربانی تو دور کی بات اس جانور کے گوشت کا کھانا بھی درست نہیں ہے۔ قربانی کے بعد اس کے گوشت کو بہتر یہ ہے کہ تین حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ اپنے لیے، اہل وعیال کے لیے، غربا ومساکین کے لیے۔ اپنے لیے اگر آپ چاہیں تو گوشت جمع کرکے بھی رکھ سکتے ہیں اور جب تک چاہیں اس کو استعمال کرسکتے ہیں۔ اگر قربانی سے قبل جانور نے بچہ جن دیا تو اس کو بھی ذبح کردیا جائے گا مگر اس کے گوشت کو صدقہ کیا جائے گا، اس میں سے کچھ بھی کھانے کی صورت میں اس کی قیمت کو صدقہ کرنا ضروری ہے۔ بہتر یہ ہے کہ بچہ کو زندہ حالت میں صدقہ کردیا جائے۔ جانور کے چمڑے کو بیچنا قطعاً درست نہیں ہے، نہ ہی اس کو قصاب کی اجرت میں دے سکتے ہیں، حدیث میں ہے کہ جس نے جانور کے چمڑے کو بیچا فلا اضحیۃ لہ تو اس کی قربانی قبول نہیں ہوگی، اس کا صدقہ کرنا بہتر ہے۔ ہاں اگر جانور کے چمڑے کو دباغت دے کر کوئی چیز بنوالی جائے تو اس کی بھی اجازت ہے۔ بھیڑ کے اون کا نکالنا، جانور پر سواری کرنا، اس کو کرایے پر دینا بھی مکروہ ہے، اگر ایسا کیا گیا تو متعینہ قیمت کا صدقہ کرے، نیز اس کے دودھ سے بھی نفع اٹھانا مکروہ ہے۔ یاد رہے کہ قربانی کا مقصد اطاعت خداوندی اور تجدید سنت ابراہیمی ہے، اس لیے اگر اس کے ذریعہ آپ کوئی ایسا کام کررہے ہیں، جس سے کسی کی دل آزاری ہو تو ضروری ہے کہ حتی الامکان اس سے بچا جائے۔ آیئے! ابراہیم کی اطاعت، ہاجرہ کی استقامت، اسماعیل کے صبر ووفا اور حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مکمل جذبہ، لگن، خوش دلی اور نیک نیتی کے ساتھ ادا کرنے کا عزم کریں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کی قربانی کو فدیناہ بذبح عظیم کا مصداق بنائے۔ آمین

ایم جے خالد اور خورشید حیات

خورشید حیات سے پہلی ملاقات: ایک تاثر

ایم جے خالد، نئی دہلی۔

آدمی اور لفافے میں ایک غیر معمولی مناسبت ہوتی ہے۔ لفافے کے اندر اس کے مضمون کا علم تب تک نہیں ہوتا ہے، جب تک کہ اس کا دامن چاک نہ کیا جائے اور آدمی اپنی روحانی بصیرت کے ساتھ تب تک نمایاں نہیں ہوتا ہے جب تک وہ اپنی زبان نہ کھولے۔

اردو ادب کے جیالوں میں چند لوگوں سے ملاقات کی آرزو برسوں سے رہی ہے ۔ اکثر غیر معمولی مصروفیات کے سبب ان ملاقاتوں کی سبیل پیدا نہ ہوسکی۔ انہی معدودے چند باکمال شخصیتوں میں ایک نام محترم خورشید حیات صاحب کا ہے۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے انسانی زندگی میں خواب کے ساتھ ہی اس کی تعبیر بھی روبرو ہوجاتی ہے ، کچھ ایسا ہی ہوا جناب خورشید حیات صاحب سے ملاقات کے سلسلے میں۔

مشہور زمانہ شاعر ونقاد جناب شمیم قاسمی صاحب سے برسوں بعد نوئیڈا ایکسٹینشن کی فلسٹ میں ملاقات ہوئی اور انہی کی مہربانی سے خورشید حیات صاحب سے پہلی ملاقات کا زرّیں موقع حاصل ہوسکا ۔اپنے فلیٹ تک ہماری رہنمائی کے لیے خورشید صاحب جب اپنی سوسائٹی کے استقبالیہ تک پہنچے تو مجھے انہیں دیکھ کر یہ محسوس ہوا گویا گودھلی کی بیلا میں بنسی بجاتے ہوئے کوئی دور سے اپنی پناہ گاہوں تک لوٹ رہا ہے۔ مذہبی شناخت والی داڑھی، درمیانہ قد اور چہرہ پر خلوص بھری مسکان لیے خورشید حیات صاحب سامنے موجود تھے۔ علیک سلیک کے بعد وہ ہمیں اپنے فلیٹ کے ڈرائنگ روم تک لے گئے۔ رسمی تعارف کے بعد ادبی موضوعات پر مکالمے کا آغاز ہوا۔

خورشید حیات صاحب سے ملاقات کی خوشی میں میں بت بنا انہیں سنتا رہا۔ عام طور پر مجالس میں میں بحیثیت سامع شامل ہونے پر خود کو کمفرٹیبل محسوس کرتا ہوں۔ ان کی زبان سے نکلا ہوا ایک ایک جملہ گویا فقرہ تھا۔ ماہر غالبیات حضرت تنویر احمد علوی کے بعد اس معجزیاتی شان سے علمی نکات سے لبریز گفتگو کرنے والے چند لوگوں میں سے خورشید حیات ایک ہیں۔ گفتگو کا سلسلہ شاعری سے شروع ہوکر تنقید کے دامن تک پہنچا۔ درمیان میں فکشن رائٹرز پر بھی گفتگو رہی اقبال مجید، زاہدہ حنا، نگار عظیم، سلام بن رزاق، عبدالصمد، سید محمد اشرف، طارق چھتاری اور نہ جانے کتنے ہی نام محترم کی زبان پر آئے اور اس خوبصورتی سے ائے کہ نہ کسی کی شان میں کوئی کمی آئی نہ یہ محسوس ہوا کہ محض تحسین سے کام لیا جارہا ہے۔ مطالعہ کی کثرت نے انہیں مضطرب نہیں پرسکون کردیا ہے۔ تنقید پر ان کا نظریہ معروضی اور حقیقت

بیانی پر مبنی ہوتا ہے۔ نظریاتی بحثوں میں الجھتے بھی نہیں ہیں۔ شمیم قاسمی صاحب اور خورشید حیات صاحب کے درمیان زیادہ تر گفتگو رہی ۔میں بحیثیت سامع اس محفل میں شامل ہوا۔ اور میں اپنے آپ کو خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ چند لمحوں کے لیے سہی ایسے دانشور اور عالم کی صحبت مجھے نصیب ہوئی۔

نسائی ادب پر بھی مخصوص مکالمہ رہا۔ ان تمام مکالماتی گفتگو سے میں فیضیاب ہوتا رہا۔ درمیان میں چند سوال بھی میں نے کیے اور خورشید حیات صاحب نے نہایت سنجیدگی اور محبت سے ان سوالوں کا تسلی بخش جواب دیا۔ اس درمیان وہ ہماری مختلف پاک مشروبات سے خدمت بھی انجام دیتے رہے۔ ناچیز چونکہ خود محدود مجلسی زندگی کا تجربہ رکھتا ہے اور گوشہ نشین ہے، اس لیے خورشید حیات صاحب کی کم آمیزی اور نپی تلی گفتگو سے مسحور ہوا۔

ایک مدت بعد ایک ایسے شخص سے ملاقات تھی جو بھیڑ میں رہ کر تنہا ہے۔ جو کم آمیز ہے۔ اس کا ذوق مطالعہ ستھرا ہے۔

ڈرائنگ روم کے ریک میں رکھی ہوئی مختلف موضوعات پر کتابیں یہ ثابت کررہی تھیں کہ صاحب مکان کتنا باذوق ہے۔ دوران گفتگو میں کہیں بھی یہ احساس نہیں ہوا کہ وہ ایک اعلی سرکاری ملازمت سے حسن خدمت پر وظیفہ یاب ہوئے ہیں۔ یا یہ کہ انہوں نے زندگی میں سماج کی اعلی ترین شخصیتوں سے ملاقاتیں کی ہیں۔ ان سے روابط رکھے ہیں، اور آج بھی معاشرے کے اہم لوگ ان کے رابطے میں ہیں۔ مزید کھل کر کہیں تو ان کے دوستوں میں ہیں۔ بلھے شاہ اور کبیر کی باتیں کرنے والا یہ شخص شہر میں رہتے ہوئے بھی ایسا محسوس ہوتا ہے گویا صحرا بدوش ہو، روحانیت کی اعلیٰ منزلوں میں ہو، طریقت کا پیروکار ہو اور اپنے آپ میں گم ہو۔ عصر حاضر میں ایسے لوگ انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں جو تصویر مجسم ہوکر بھی گم شدہ ہوں اور اپنی تلاش میں ہوں گویا انہیں کسی کا انتظار ہے۔ اور یہ انتظار کسی اور کا ہے یا خود کا ہے یہ بھی کسی عامی پر منکشف نہیں ہوسکتا۔ مجھ پر بھی نہیں ہوا۔ تیرنے والے کولب ساحل کے تماشائی بہت آسانی سے دیکھ لیتے ہیں، تاہم ڈوبنے والوں کا اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے۔ اور خاص کر وہ جو اپنے آپ میں ڈوب گیا ہو۔ خورشید حیات بحیثیت انسان جتنے نمایاں ہیں اس سے کہیں زیادہ پنہاں ہیں۔ نہ جانے کتنے مدوجزر کو اپنے اندر سمیٹے، سنبھالے اور جزو حیات بنائے ہوئے یہ شخص باکمال بھی ہے اور پراسرار بھی۔ اسی دوران بے ساختہ یہ جملہ زبان پر آیا، ایں صحبت پیر دانا است۔

لفظ تم بولتے کیوں ہو انہوں نے مجھے مرحمت فرمائی۔ اس کتاب کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ لفظوں کے معنیاتی نظام کی تفہیم بھی ہورہی ہے اور خورشید حیات صاحب کی فکر کے اعماق بھی روشن ہورہے ہیں۔ اس مختصری ملاقات کے بعد لوٹتے ہوئے یہ خیال آیا کہ اس شہر بے توفیق میں گنتی کے چند دوست ہوں اور ان میں اگر خورشید حیات بھی ہوں تو زندگی بامعنی ہوجائے۔

نریندر مودی مخلوط حکومت بنانے پر مجبور: کانگریس

مینڈیٹ سے پتہ چلتا ہے کہ کانگریس نے 'اخلاقی فتح' حاصل کی ہے جبکہ بی جے پی کو'اخلاقی شکست' کا سامنا کرنا پڑا ہے: پی چدمبر

کانگریس (ایجنسی) کانگریس لیڈر اور سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم نے کہا ہے کہ ایسے وقت میں جب نریندر مودی مخلوط حکومت بنانے کے پابند ہیں، وقت ہی بتائے گا کہ وہ ایک مستحکم حکومت چلا سکیں گے یا نہیں۔ مودی ہمیشہ 'ایک شخصی حکومت' والے رہے ہیں، چاہے وہ 12 سال تک گجرات کے وزیر اعلیٰ رہے یا 10 سال تک ملک کے وزیر اعظم رہے۔ وہ تمل ناڈو کانگریس کے ریاستی دفتر ستیہ مورتی بھون میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کر رہے تھے۔ صحافیوں کے ذریعے مودی حکومت کی تیسری میعاد کے بارے میں پوچھے جانے پر پی چدمبرم نے کہا کہ اب وہ مخلوط حکومت بنانے پر مجبور ہیں۔ وہ جواب دیں کہ یہ حکومت مستحکم ہوگی یا نہیں، ورنہ وقت ہی بتائے گا۔ میں یا آپ کچھ بھی نہیں کہہ سکتے۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ انتخابی اتحاد بنانا آسان نہیں ہے کیونکہ بہت سی علاقائی پارٹیوں کا اپنا علاحدہ نظریہ اور تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام علاقائی پارٹیوں کو متحد کرنا اور اتحاد بنانا آسان نہیں ہے۔ اتحاد چلانا بہت مشکل کام ہے۔ کانگریس کو اس کا تجربہ ہے۔ کل مودی کو بھی اس کا تجربہ ہونے لگے گا۔ دیکھتے ہیں وہ اسے کیسے سنبھالتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ ریاستوں میں موجودہ حالات کی بنیاد پر اتحاد بنایا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر آندھرا پردیش میں کانگریس کس کے ساتھ اتحاد کرے گی؟" کیا وہ وائی ایس آر سی پی یا ٹی ڈی پی کے ساتھ اتحاد کرے گی، جو اس کے لیے تیار نہیں ہیں؟

اس بات کو مسترد کرتے ہوئے کہ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کو شکست ہوئی ہے، پی چدمبرم نے کہا کہ مینڈیٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی پارٹی نے 'اخلاقی فتح' حاصل کی ہے، جبکہ مودی کی بی جے پی کو 'اخلاقی شکست' کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنی جیت کا جشن منائیں تو مودی کو حسد یا دکھ کیوں ہونا چاہئے؟ پی چدمبرم نے انتخابی لڑائی کا موازنہ اولمپک مقابلے سے کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے گولڈ میڈل جیتنے کا ہدف رکھا تھا، لیکن صرف چاندی کا تمغہ ہی ملا۔ یہ آخری مرحلہ نہیں ہے۔ ہم اسے اب بھی جیت سمجھتے ہیں۔ آپ کیوں کہتے ہیں کہ ہم ہار گئے؟ ہم خوش ہیں۔ ہم مزید بہتر کر سکتے تھے۔ این ڈی اے پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں نریندر مودی کے ذریعے آئین کو اپنی پیشانی سے لگانے پر پی چدمبرم نے کہا کہ ان کے پاس کوئی آپشن نہیں تھا کیونکہ آئین سب سے اعلیٰ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت کہ انہوں نے آئین کے آگے سر جھکایا، خوش آئند ہے لیکن ان کے پاس دوسرا کوئی چارہ نہیں تھا۔

> پی چدمبرم نے انتخابی لڑائی کا موازنہ اولمپک مقابلے سے کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے گولڈ میڈل جیتنے کا ہدف رکھا تھا، لیکن صرف چاندی کا تمغہ ہی ملا۔ یہ آخری مرحلہ نہیں ہے۔ ہم اسے اب بھی جیت سمجھتے ہیں۔ آپ کیوں کہتے ہیں کہ ہم ہار گئے؟ ہم خوش ہیں۔ ہم مزید بہتر کر سکتے تھے۔

ای وی ایم سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کو مسترد نہیں کرتی ہے اور وہ وی وی پیڈ (ووٹرس ویری فائبل پیپر آڈٹ ٹریل) میں اصلاحات کے حق میں ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ انہوں نے کبھی ای وی ایم پر الزام نہیں لگایا۔ ای وی ایم پر اپوزیشن الائنس کی خاموشی پر وزیر اعظم مودی کے تبصرہ کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ براہ کرم ہمارا منشور پڑھیں، ہم یہی کہہ رہے ہیں کہ وی وی پیٹ پرچی ہمارے پڑھنے کے لیے تقریباً 4-5 سیکنڈ تک نظر آتی ہے پھر وہ باکس کے اندر گر جاتی ہے۔ ہم نے منشور میں کہا ہے کہ ایک اور اصلاح ہونی چاہئے۔

پی چدمبرم نے کہا کہ وی وی پیٹ باکس میں پرچی کو خود بخود گرنے کے بجائے ووٹرس کو یہ سہولت فراہم کی جانی چاہئے کہ وہ اسے حاصل کرے، اسے دیکھے اور پھر اسے خود باکس میں ڈالے۔ اس اصلاح سے ای وی ایم-وی وی پیٹ سسٹم کے تعلق سے کسی کے ذہن میں کوئی شک باقی نہیں رہے گا۔ یہاں تک کہ اب بھی اگر ای وی ایم کے بارے میں رائے مانگی جاتی ہے تو دس میں سے تین-چار لوگ ای وی ایم پر شک کرتے ہیں۔ میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ شک جائز ہیں یا نہیں لیکن جہاں تک میرا سوال ہے تو میں نے کبھی ای وی ایم پر الزام نہیں لگایا۔ پی چدمبرم نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا موقف یہ ہے کہ ای وی ایم سسٹم میں مزید بہتری لائی جائے۔ میں اس بات سے انکار نہیں کر رہا ہوں کہ پارٹی کے ایک یا دو لیڈر ای وی ایم سسٹم کی مخالفت کر رہے ہیں لیکن یہ پارٹی کا موقف نہیں ہے۔ کانگریس لیڈر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی اپنی تیسری میعاد کے سابق وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کے قائم کردہ ریکارڈ سے موازنہ کرنے کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ تیسری بار وزیر اعظم بننے جا رہے مودی نے اپنا موازنہ نہرو سے کیا ہے۔ مودی کی قیادت میں بی جے پی نے 2014 میں 282 سیٹیں، 2019 میں 303 سیٹیں اور اب 240 سیٹیں حاصل کی ہیں (اکثریت کے لیے مطلوبہ اعداد و شمار سے 32 کم)۔ لیکن نہرو کی کانگریس کو بالترتیب 361، 374 اور 364 سیٹیں ملیں۔ چدمبرم نے میڈیا کے نمائندوں سے کہا کہ ہم مودی کے ذریعے خود کو موازنہ نہرو سے کیے جانے کو مسترد کرتے ہیں اور ملک کی عوام بھی اسے مسترد کرے گی۔

مودی کی تیسری وزارتی کونسل تجربے اور اختراع کا امتزاج ہو گی

نئی دہلی، 08 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی تیسری وزارتی کونسل میں اتحادیوں کے 20 سے زیادہ نئے چہرے جدت کا عنصر لائیں گے، جب کہ اہم وزارتوں میں پرانے تجربہ کار چہرے اس کی رفتار میں اضافہ کریں گے۔ باخبر ذرائع کے مطابق مسٹر مودی اور ان کی وزارتی کونسل کے 40 سے زیادہ اراکین اتوار کو تقریباً 7.15 بجے راشٹرپتی بھون میں حلف لیں گے۔ ان کے ساتھ پارلیمنٹ میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی اتحادی جماعتوں کے 20 سے زائد اراکین بھی وزراء، وزرائے مملکت (آزادانہ چارج) اور وزرائے مملکت کے طور پر حلف لیں گے۔ اطلاعات کے مطابق این ڈی اے کی سب سے بڑی اتحادی تیلگو دیشم پارٹی کو کابینہ میں تین اور جنتا دل یونائیٹڈ کو دو سیٹیں مل سکتی ہیں۔ باقی جماعتوں کو ایک ایک جگہ دینے کی بات ہو رہی ہے۔ ایسے میں مودی کی کابینہ میں تجربہ اور اختراع کا امتزاج نظر آنے کا امکان ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نئے چہروں میں مدھیہ پردیش، کیرالہ، اڈیشہ، آندھرا پردیش اور کرناٹک کے کچھ پرانے تجربہ کار چہرے بھی ہوں گے۔ وزارت داخلہ، دفاع، خزانہ، امور خارجہ، ریلوے، روڈ ٹرانسپورٹ، اطلاعات و نشریات، شہری ہوابازی جیسی وزارتیں بھارتیہ جنتا پارٹی کے پرانے بڑے چہروں کے پاس رہنے کا امکان ہے، جب کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی، سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی وزارتیں، زراعت، دیہی ترقی، بھاری صنعت، صنعت و تجارت وغیرہ میں بی جے پی اور اتحادیوں کے نئے چہرے نظر آئیں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ پرانی کابینہ کے وزراء کے ساتھ اتحادیوں کے وزرائے مملکت بھی بڑی وزارتوں میں نظر آئیں۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر مودی نے کل ہی اس کا اشارہ دیا تھا۔ راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے ذریعہ حکومت سازی کی دعوت دیئے جانے کے بعد انہوں نے کہا تھا کہ ملک کو اب ان کے اور ان کی ٹیم کے 10 سال تک حکومت چلانے کے تجربے کا اگلے پانچ سال تک پورا فائدہ ملے گا اور حکومت تیزی سے کام کرے گی۔ انہوں نے کہا" 2014 میں، میں نیا تھا، اب مجھے تجربہ ہو گیا ہے۔ ہندوستان کی عالمی امیج کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اب ہونا شروع ہوگا۔ مسٹر مودی نے کہا یہ پانچ سال عالمی ماحول میں بھی اہم ہوں گے۔ دنیا ایک بحران سے گزر رہی ہے، دنیا نے طویل عرصے کے بعد ایسی خوفناک صورتحال دیکھی ہے۔ ہر ملک کو خوف کے ساتھ چیلنج کا سامنا ہے۔ اتنے بحران کے باوجود ہم سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت کے طور پر ابھرے ہیں۔ اب ایک مستحکم حکومت اور پختہ قیادت سے نوجوان نسل اور ریاستوں کو فائدہ پہنچے گا۔

آئین کی حفاظت کے لیے انڈیا گروپ کے ساتھ مل کر کام کریں گے: سنجے سنگھ

نئی دہلی، 08 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ وہ آئین اور ریزرویشن کے تحفظ کے لیے مستقبل میں انڈیا گروپ کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ مسٹر سنگھ نے ہفتہ کو سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں اتر پردیش میں انڈیا گروپ کی تاریخی جیت پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی انڈیا گروپ کے ساتھ مل کر آئین اور ریزرویشن کے تحفظ کے لیے کام کریں گے۔ لوک سبھا انتخابات میں اے اے پی نے اتر پردیش میں انڈیا گروپ کو غیر مشروط حمایت دی تھی اور ایس پی-کانگریس امیدواروں کے لیے مہم چلائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد میں شامل جماعتوں کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہے کہ لوک سبھا انتخابات 2024 میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو اتر پردیش سے عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر کا عہدہ قبول کرنا چاہئے

مودی گیارنٹی کی وارنٹی ختم ہو گئی: ریونت ریڈی

حیدرآباد 8 جون (یو این آئی) وزیر اعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ کانگریس پارٹی رہنما راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر کا عہدہ قبول کرنا چاہئے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کا جو مطالبہ ہے وہی ان کا مطالبہ ہے کیونکہ راہل گاندھی خواتین اور بے روزگاروں کیلئے لڑائی لڑ رہے ہیں۔ ریونت ریڈی نے قومی دارالحکومت نئی دہلی میں سی ڈبلیو سی کے اجلاس کے آغاز سے پہلے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ دس سال کے دوران مودی حکومت نے کسانوں کے خلاف کام کیا، بے روزگاری پر عوام کو دھوکہ دیا۔ ایسے موقع پر راہل گاندھی نے ذمہ داری اٹھائی، کسانوں، بے روزگار نوجوانوں اور خواتین کے لئے راہل گاندھی مسلسل لڑتے رہے ہیں۔ تلنگانہ میں بی جے پی کے بہتر مظاہرہ سے متعلق سوال پر ریونت ریڈی نے کہا کہ تلنگانہ میں بی جے پی کے ارکان لوک سبھا کی تعداد 4 تھی جو بڑھ کر 8 ہو گئی ہے۔ پچھلے انتخابات میں کانگریس کے پاس 3 ارکان لوک سبھا تھے تاہم اس مرتبہ اب 8 لوک سبھا نشستوں پر کانگریس نے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی اسمبلی کے انتخابات میں کانگریس کو 64 نشستوں پر کامیابی ملی تھی تاہم اب ایک اور حلقہ کے ضمنی انتخاب میں کانگریس کی کامیابی ہوئی ہے۔ اس طرح اسمبلی میں کانگریس کے ارکان کی تعداد بڑھ کر 65 ہو گئی ہے۔ پچھلے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کو 39.5 فیصد ووٹ حاصل ہوئے تھے۔ ان لوک سبھا انتخابات میں 41 فیصد ووٹ کانگریس کو حاصل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ مودی کو ان کی پارٹی کے لیڈران ان کی پارٹی کے بہتر مظاہرہ پر غلط اعداد و شمار دکھا رہے ہیں۔ مودی غلط فہمی میں ہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ مہاراشٹر میں بی جے پی کی حکومت ہے تاہم ان کی حکومت کا کیا حال ہوا؟ انہوں نے استفسار کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش میں جہاں سے مودی منتخب ہو کر آئے ہیں وہاں بی جے پی کو کتنے فیصد ووٹ حاصل ہوئے؟ اس ریاست میں بی جے پی کو کتنی نشستیں حاصل ہوئیں۔ مہاراشٹر اور اتر پردیش میں مودی کے خلاف عوام نے کانگریس کو کامیاب کیا۔ اتر پردیش کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے مودی کو استعفیٰ دینا چاہئے تھا۔ انہوں نے کہا کہ مودی گیارنٹی کی وارنٹی ختم ہو چکی ہے۔ اس سوال پر کہ کیا مودی حکومت پانچ سال چلے گی تو ریونت ریڈی نے کہا کہ وہ اس بات کی پیش قیاسی نہیں کر سکتے کیونکہ وہ جیوتش تو نہیں جانتے۔

ملک نے کہہ دیا ہے کہ نریندر مودی اور امت شاہ کی آمریت نہیں چاہئے

مینڈیٹ کے جذبے کو آگے بڑھانے کیلئے انڈیا الائنس پوری طرح پابند عہد ہے: دیپانکر بھٹاچاریہ

پٹنہ (ایجنسی) سی پی آئی-ایم ایل کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا ہے کہ این ڈی اے مینڈیٹ کا کتنا احترام کرے گا یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا لیکن انڈیا الائنس مینڈیٹ کے جذبے کو آگے بڑھانے کے لیے پوری طرح پابند عہد ہے۔ وہ پٹنہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے جس میں نومنتخب ممبران پارلیمنٹ راجا رام سنگھ اور سودامہ پرساد بھی موجود تھے۔ اس موقع پر دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات 2024 کا مینڈیٹ مودی حکومت کے خلاف ہے۔ مینڈیٹ کی سمت آئین و جمہوریت اور عوامی فلاح کی پالیسیوں کے حق میں ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری نے مزید کہا کہ اگرچہ بی جے پی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے اور مرکز میں این ڈی اے کی حکومت بن رہی ہے لیکن یہ واضح ہے کہ ملک نے کہہ دیا ہے کہ نریندر مودی اور امت شاہ کی آمریت نہیں چاہئے۔ دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ ہم نے بہار کے تین لوک سبھا حلقوں میں سے دو پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اسمبلی کے ایک ضمنی انتخاب میں بھی ہمیں جیت حاصل ہوئی ہے۔ نالندہ میں ہم سخت مقابلے میں رہے لیکن لیکن انتخابی نتائج ہماری توقعات کے مطابق نہیں ہیں۔ انتخابی نتائج 2020 کے بہار اسمبلی کے آس پاس ہونا چاہیے تھا۔ سی پی آئی-ایم ایل کے جنرل سکریٹری نے اس موقع پر نیٹ کے نتائج پر بھی ردعمل ظاہر کیا اور کہا کہ نیٹ کے نتائج میں بھی کھلی دھاندلی ہوئی ہے۔ اتنے لوگ کیسے ٹاپر بن گئے؟ یہ سنجیدہ تحقیق کا معاملہ ہے۔ دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ این ڈی اے حکومت میں جے ڈی یو اور ٹی ڈی پی کا بڑا رول ہے لیکن نتیش کمار نے این ڈی اے میٹنگ میں جس طرح کی باتیں کہی وہ بہت تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کے معاملے پر نتیش کمار کو مودی کی گارنٹی لینی چاہئے، لیکن پتہ نہیں نتیش کمار اس پر کیا کریں گے؟ کاراکاٹ سے نومنتخب کانگریس ایم پی راجا رام سنگھ نے کہا کہ نتیش کمار کو انڈیا الائنس کی حمایت کرنی چاہئے۔ یہ مینڈیٹ مودی کے خلاف ہے۔ آرا سے نومنتخب رکن پارلیمنٹ سوداما پرساد نے کہا کہ ہم پارلیمنٹ میں کسانوں کے لیے فصلوں کی مناسب قیمت، آبپاشی کے انتظامات اور نوٹ بندی اور جی ایس ٹی کی مار کھائے خوردہ تاجروں کی دوبارہ مضبوطی اور روزگار کے مسائل پر لڑائی جدوجہد کرتے رہیں گے۔

کنگنا رناوت کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے: مجیٹھیا

چنڈی گڑھ، 08 جون (یو این آئی) شرومنی اکالی دل (ایس اے ڈی) کے لیڈر بکرم سنگھ مجیٹھیا نے ہفتہ کو مطالبہ کیا کہ فلم اداکارہ اور ایم پی کنگنا رناوت کے خلاف سرکاری ملازم کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کا مقدمہ درج کیا جائے۔ مسٹر مجیٹھیا نے "ایکس" پر ایک ویڈیو پیغام میں اس حقیقت پر اعتراض کیا کہ سی آئی اے ایف جوان کلوندر کور کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے محترمہ رناوت کے خلاف نہیں۔" انہوں نے پنجاب کی بھگونت سنگھ مان حکومت پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے دباؤ میں کام کرنے کا الزام لگایا اور معاملے کی ہائی کورٹ کی نگرانی میں تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ مسٹر مجیٹھیا نے بی جے پی سے کہا کہ وہ کشمیر اور پنجاب کے لوک سبھا انتخابات سے سبق سیکھے اور الزام لگایا کہ کسی بھی برادری یا علاقے کے خلاف دہشت گردی اور انتہا پسندی جیسے بیہودہ الزامات لگا کر علیحدگی پسندی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ سی آئی ایس ایف جوان کلوندر کور نے جمعرات کو چنڈی گڑھ ہوائی اڈے پر محترمہ رناوت کو مبینہ طور پر تھپڑ مارا تھا۔

اگر دہلی کے حصے کا پانی فراہم نہیں کیا گیا تو پانی کا مسئلہ مزید سنگین ہو جائے گا: آتشی

نئی دہلی، 08 جون (یو این آئی) دہلی کے وزیر آب آتشی نے کہا کہ اگر ہریانہ سے دہلی کے حصے کا پانی صحیح مقدار میں نہیں ملتا ہے تو اگلے چند دنوں میں شہر میں پانی کا مسئلہ مزید سنگین ہو جائے گا۔ ہفتہ کو بوانا میں واقع مونک کینال کی 2 ذیلی نہروں کے معائنہ کے دوران محترمہ آتشی نے کہا کہ ہریانہ گزشتہ سات دنوں سے یہاں مسلسل کم مقدار میں پانی بھیج رہا ہے۔ عام طور پر ہریانہ منک نہر کے ذریعے ہر روز 1050 کیوسک پانی دہلی بھیجتا ہے، لیکن اب اس کی مقدار گھٹ کر 840 کیوسک رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دہلی کو مونک کینال سے اپنے حصہ سے کم پانی ملتا ہے تو اس سے دہلی کے سات واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس متاثر ہوں گے اور پانی کی پیداوار میں کمی آئے گی۔ اگر ہریانہ سے دہلی کے حصے کا پانی صحیح مقدار میں نہیں ملتا ہے تو آنے والے چند دنوں میں شہر میں پانی کا مسئلہ اور بھی سنگین ہو جائے گا۔ ہریانہ حکومت دہلی کے لوگوں کو ہراساں کرنے کی سستی سیاست کھیلنا بند کرے اور دہلی کو اپنے حصے کا پانی دے۔ پانی کے وزیر نے کہا کہ ایک طرف وزیر آباد میں پانی کی سطح مسلسل کم ہو رہی ہے اور دوسری طرف مونک کینال کے ذریعے آنے والے پانی کی مقدار میں بھی ہریانہ حکومت کی طرف سے مسلسل کمی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی تاریخ میں پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا جب مونک نہر سے 1000 کیوسک سے کم پانی دہلی آیا ہو، لیکن کل یہ مقدار صرف 840 کیوسک رہ گئی۔ ہریانہ مونک نہر میں مناسب مقدار میں پانی نہیں چھوڑ رہا ہے۔

حج 2024: ممبئی، احمد آباد، کالی کٹ، چنئی سے 9 جون کو مکہ مکرمہ کے لیے آخری فلائٹس روانہ ہوں گی

ممبئی، 8 جون (یو این آئی) ہندوستان سے حجاج کی آخری فلائٹ 10 جون کو کنعور سے روانہ ہوگی۔ نئی دہلی۔ حج 2024 کے لیے ہندوستانی حجاج کی روانگی بالکل آخری مرحلے میں ہے۔ ممبئی، احمد آباد، کالی کٹ، چنئی سے 9 جون کو آخری فلائٹس روانہ ہوں گی۔ جبکہ ہندوستان سے آخری پرواز 10 جون کو 361 حجاج کو مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوگی۔ واضح رہے کہ ہندوستانی حجاج کی پہلی فلائٹ 8 مئی حیدر آباد سے روانہ ہوئی تھی۔ اس طرح 34 دنوں میں 456 پروازوں سے 1,35,000 سے زائد ہندوستانی حجاج سعودی عرب کے مقدس شہر مکہ معظمہ پہنچ چکے ہیں۔ جنکی رہنمائی اور خدمت کے لیے ہندوستانی وزارت اقلیتی امور اور حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے بھیجے گئے ڈاکٹرس، پیرا میڈیکل اسٹاف، کوآرڈینیٹر، اسسٹنٹ حج آفیسر، حج اسسٹنٹ اور خادم الحجاج پر مشتمل 1223 افراد موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ہندوستانی سفارت خانے اور قونصل جنرل آف انڈیا کے آفسران اور اسٹاف بھی موجود ہے جو چوبیس گھنٹے حجاج کی خدمت میں مصروف ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے سی، ای، او، اور وزارت اقلیتی امور میں ڈائریکٹر ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی آئی آر ایس جو اس وقت تمام امبارکیشن پوائنٹس کی کارکردگی پر باریک بینی سے نگرانی کر رہے ہیں نے بتایا کہ حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2024 کو سہولیات اور آسانیوں سے پر بنانے کے لیے ہر سطح پر قبل از وقت کوشش کی ہے۔ جس کا نتیجہ ہے پورے سفر حج میں ہندوستان سے لیکر سعودی عرب تک ایک دو ناگہانی حادثات کو چھوڑ کر کسی بھی حاجی کو کوئی دقت پیش نہیں آئی ہے۔ ڈاکٹر آفاقی نے کہا حاجیوں کا اطمینان اور سکون گواہ ہے حج 2024 ایک مثالی حج ہے۔ حج 2024 کا سب سے بڑا امبارکیشن پوائنٹ ممبئی رہا جہاں سے مہاراشٹرا کے علاوہ دیگر ریاستوں کے تقریباً 33000 حجاج روانہ ہوئے جنھیں اُن کی ریاستوں کے اعتبار سے متحدہ طور پر بھیجا گیا۔ اس امبارکیشن کی خصوصی قیادت و نگرانی حج کمیٹی آف انڈیا کے سی، ای، او ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی۔ آئی آر ایس اور ڈپٹی سی، ای، او نظیم احمد، آئی، او، ایف نے ممبئی حج ہاؤس اور ممبئی ایئر پورٹ پر موجودہ کر کی۔ یہاں حج کمیٹی آف انڈیا کے تقریباً 200 افسران اور اسٹاف کے ساتھ رضا تنظیموں کے 150 رضا کاروں نے حج ہاؤس سے ایئر پورٹ تک فلائٹ بکنگ، ٹکٹ پاسپورٹ کی تقسیم کاری، حجاج کو حج ہاؤس میں ٹھہرانے، سامان ٹرک میں چڑھانے، اتارنے، حجاج کو بسوں میں چڑھانے اور دیگر خدمات میں ہمہ وقت مصروف ہیں۔

شامبھوی چودھری: پارلیمنٹ کے لئے منتخب ہونے والی کم عمر ترین امیدوار، خواتین اور نوجوانوں کی آواز اٹھانے کا عزم

پٹنہ: اس بار لوک سبھا انتخابات میں کئی نئے چہرے پارلیمنٹ کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔ ریاست کی سب سے کم عمر رکن اسمبلی شامبھوی چودھری لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے ٹکٹ پر بہار کی سمستی پور لوک سبھا سیٹ سے منتخب ہوئیں۔ شامبھوی چودھری نے آئی اے این ایس سے خصوصی بات چیت میں کہا کہ ایم پی بننا میرے اور میرے خاندان کا خواب تھا۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ میں اپنے خاندان سے تیسری نسل کی سیاستدان بنی ہوں۔ عوام نے مجھے منتخب کیا، اس کے لئے شکریہ۔ عہدہ ملنے کے بعد علاقے کے لوگوں کی ذمہ داریاں ہمارے کندھوں پر ہیں۔ میں نے اپنے علاقے میں یوتھ پاور اور وومن پاور کی نمائندگی کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ پارلیمنٹ میں ان کی آواز بلند کرنے کی کوشش کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایل جے پی ایک ایسی جماعت ہے جس کا اسٹرائیک ریٹ 100 فیصد رہا ہے۔ نہ صرف اس الیکشن میں بلکہ 2014 اور 2019 کے الیکشن میں بھی جتنی سیٹیں ملی تھیں سب جیتیں۔ مجھے اتنا یقین ہے کہ اگر ہمیں 5 کے بجائے 10 سیٹیں مل جاتیں تو وہ بھی ہم جیت جاتے۔ بہار کے لوگوں کو ہماری پارٹی کے اصولوں پر بھروسہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چراغ پاسوان بہار کے مقبول لیڈر ہیں۔ ہمیشہ مضبوطی سے این ڈی اے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ ہماری پارٹی کی طرف سے کوئی مطالبہ نہیں ہے۔ اگر چراغ پاسوان جی کو کوئی بڑی ذمہ داری ملتی ہے تو ہم سب ہمت کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ بہار کو خصوصی درجہ ملنے کے سوال پر شامبھوی چودھری نے کہا کہ اگر عوام ایسا مطالبہ کر رہے ہیں تو میرا ماننا ہے کہ تمام این ڈی اے لیڈروں کو مل بیٹھ کر اس پر بات کرنی چاہئے۔ حکومت بننے کے بعد بہار کی تمام پارٹیوں کے لیڈر وزیر اعظم نریندر مودی سے مل کر ریاست کو خصوصی درجہ دینے کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ وزیر اعظم بہار کو آگے لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے کئے گئے تمام وعدے پورے کئے جائیں۔ ہماری پارٹی نے بہت محنت کی، ہم نے تمام سیٹیں ایک لاکھ ووٹوں سے جیتیں۔ لوگوں کی امیدیں ہم سب سے وابستہ ہیں۔ کل وزیر اعظم مودی نے یہ بھی بتایا کہ اگلے دس سالوں میں کیا ترقی ہونے والی ہے۔ ہم یہ بھی چاہیں گے کہ ملک کے ساتھ بہار بھی ترقی کرے۔ اس وقت پوری توجہ حکومت سازی پر مرکوز ہے۔

نیٹ امتحان میں گھپلے کے لیے بی جے پی کی مرکزی حکومت ذمہ دار: اے اے پی

نئی دہلی، 8 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے نیٹ 2024 کے امتحان میں سامنے آنے والے گھوٹالے کے لئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی مرکزی حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے سپریم کورٹ سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ سینئر اے اے پی لیڈر جیسمین شاہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ نیٹ امتحان کے پیپر لیک ہونے اور نتائج میں پائی جانے والی بے ضابطگیاں ملک کے نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ ہیں۔ اے اے پی اس گھوٹالے کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں ایس آئی ٹی کے ذریعہ جانچ کرانے اور قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ بہار، گجرات اور ہریانہ سمیت بی جے پی اور این ڈی اے کی حکومت والی ریاستوں میں ہی بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ نیٹ کے امتحان میں پہلی بار ایک ساتھ 67 طلباء نے ٹاپ کیا ہے اور ان سبھی نے 720 میں سے 720 نمبر حاصل کیے ہیں، جب کہ اب تک صرف دو سے تین طلباء ٹاپر ہوتے تھے۔ بی جے پی کی مرکزی حکومت مسابقتی امتحانات کو کمزور کر کے ملک کے نوجوانوں کے مستقبل سے کھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ اتنا بڑا کھلواڑ اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ نیٹ کے امتحان میں نہ صرف بے ضابطگیاں ہوئی ہیں بلکہ بہت بڑا گھوٹالہ ہوا ہے۔ عام طور پر، ہر سال نیٹ میں دو یا تین ٹاپرز کا اعلان کیا جاتا تھا، لیکن اس سال 67 ٹاپرز کا اعلان کیا گیا ہے، جنہوں نے 720 میں سے 720 نمبر حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی یہ تاریخ رہی ہے کہ انہوں نے مسلسل مقابلہ جاتی امتحانات کے نظام کو کمزور کرنے کا کام کیا ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ یہ تمام بے ضابطگیاں صرف بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں سے آ رہی ہیں۔ نیٹ پیپر لیک ہونے کا پہلا واقعہ بھی بہار کے پٹنہ سے نکل کر آتا ہے جہاں این ڈی اے کی حکومت ہے۔

ایم بی بی ایس کی ٹاپر میسا بھارتی سیاست میں بھی ٹاپر

پٹنہ، 8 جون (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سپریمو لالو پرساد یادو و سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کی بڑی بیٹی راجیہ سبھا کی رکن میسا بھارتی نے پاٹلی پتر پارلیمانی سیٹ سے جیت کر نہ صرف اپنے والد کا خواب پورا کیا، جہاں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، وہیں اس جیت کے ساتھ ہی وہ اب ایم بی بی ایس کے بعد سیاست کے امتحان میں بھی ٹاپر بن گئی ہیں۔ سال 2009 میں پاٹلی پتر لوک سبھا سیٹ پر پہلی بار انتخابات ہوئے تھے۔ پاٹلی پتر کے پہلے انتخابی میدان میں ایک طرف جہاں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو تھے تو وہیں دوسری طرف مسٹر یادو کے پرانے دوست جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے لیڈر رنجن پرساد یادو۔ جے ڈی یو کے رنجن پرساد یادو نے لالو پرساد کو شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ رنجن پرساد یادو نے لالو پرساد یادو کو 23 ہزار 541 ووٹوں سے شکست دے کر ان کے سیاسی قد پر ایک بڑا سوالیہ نشان کھڑا کر دیا۔ 2013 میں چارہ گھوٹالے کے معاملے میں سزا سنائے جانے کے بعد 2014 سے لالو پر الیکشن لڑنے پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ خاندان کی وراثت لالو پرساد یادو کے دو بیٹوں تیجسوی یادو اور تیج پرتاپ کو منتقل کرنے کے لیے پہل کی گئی تھی، ایسے میں میسا نے خود کو اپنے والد کے جانشین کے طور پر پیش کیا۔ میسا کی پہل کو ایک ایسی بیٹی کی پہل سمجھا جا رہا تھا جو اپنے والد لالو یادو کی ٹوٹتی ہوئی سلطنت کو دیکھ کر پریشان تھی۔ انہوں نے لالو کی ہاری ہوئی لوک سبھا سیٹ پاٹلی پترا کو کچھ اس انداز میں اپنایا کہ خاندان کے سب سے قابل اعتماد وفادار رام کرپال یادو بھی دشمن کیمپ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شامل ہو گئے۔ میسا اپنے والد کا ہاتھ مضبوط کرنے آگے آ چکی تھیں۔ میسا نے 2014 کے انتخابات میں پاٹلی پترا پارلیمانی سیٹ کا انتخاب کیا جہاں سے ان کے والد لالو 2009 میں ہارے تھے، جبکہ اپنی ماں رابڑی دیوی کے لیے آسان سیٹ سارن چھوڑ دی، جہاں سے لالو نے 2009 میں کامیابی حاصل کی تھی۔ سیاسی حلقوں میں یہ بحث تھی کہ میسا کی خواہش اپنے سیاسی کیریئر سے زیادہ رنجن یادو کو شکست دینے کی تھی۔ میسا نے تب کہا تھا، ہاں، میں لالو جی کی بیٹی ہوں، یہ اپنے آپ میں بہت بڑی قابلیت ہے، لیکن یہ مجھے اضافی ذمہ داری اور چیلنجز بھی دیتی ہے۔ میں نے سیاست کے درمیان سانس لینا سیکھا۔ لیڈروں کے بچوں کے بھی سیاسی حقوق ہیں، کیا نہیں ہونا چاہیے؟ 2014 کے عام انتخابات میں، پاٹلی پتر سیٹ پر اپنوں کے درمیان سیاسی گھمسان دیکھنے کو ملا۔ میسا آر جے ڈی کے ٹکٹ پر انتخابی میدان میں اتری تھیں۔ رنجن پرساد یادو، جو کبھی لالو کے قریب تھے، جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) تو رام کرپال یادو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ٹکٹ پر انتخابی میدان میں تھے۔

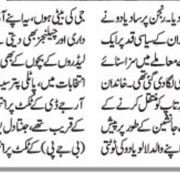

عمران مسعود بولے' میں رام کی اولاد ہوں' اور جیت گئے

سہارنپور:8 جون (پی این ایس) سہارنپور مغربی یوپی کی اہم سیٹوں میں سے ایک ہے۔ کانگریس کے عمران مسعود یہاں سے ایم پی بنے ہیں۔ رام کے نام نے عمران کا بیڑا پار کیا۔ بی جے پی اس امید میں تھی کہ دو مسلم امیدواروں میں ووٹ کی تقسیم کے سبب جیت جائے گی مگر سہارنپور سے اس کے امیدوار راگھو کا جیت کا خواب ادھورا ہی رہا۔ عمران مسعود 64 ہزار 542 ووٹ سے کامیاب ہوئے۔ بی ایس پی سے نکالے جانے کے بعد جیسے ہی عمران مسعود کانگریس میں داخل ہوئے، عمران مسعود نے بھی نئے دور کی سیاست میں قدم رکھا۔ میرٹھ میں کانگریس کے پہلے بڑے اجلاس میں عمران مسعود نے اسٹیج سے یہ کہہ کر سب کو حیران کر دیا کہ وہ رام کی اولاد ہیں۔ کانگریس کے بڑے لیڈر بھی ششدر تھے، لیکن عمران جس اسٹیج پر پہنچے، وہ یہ کہنا نہیں بھولے کہ وہ رام کی اولاد ہیں۔ عمران کا یہ بیان پورے سہارنپور لوک سبھا میں ہمیشہ سرخیوں میں رہا اور اس کی وجہ سے عمران مسعود نے مسلمانوں کے علاوہ دوسری ذاتوں میں بھی جگہ بنائی۔ نتیجہ سب کے سامنے ہے کہ عمران کو مسلمانوں کے علاوہ دوسری ذاتوں سے بھی تقریباً ایک لاکھ ووٹ ملے اور وہ سہارنپور کے شہنشاہ بن گئے۔ عمران مسعود کی یہ بڑی حکمت عملی تھی کہ انہوں نے کوئی بڑا جلسہ نہیں کیا اور اکیلا ہی گاؤں گاؤں ووٹ اکٹھا کرتے رہے، جب کہ بی جے پی اور بی ایس پی نے اپنی پوری طاقت استعمال کی۔ سہارنپور میں پی ایم مودی کی ریلی کے بعد اور مایاوتی کی ریلی کا جواب دینے کے لیے عمران نے پرینکا گاندھی کے لیے ایک روڈ شو کا انعقاد کیا، اس میں جمع بھیڑ نے تصویر کو کافی حد تک واضح کر دیا، وہیں بی جے پی اور بی ایس پی کی بے چینی بڑھ گئی تھی۔ ٹھاکر مغربی یوپی میں بی جے پی کے خلاف تھے۔ سہارنپور کی کئی پنچایتوں میں بی جے پی کے بائیکاٹ کا اعلان کیا گیا۔ اس ناراضگی کو محسوس کرتے ہوئے عمران نے ٹھاکر اکثریتی دیہاتوں میں گھسنا شروع کر دیا اور کہا کہ میں رام کی اولاد ہوں۔ دلت اور او بی سی ووٹر بھی گھس گئے۔ عمران مسعود کو یقین تھا کہ مسلمان کہیں نہیں جائیں گے اور ان کے ساتھ رہیں گے اور اگر وہ ٹھاکر، دلت اور او بی سی کے چند ووٹ بھی اکٹھا کر لیں تو پارلیمنٹ میں پہنچ جائیں گے۔ بی جے پی عمران کی اس حکمت عملی پر عمل نہ کر سکی اور پریشان ہو گئی۔ سہارنپور میں ایک طرف کانگریس کے عمران مسعود اور دوسری طرف بی ایس پی سے ماجد علی میدان میں تھے۔ بی جے پی کو بہت زیادہ اعتماد تھا کہ میدان میں دو مسلمان ہیں، اس لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے، وہ جیت جائے گی۔ بی جے پی میں اندرونی کشمکش بھی تھی۔ ایک طبقہ نہیں چاہتا تھا کہ راگھو لکھن پال الیکشن جیتیں کیونکہ کچھ لوگوں کے مستقبل کا راستہ بند ہو سکتا ہے۔ افسر بھی بی جے پی لیڈروں کی بات نہیں سن رہے تھے اور اس کی وجہ سے بی جے پی کا عام ووٹر ناراض تھا۔ یہ ناراضگی بڑھتی جا رہی تھی اور بی جے پی کارکنوں کا جوش ختم ہوتا جا رہا تھا۔ انتخابات میں بی جے پی کارکنوں میں جوش کم تھا اور یہیں سے بی جے پی کی شکست کی کہانی لکھی گئی۔ جس امید کے ساتھ سابق ایس پی ایم ایل اے سنجے گرگ بی جے پی میں داخل ہوئے تھے وہ ادھوری ہی رہی۔ پارٹی کو وہ فائدہ نہیں ملا جس کی ان کی آمد سے توقع تھی۔ سابق وزیر دھرم سنگھ بھی ووٹنگ سے کچھ دیر پہلے داخل ہوئے، وہ بھی کمال کرنے میں ناکام رہے۔ کوئی بھی لیڈر 2014 کی طرح ووٹرز کو پرجوش نہیں کر سکا اور نتیجہ 2019 کی طرح ہار گیا۔ 2019 میں راگھو لکھن پال بی ایس پی کے فضل الرحمان سے اور 2024 میں کانگریس کے عمران مسعود سے ہار گئے۔ سہارنپور لوک سبھا میں بوتھ ووٹ کے لیے ترستے رہے۔ بی جے پی کے راجیو گمبر سہارنپور شہر سے ایم ایل اے ہیں۔ یہاں سے بھی عمران مسعود کو 5016 ووٹوں کی برتری حاصل ہے۔ یعنی بی جے پی اپنے گڑھ میں ہی ہار گئی۔ دیوبند اسمبلی میں بی جے پی کو 21051 سے برتری حاصل ہے، یہاں سے ایم ایل اے کنور برجیش سنگھ ہیں۔ رام پور منی ہارن سیٹ سے 1557 ووٹوں کی معمولی برتری تھی۔ بی جے پی کے دیوبند رنیم یہاں سے ایم ایل اے ہیں۔ بہات میں عمران 38229 ووٹوں کی برتری کے ساتھ آگے تھے۔ سہارنپور دیہات کو 44,626 ووٹوں سے جیتا۔ یعنی عمران مسعود کی دراندازی ہر جگہ تھی۔ عمران نے ووٹوں کی گنتی میں شروع سے برتری حاصل کی اور اس حد تک آگے بڑھے کہ پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور 64,542 ووٹوں سے جیت گئے۔ عمران مسعود کو 547967 ووٹ ملے، بی جے پی کے راگھو لکھن پال کو 483425 اور بی ایس پی کے ماجد علی کو 180353 ووٹ ملے۔ سہارنپور کے سینئر صحافی شاہد زبیری نے بتایا کہ بی جے پی کا ایک طبقہ متبادل تلاش کر رہا تھا اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ راگھو لکھن پال جیتیں اور تخریب کاری کی۔ عمران مسعود نے اپنی تصویر بدل دی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی بات کی۔ اپنے آپ کو رام کی اولاد ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، انہوں نے بی جے پی کے مضبوط ووٹ بینک میں سیندھ لگا دیا۔ بی جے پی لیڈر عوام کی امیدوں پر پورا نہیں اترے۔ عمران یہ پیغام دینے میں کامیاب رہے کہ میں مضبوط ہوں اور جیتوں گا۔ بی ایس پی امیدوار ماجد علی کمزور ثابت ہوئے۔ مودی کی گارنٹی پر حد سے زیادہ اعتماد نے بھی بی جے پی کو ڈبو دیا۔

مایاوتی کے ادھورے کام پورے کروں گا: چندر شیکھر آزاد

بجنور:8 جون (پی این ایس) لوک سبھا میں 80 ممبران بھیجنے والی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کے 45 ممبران ہیں جو پہلی بار پارلیمنٹ پہنچے ہیں۔ آزاد سماج پارٹی کے چندر شیکھر آزاد بھی نگینہ سیٹ سے الیکشن جیت کر لوک سبھا پہنچ گئے ہیں۔ آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ سماج کے ہر طبقے نے مجھے ووٹ دیا ہے۔ ہم اس وقت تک لڑتے رہیں گے جب تک حکومت عوام کی آواز نہیں سنتی۔ آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر چندر شیکھر آزاد نے کہا، نگینہ لوک سبھا کا انتخاب بہت آسان تھا، کوئی مشکل نہیں تھی، جس طرح سے ہمارے بھیم آرمی کے لوگوں نے وہاں جا کر کام کیا، جدوجہد کی، یہ سب اسی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ عوام کے لیے کام کرتے ہیں تو سب نے آپ کو اپنا آشیرواد دیا ہے کیونکہ الیکشن میں بہت پیسہ خرچ ہوتا ہے، روی داس مندر کا معاملہ ہو، میں نگینہ کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ زندگی بھر ان کا قرض چکاتا رہوں گا۔ چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ اچھا ہوا کہ ایس پی یا کانگریس نے میرا ساتھ نہیں دیا۔ ورنہ وہ کہتے کہ میں نے ان کے زور پر الیکشن جیتا ہے۔ ملک بھر کے لوگوں نے میرا ساتھ دیا ہے۔ ہم نے اتر پردیش کی دو سیٹوں نگینہ اور ڈومریا گنج سے الیکشن لڑا تھا۔ ہم نے دونوں جگہوں پر اچھے ووٹ حاصل کیے ہیں۔ ڈومریا گنج میں بھی 80 ہزار ووٹ لے کر آئے ہیں۔ ہمیں عوام کی محبت اور اعتماد مل رہا ہے۔ آزاد سماج پارٹی کے سربراہ نے کہا، ہم نے ہر جگہ اپوزیشن جماعتوں کی مدد کی۔ پسماندہ، دلت، اقلیتیں جو ہمارے ساتھ وابستہ ہیں۔ ہم نے ان سے آئین کو بچانے کے لیے کام کرنے کی درخواست کی تھی اور انھوں نے کام بھی کیا ہے۔ مایاوتی جی کے ادھورے کام کو ہم مکمل کریں گے۔ چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ مایاوتی جی نے بہت کام کیا ہے۔ آج کے حالات میں وہ کس کے لیے کام کر رہی ہیں؟ ہر کوئی یہ سب دیکھ رہا ہے۔ میں ہمیشہ ان کے آشیرواد لیتا رہوں گا۔ ہم اپنی پارٹی کو آگے لے کر جائیں گے۔ یہ ایک پرانی تنظیم ہے اور اب ہمارا تعاون بڑھے گا۔ ہمارا ووٹ ہماری طاقت ہے۔ اس زمین کو حاصل کریں گے۔ آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ جہاں کہیں بھی آئین کے خلاف کام کیا جائے گا، ہم ہر جگہ اپنا احتجاج درج کرائیں گے۔ مرکز یا ریاست میں جہاں بھی آئین کے خلاف کوئی کام ہوا ہم احتجاج کریں گے۔ ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے، کسی بھی ذات کے خلاف کام ہوگا۔ ہم وہاں جائیں گے چاہے کوئی بھی پارٹی حکومت میں ہو۔ عوام نے ہمیں نہ انڈیا کے لیے بھیجا ہے اور نہ ہی این ڈی اے کے لیے۔ ہم اتر پردیش کے لوگوں کے قریب ہیں۔ عوامی مفادات کی جنگ لڑیں گے۔ چندر شیکھر آزاد نے کہا، پہلا مسئلہ بے روزگاری ہے۔ ریزرویشن میں ریزرویشن کا مسئلہ ہے۔ تعلیم میں نجی شعبے کی شراکت بڑھ رہی ہے۔ ہمیں صرف دلتوں نے ہی ووٹ نہیں دیا، ہر طبقے نے دیا ہے۔ ہم اس وقت تک لڑتے رہیں گے جب تک حکومت عوام کی آواز نہیں سنتی۔

بالٹی میں ڈوبنے سے دس ماہ کی بچی کی ہوئی دردناک موت

مظفر نگر:8 جون (پی این ایس) مظفر نگر ضلع میں پانی کی بالٹی میں ڈوبنے سے 10 ماہ کی بچی کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ نے بچی کی لاش کو سپرد خاک کر دیا۔ پولیس کو اس معاملے میں ابھی تک کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ مظفر نگر شہر کے کوتوالی علاقے کے امبا وہار کے رہنے والے ایڈوکیٹ مجسم نے بتایا کہ جمعرات کی شام گھر میں جھاڑو دینے والا آیا تھا۔ جھاڑو پوچھا لگانے کے بعد اس نے پانی کی بالٹی کمرے میں چھوڑ دی۔ اسی دوران ان کی 10 ماہ کی بیٹی مریم کھیلتے ہوئے آئی اور بالٹی میں گر گئی۔ مریم تقریباً پانچ منٹ تک بالٹی میں پڑی رہی۔ لڑکی کو دیکھتے ہی فوراً اسے باہر نکالا گیا۔ لڑکی بے ہوشی کی حالت میں تھی۔ وہ لڑکی کو لے کر سرکلر روڈ پر واقع نرسنگ ہوم پہنچے۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

جس کے بعد بچی کی لاش کو سوگوار ماحول میں گھر لایا گیا اور پھر شام گئے مریم کی میت کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس معاملے میں انسپکٹر انچارج سٹی کوتوالی مہاویر سنگھ چوہان نے کہا کہ وہ اس واقعہ سے واقف نہیں ہیں۔ اگر اس معاملے میں کوئی شکایت آئی تو تحقیقات کر کے مزید کارروائی کریں گے۔ خاندان کے تمام افراد کو اپنے بچوں پر نظر رکھنی چاہیے۔ کسی بھی صورت میں غفلت نقصان کا باعث ثابت ہو سکتا ہے۔

میرٹھ پولیس نے قتل معاملے میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا

میرٹھ:8 جون (پی این ایس) ریاست اتر پردیش میں جرائم کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ ہوا ہے۔ اس سے عام لوگوں کو دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تازہ معاملہ میرٹھ کے تھانا لوہیا نگر علاقے کے جران پور فاٹک کے پاس بنے سوئمنگ پول کا ہے جہاں گزشتہ چار جون کی رات کو ارشد نام کے شخص کو اس وقت گولی ماردی گئی جب وہ اپنے بچوں کو سوئمنگ پول میں نہلانے لایا تھا۔ اسی وقت دانش، بلال کے نام کے علاوہ دیگر چھ لوگوں کے ساتھ ارشد کی کسی بات کو لے کر تو تو میں میں ہوگئی۔ اسی دوران بلال نے ارشد کے سر میں گولی مار کر اسے ہلاک کر دیا۔ یہ واردات سوئمنگ پول کے قریب لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی۔ سی سی ٹی وی فٹیج کی بنیاد پر پولیس نے تیزی دکھاتے ہوئے محض 48 گھنٹوں کے دوران ارشد کے ملزم بلال کو انکاؤنٹر کے دوران گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق بلال پر پہلے سے قریب آٹھ سے زائد سنگین مقدمات ہیں۔ اس کے ایک ساتھی دانش کو پولیس پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ پولیس قتل کے باقی چار ملزمان کو بھی جلد گرفتار کرنے کا دعوی کر رہی ہے۔ میرٹھ میں جس طرح سے قتل کی وارداتوں کو بے خوف طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے۔

تیرے جیسا مجھے آتا نہیں جینے کا ہنر، تیرے معیار سے کیسے مرا معیار ملے

سہارنپور (احمد رضا) اپنی بہو بیٹیوں اور بہنوں کی اہلیت اور حوصلہ پر ہمارے چہرے کا چمکنا اور سینہ کا بڑھ جانا روحانی خوشی کا منظر پیش کرتا ہے! اسی کڑی میں باشعور اور تعلیم یافتہ بہن نہایت اچھی پرورش، اخلاقی تربیت اور ادبی لیاقت کے ساتھ ساتھ اعلیٰ ترین علمی صلاحیتوں کی دلدادہ نور افشاں ایک سنہرے ادبی باب کا چمکتا ہوا نام ہے آپ کو ادبی اور علمی روشنی آپکے والدین اور بھائیوں سے حاصل ہوئی دو مضمون میں اعلیٰ ترین اعزاز کے ساتھ ایم اے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد بھی نور افشاں نے اردو ادب اور شاعری سے اپنا رشتہ مزید مضبوط بنائے رکھا نتیجہ کے طور پر آج ہم بھی فخر سے کہ سکتے ہیں کہ ہمیں نور افشاں کی ادبی صلاحیتوں اور انکی شاعری پر واقعی فخر ہے نور افشاں نے اپنی شاعری کو اپنے شوق کے لئے چنا مگر آپنے کم عمری میں ایسے ایسے شعر لکھے اور پڑھے کہ آنکھیں محو حیرت نور افشاں کا ایک شعر دیکھیں

تیرے جیسا مجھے آتا نہیں جینے کا ہنر
تیرے معیار سے کیسے میرا معیار ملے

ہم لاکھ چھپانے کی کریں کوششیں افشاں پرورش ہوئی والد محترم ڈاکٹر محمد عثمان ثمر بسوانی عمدہ شاعر تھے آپکے مرحوم رح کا شمار اساتذہ کیا جاتا تھا میرے چچا محترم ثمر بسوانی رح بھی بہت عمدہ شاعر تھے نور کے گھر میں طرحی و غیر طرحی شعری نشستیں اکثر ہوا کرتی تھی جن کو نور بچپن سے سنتی اور دیکھتی آ رہی تھی گھر میں ادبی ماحول ہونے کے سبب جیسے جیسے نور کی تعلیم اگے بڑھتی رہی تو نور کو ادبی کتابوں کے مطالعے کا شوق پیدا ہوتا گیا قصبہ میں جب کوئی آل انڈیا مشاعرہ ہوتا تھا تو بہت سے شعراء و شاعرات والد صاحب رح سے ملنے اتے رہتے تھے آپکے گھر پر ہی شعرا کے طعام کا بھی انتظام رہتا تھا اور شاعرات تو اکثر آپکے گھر پر ہی رکا کرتی تھیں آپکے والد مرحوم رح کی دو کتابیں منظر عام پر آ چکی ہیں جو ادبی حلقے میں کافی پذیرائی حاصل کر چکی ہیں آپکے والد محترم کے شاگردوں کی تعداد کافی تھی کیونکہ شاعری نور کے خون میں تھی اسی سبب نور کی طبیعت میں بھی شاعری کا شوق وشوق پرورش پا گیا نور کے بڑے بھائی محترم شمیم کوثر صاحب صدیقی ایڈوکیٹ، مخلے بھائی محترم انتخاب عالم صاحب ایڈوکیٹ اور نور سے بڑے بھائی جناب فیروز عالم صدیقی ایڈوکیٹ بھی اردو ادب سے اردو والوں سے بہت محبت رکھتے ہیں آپ کے بھائیوں نے بھی نور کے ادبی شوق کو کبھی رکنے یا دبنے نہیں دیا اسی لئے نور گھر میں رہ کر بھی اپنے ذوق کی تسکین کرتی رہی اور نور افشاں کا یہ شوق شاعری ہنوز جاری ہے نور افشاں کو ویسے تو نام یا مقبول ہونے کا شوق نہی ہے مگر نور افشاں اکثر سوشل میڈیا پر اپنی تخلیقات کی پوسٹیں لگاتی رہتی ہیں فیس بک وغیرہ پر لوگ داد و تحسین سے نوازتے ہیں بس یہی تعلیم یافتہ بہن نور افشاں کا شغل ہے جس سبب سے نور کی شاعری زندہ بھی ہے اور معیار پر کھری اتر رہی ہے آپکو کوکنگ کا بھی بہت شوق ہے کیونکہ آپ اسٹیج کی شاعرہ نہیں اور نہ ہی اسٹیج سے کوئی رغبت ہے بس اپنے ذوق کی تسکین کے لیے شاعری کرتی ہیں اور جو کہتی ہیں اپنی فیس بک کے ذریعہ قارءین اردو ادب تک پہنچاتی رہتی ہیں آپکی شاعری لاجواب

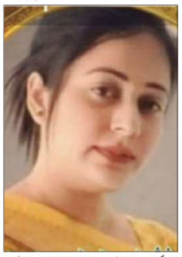

دلوں کو چھونے والی ماشاء اللہ بہت عمدہ! ادبی سلسلے میں آپکی رہنمائی بڑے بھائی ندیم اختر ندیم مظفر نگری، کرتے رہیں ہیں جو بھی کلام کہتی ہیں موصوف ہمیشہ آپکے کلام کی خندہ پیشانی سے اصلاح فرماتے رہے ھیں نور افشاں بسوانی کی اردو زبان کی حمایت اور قابلیت کی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے! نور افشاں کے منتخب اشعار

ہم لاکھ چھپانے کی کریں کوششیں افشاں
ہو جاتے ھیں چہرے سے عیاں درد ہمارے
دنیا سے اپنا چہرہ چھپاؤ گے کس طرح
دامن جو تر لہو سے تمہارا ہے ان دنوں
ٹکراتے ہیں دنیا سے یہی دیکھا ہے اکثر
جو عشق کیا کرتے ہیں بزدل نہیں ہوتے
جھوٹی تسلیوں پہ گزارا نہیں کیا
رشتوں میں ایسا ہم نے گوارا نہیں کیا
ہم ہی نکل سکے نہ غموں کے ہجوم سے
ایسا نہیں، خوشی نے اشارہ نہیں کیا
خاک اڑاتا پھرتا ہے اب صحرا کی
وہ جو ہم کو چھوڑ گیا تھا ہرجائی
کس نے کہا ہے آپ سے ہموار ہو گئی
میری حیات اور بھی دشوار ہو گئی
رخصت بڑوں کے ہوتے ہی منظر بدل گیا
گھر میں بہو کے آتے ہی دیوار ہو گئی
بہت حسیں ہیں ہماری آنکھیں
جو ہو سکے ان پہ شعر لکھنا
مجھ کو احساس دلائے جو ترے ہونے کا
ماں ترے جیسی نہیں ملتی کہیں اب خوشبو !

اے ایم یو کے مختلف یو.جی اور پی.جی کورسز کے داخلہ امتحانات سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان مکمل

علی گڑھ، 8 جون: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے آج سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ مختلف انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسز کے داخلہ امتحانات کا اہتمام کیا۔ علی گڑھ کے امتحانی مراکز پر ڈور فریم میٹل ڈیٹیکٹرز (ڈی ایف ایم ڈی) نصب کئے گئے تھے اور امتحان گاہ میں داخل ہونے سے قبل سیکورٹی عملہ نے بھی میٹل ڈیٹیکٹرز سے امیدواروں کی جانچ کی۔ واضح رہے کہ بی ایس سی ایگریکلچر، بی ایس سی آنرز اور بی ایس سی بی ایڈ کورسز کے لئے 3032 امیدواروں نے درخواست فارم جمع کئے تھے جب کہ بی کام آنرز کے لئے 3032، بی اے آنرز اور بی اے بی ایڈ کے لیے 6583 اور ایم بی اے، ایم بی اے (آئی بی)، ایم بی اے (آئی بی ایف)، ایم بی اے (فنانشیل مینجمنٹ)، ایم بی اے (ٹی ٹی ایم)، ایم بی اے (ایگری بزنس)، ایم بی اے (ہاسپٹل مینجمنٹ)، ایم ایس ڈبلیو، ایم آئی آر ایم اور ایم ایچ آر ایم کورسز کے لئے 4758 درخواست فارم موصول ہوئے تھے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے اہلکار امتحانات کی ابتدا سے قبل ہی سے سرگرم تھے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مصروف تھے کہ داخلہ امتحان کا تجربہ امیدواروں اور ان کے سرپرستوں کے لئے خوشگوار رہے۔ بہت سے امیدواروں اور ان کے سرپرستوں نے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور انھوں نے یونیورسٹی اہلکاروں کے ساتھ تعاون کیا۔ انھوں نے میٹل ڈیٹیکٹرز سے جانچ کے عمل کو سراہا جس کا استعمال اے ایم یو کے داخلہ امتحانات میں پہلی بار کیا گیا تھا۔ امتحان مراکز کے سپرنٹنڈنٹس اور پراکٹوریل ٹیم کے اراکین مستعدی کے ساتھ نئے اقدامات پر عملدر آمد میں مصروف رہے۔ اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس اور پراکٹر پروفیسر ایم وسیم علی اور عملے کے دیگر اراکین کے ساتھ ویمنس کالج، سینئر سیکنڈری اسکول (گرلز)، سید حامد سینئر سیکنڈری اسکول (بوائز) اور شعبہ تعلیم سمیت دیگر امتحانی مراکز کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ وائس چانسلر نے اس سلسلہ میں ضروری ہدایات بھی دیں۔ خوش اسلوبی کے ساتھ داخلہ امتحانات کے انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے امتحانات کنٹرولر ڈاکٹر مجیب اللہ زبیری نے کہا کہ یونیورسٹی نے سیکورٹی انتظامات کو پہلے سے زیادہ چاق و چوبند اور شفاف بناتے ہوئے پہلی بار میٹل ڈیٹیکٹرز کا استعمال کیا۔ اس سلسلہ میں پراکٹر دفتر کے عملہ کو تربیت بھی فراہم کی گئی کہ میٹل ڈیٹیکٹر کو کس طرح استعمال کرنا ہے اور ٹیسٹ کے لیے آنے والے امیدواروں کی تلاشی کیسے لی جائے۔ بعد میں دوسری شفٹ میں رجسٹرار مسٹر محمد عمران آئی پی ایس اور پراکٹر مسٹر ایم وسیم علی نے فیکلٹی آف آرٹس، فیکلٹی آف سوشل سائنسز، شعبہ نباتیات، شماریات اور کامرس، سٹی اسکول، اجمل خاں طبیہ کالج اور جے این میڈیکل کالج کے امتحانی مراکز کا دورہ کیا۔ انھوں نے سنٹر سپرنٹنڈنٹس سے نئے انتظامات کے سلسلہ میں ان کا ردعمل بھی معلوم کیا۔ داخلہ امتحانات تمام سنٹروں پر خوش اسلوبی کے ساتھ منعقد کئے گئے اور انتظامات چاق و چوبند تھے۔ اس کے نتیجہ میں دو امیدواروں کو موبائل فون کے ساتھ نقل کی کوشش کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ ان کے خلاف ضابطہ کے مطابق کارروائی کی گئی ہے۔ کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر مجیب اللہ زبیری نے بتایا کہ داخلہ امتحانات کے لئے سینئر اساتذہ کو آبزرور مقرر کیا گیا تھا اور کچھ اساتذہ کو علی گڑھ سے باہر کے مراکز کا مجموعی انچارج بنایا گیا تھا، جنہوں نے امتحانات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنایا۔ انہوں نے بتایا کہ علی گڑھ کے باہر گوہاٹی، کولکاتہ، لکھنؤ، پٹنہ، سرینگر، کوزی کوڈ اور دہلی میں داخلہ امتحانات کے مراکز قائم کئے گئے تھے۔ دریں اثناء، اے ایم یو کیمپس میں نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) کے رضا کاروں نے امیدواروں اور ان کے سرپرستوں کی رہنمائی اور ٹھنڈے پانی کی فراہمی کے لئے مختلف مقامات پر امدادی کیمپ لگائے تھے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے مختلف مقامات پر ٹینٹ لگائے تھے اور امیدواروں اور ان کے سرپرستوں کے لئے ٹھنڈے پانی کا بندوبست کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ اتوار 9 جون کو گیارہویں جماعت (سائنس) اور ڈپلوما انجینئرنگ کا داخلہ امتحان صبح کی شفٹ میں جبکہ گیارہویں جماعت (ہیومینیٹیز و کامرس) اور ایس ایس سی (برج کورس) کا داخلہ امتحان شام کی شفٹ میں منعقد کیا جائے گا۔

ڈاکٹر برجیش کمار کی قیادت میں ہفتہ بازار کو بند کرنے کی کارروائی

امروہہ۔ نگر پالیکا ٹیم کے ذریعہ ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر برجیش کمار کی قیادت میں مہم چلاتے ہوئے میونسپل ٹیم نے شہر کے محلہ چاہ غوری، سرائے کوہنا، اور محلہ ٹل کے تحت غیر قانونی طور پر لگائے جانے والے ہفتہ وار ہفتہ بازار کو بند کرنے کی کارروائی کی۔ جس کے تحت غیر قانونی طور پر قائم بازاروں میں قبضہ کی کارروائی کی گئی اور سرکاری سڑکوں پر قائم مستقل اور عارضی تجاوزات ہٹا دی گئیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل شہر کے محلہ چاغوری، سرائے کہنا ٹل سے لیکر بجنور روڈ تک منگل بازار لگایا جاتا تھا۔ مقامی شہری مسلسل چیرمین میونسپل کونسل امروہہ اور ایگزیکٹیو آفیسر سے مطالبہ کر رہے تھے کہ منگل بازار کی وجہ سے کئی وارڈوں میں عام زندگی درہم برہم ہو جاتی ہے اور شہر کے بڑے علاقوں کا ٹریفک کا نظام متاثر ہوتا ہے۔ اس لیے اس منگل بازار کو کہیں باہر منتقل کیا جائے۔ مقامی شہریوں کی مشکلات کے پیش نظر میونسپلٹی کی جانب سے شہر کے دانشمندن چھوڑا میں کانکر سرائے روڈ پر منگل بازار کا اہتمام کیا گیا تھا، جس کے بعد سے ہفتہ وار منگل بازار مذکورہ نئی جگہ سے چلایا جا رہا ہے۔ کچھ عرصے سے شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ منگل بازار کو عوامی مفاد میں جس جگہ بند کیا گیا، وہاں کچھ لوگوں نے ہفتہ بازار لگانا شروع کر دیا ہے اور پہلے کی طرح یہاں دوبارہ پریشانیاں شروع ہو گئی ہے۔ حال ہی میں ویاپار منڈل کے وفد نے ایگزیکٹو آفیسر سے ملاقات کی اور اس غیر قانونی بازار کو بند کرنے کا مطالبہ کیا جس پر بلدیہ نے آج کارروائی کرتے ہوئے سڑکوں پر قائم تجاوزات کو قبضے میں لے لیا۔ علاقے کی سڑکیں، نالیاں کے اوپر بنا گ تجاوزات کو ہٹایا دیا گیا۔ ڈاکٹر برجیش کمار نے انتباہ جاری کیا کہ اگر مستقبل میں کوئی بھی اس طرح کے غیر قانونی بازاروں کو چلانے میں ملوث پایا گیا تو اس کا سامان ضبط کر لیا جائے گا اور متعلقہ سیکشن کے تحت متعلقہ کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ آج کی کاروائی سے بازار میں افرا تفری پھیل گئی اور دوکاندار اپنا سامان اٹھا کر ادھر ادھر دوڑتے نظر آئے۔

ٹیلر ماسٹر کی بیٹی نے نیٹ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا

علی گڑھ:8 جون (پی این ایس) نیٹ کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد اتر پردیش کے ضلع علی گڑھ میں خوشیوں کا ماحول ہے۔ تھانہ سول لائن کے علاقے عالم باغ گلی نمبر پانچ کے رہائشی ایک درزی عرفان خان کی بیٹی الفیہ عرفان خان نے نیٹ میں 691 نمبر حاصل کر کے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ الفیہ نے تنگدستی کے حالات میں پڑھائی کر کے والدین کو خوشی کا موقع فراہم کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ الفیہ خان کے والد پیشہ سے درزی ہیں۔ معاشی حالات بھی بہتر نہیں ہیں ایسے میں الفیہ خان کی کامیابی سے پورے خاندان میں خوشی کا ماحول ہے۔ غور طلب ہے کہ مہنگائی اور کمپیٹیشن کے اس دور میں ایک چھوٹے سے درزی نے اپنی بیٹی کی اس کامیابی کے لئے کتنی پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا کیا ہوگا اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نا صرف ان کی دوکان بلکہ مکان بھی کرائے کا ہی ہے اور وہ واحد کمانے والے ہیں۔ عالم یہ ہے کہ ان کا کاروبار بھی ان کو دوکان میں کسی اور کاریگر کو رکھنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اسی لئے وہ کرائے کی اس چھوٹی سی دوکان میں سلائی کے تمام کام اکیلے ہی کر کے بچوں کی تعلیم اور گھریلو اخراجات کسی نہ کسی طرح چلا رہے ہیں۔ الفیہ نے میڈیا بتایا کہ میں ایک کامیاب ماہر امراض قلب بننا چاہتی ہوں، جس کے لئے میں رات دن محنت کر رہی ہوں اور میرے والدین بھی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ الفیہ نے مزید بتایا کہ میں ان دنوں کو کبھی نہیں بھول سکتی، جب میرے والد مجھے اسی رکشے میں بٹھا کر خود اس عمر میں پھولتی سانسوں کے ساتھ سائکل سے رکشہ کے پیچھے پیچھے کوچنگ چھوڑنے جایا کرتے تھے۔ الفیہ کے والد عرفان خان نے اپنی بیٹی کی اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے تنگدست حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ والدین کو اپنے بچوں کو تعلیم یافتہ بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ آج کے دور میں تعلیم بہت ضروری ہے۔ اسی لئے میں بھی اپنے بچوں کو تعلیم یافتہ بنانے کے لیے جتنی محنت کر سکتا ہوں کرتا ہوں، حالانکہ میں ایک چھوٹا درزی ہوں میری کرائے کی دوکان ہمدرد نگر میں ہے، جہاں میں درزی کے سارے کام اکیلا ہی کرتا ہوں اور میرا گھر بھی کرائے کا ہے۔ دو لڑکے اور دو لڑکی ہیں سب کو تعلیم یافتہ بنانے کے لئے میں درزی کا کام کرتا ہوں اور کبھی سلائی کے لئے کپڑے نہیں اتے تو میں سبزی اور پھل بھی بیچتا ہوں۔ الفیہ خان نے ان حالات اور چیلنجز سے لڑ کر اپنا اور والدین کا نام روشن کیا ہے اور جو خواب الفیہ نے دیکھا تھا وہ اب پورا ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ الفیہ خان کے والد عرفان خان نے بتایا کہ وہ دو بیٹیوں کے باپ ہیں۔ ایک بیٹی دسویں جماعت میں ہے جبکہ دوسری بیٹی ڈاکٹر بننے کی تیاری کر رہی ہے۔ درزی ہونے کے ناطے وہ اپنے گھریلو اخراجات کسی نہ کسی طرح چلاتے ہیں۔ ایسے میں سب سے زیادہ فخر کی بات یہ ہے کہ ان کی دو بیٹیاں ہیں اور دونوں ہی نیٹ امیدوار ہیں۔ الفیہ کے استاد پون کمار سنگھ نے کہا کہ ہمارے انسٹی ٹیوٹ کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کسی بچے میں ٹیلنٹ ہے تو اسے آگے بڑھایا جاتا ہے اور ایسی صورت حال میں بچے کی مالی حالت کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

قربانی کا حکم قرآن پاک میں دیا گیا ہے: مفتی معراج

گورکھپور۔ مرکزی مدینہ جامع مسجد ریتی چوک و چشتیہ مسجد بخشی پور میں بروز اتوار بعد نماز عشا ماہانہ دینی محفل منعقد ہوئی، حمد و نعت پیش کی گئی اور عید قربانی سے متعلق دینی مسائل بتائے گئے۔ مدینہ مسجد میں محفل سے خطاب کرتے ہوئے مسجد کے امام مفتی معراج احمد قادری نے کہا کہ قربانی کا حکم قرآن پاک میں دیا گیا ہے، قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے، جو اس امت کے لیے باقی رکھی گئی ہے، ہر مسلمان جو بالغ و مقیم ہو قربانی کے تین دن کے اندر قرض اور حاجت اصلیہ کو چھوڑ کر تقریباً 45 ہزار روپے کا مالک بن جاتا ہے اس پر قربانی واجب ہے، اس لیے ہر مسلمان اس دن قربانی کرتا ہے۔ چشتیہ مسجد بخشی پور میں درس دیتے ہوئے نائب قاضی مفتی محمد اظہر شمسی نے کہا کہ قربانی کا جانور نقائص سے پاک ہونا چاہیے۔

جمہوریت کی جیت ہوئی، بھارت میں محبت کی دکانیں کھل رہی ہیں: شاہد منظور

میرٹھ:8 جون (پی این ایس) پارلیمانی انتخابات 2024 نتائج آنے کے بعد ایک طرف جہاں این ڈی اے محاذ کو اقتدار حاصل ہو گیا ہے۔ وہیں انڈیا نامی محاذ کا بھی عوام نے کثرت سے ساتھ دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بی جے پی کو سرکار بنانے کے لیے اپنے چھوٹے دلوں کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے اور فکر ہو رہی ہے کہ کہیں وہ ان کا ساتھ نہ چھوڑ دیں۔ ریاست اتر پردیش کی اگر بات کریں تو یوپی میں بھی انڈیا محاذ کو یہاں کی عوام نے اقتدار میں پہنچا دیا ہے۔ کانگریس پارٹی کو جہاں چھ سیٹیں ملی ہیں۔ وہیں سماج وادی پارٹی صوبہ میں سب سے بڑی پارٹی کی شکل میں سامنے آئی ہے۔ سماجوادی پارٹی کو صوبہ میں سب سے زیادہ 37 سیٹیں ملی ہیں۔ جب کہ بی جے پی کو محض 33 سیٹوں پر ہی صبر کرنا پڑ رہا ہے۔ یوپی میں تیزی سے بدلے سیاسی حالات پر اب سماجوادی پارٹی اور اس کے رہنما موجودہ رکن اسمبلی و سابق وزیر یوپی شاہد منظور کیا سوچتے ہیں اس پر بات کی میرٹھ میں ہمارے نمائندے وسیم احمد نے۔ شاہد منظور کہتے ہیں کہ جس طرح سے ملک میں راہل گاندھی کی قیادت میں انڈیا محاذ کے تمام دلوں نے متحد ہو کر الیکشن لڑا اس سے ایک بات تو صاف ہے اب ملک میں محبت کی دکانیں کھل گئی ہیں۔ اور نفرت کا ماحول پیدا کرنے والوں کی دکانوں کو عوام نے بند کر دیا ہے۔ کیونکہ یہ ملک کسی ایک مذہب اور سماج کا نہیں ہے۔ یہ سبھی کا ہے۔ اس ملک میں جمہوریت ایک مرتبہ پھر جیت گئی ہے۔ اور ہمارا ملک جمہوریت سے آگے بڑھے گا۔ شاہد منظور نے کہا کہ اگر این ڈی اے سرکار بنا بھی لیتا ہے تو لمبے وقت تک اس کا چل پانا مشکل ہے۔ کیونکہ نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو اب مودی اور امت شاہ کی ڈکٹیٹر شپ کو زیادہ دنوں تک برداشت نہیں کر سکیں گے۔ شاہد منظور کہتے ہیں کہ رام کے نام پر سیاست کر رہی بی جے پی کو رام نے اپنے گھر سے باہر نکال دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رام کسی ایک کے نہیں وہ سب کے ہیں۔ انہیں امید ہے کہ اگر یہی حالات رہے تو 2027 میں سماجوادی پارٹی اور انڈیا محاذ کو یوپی میں حکومت بنانے سے کوئی نہیں روک پائے گا۔

منفی سیاست ہار گئی اور عوامی مسائل جیت گئے

پارلیمانی بورڈ کی میٹنگ سے اکھلیش یادو نے کیا خطاب

لکھنؤ :8 جون (پی این ایس) سماجوادی اپارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات 2024 میں، ہمارا پسماندہ، دلت اور اقلیت (پی ڈی اے) کی حکمت عملی کامیاب رہی۔ ہم نے عوامی مسائل اٹھائے۔ اس سے بی جے پی کی منفی سیاست ختم ہوگئی۔ اکھلیش یادو ایس پی کے پارلیمانی بورڈ کے اجلاس میں خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، اکھلیش یادو نے کہا کہ ان انتخابات میں منفی سیاست ہار گئی ہے اور عوامی مسائل جیت گئے ہیں۔ ایس پی ملک کی سب سے بڑی جماعت بن گئی ہے۔ ایسی صورتحال میں، ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم لوگوں کے مسائل کو اٹھائیں اور ہم ایسا کرتے رہیں گے۔ ایس پی کے صدر اکھلیش یادو کے علاوہ، پارٹی کے سینئر رہنما اور کارکن اجلاس میں موجود تھے۔ اس کے دوران، شیو پال سنگھ یادو اور رام گوپال یادو بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس میں نئے ممبران پارلیمنٹ ڈمپل یادو، دھرمیندر یادو، آدتیہ یادو، اکشے یادو اور افضال انصاری بھی موجود تھے۔ یوپی میں، ایس پی نے انڈیا الائنس کے اشتراک سے 43 نشستیں حاصل کیں۔ اس کا اثر میٹنگ میں بھی دیکھا گیا اور ہر ایک بہت خوش نظر آیا۔ ایس پی کے صدر اکھلیش یادو کو قنوج سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے ہیں۔ وہ کرہل اسمبلی سیٹ سے ایم ایل اے بھی ہیں۔ جلد ہی فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ کس نشست کو چھوڑیں گے۔ اکھلیش قومی سیاست میں مداخلت کریں گے یا ریاستی سیاست میں سرگرم رہیں گے۔ اس کا فیصلہ جلد ہی کیا جائے گا۔ جلد ہی اکھلیش کے بھتیجے سابق رکن پارلیمنٹ تیج پرتاپ یادو اور انکل نیشنل جنرل سکریٹری شیوپل سنگھ یادو کی ذمہ داری طے ہوجائے گی۔ وہیں ایس پی آفس کے باہر پوسٹر پوسٹ کیے گئے ہیں جس میں اکھلیش یادو کو مبارکباد پیش کی گئی ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں ایس پی کی کارکردگی بہت خاص ہے۔ پارٹی کے رہنما اور کارکن اس سے بہت پرجوش ہیں۔ 2019 اور اس سے قبل 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں، پارٹی دونوں بار صرف پانچ سیٹیں جیتنے میں کامیاب رہی۔

آئین اور ریزرویشن کے تحفظ کے لیے مل کر کام کریں گے

ایم پی سنجے سنگھ نے کی اکھلیش یادو سے ملاقات

آپ کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے ایس پی صدر اکھلیش یادو سے ملاقات کی اور کہا کہ ہم آئین اور ریزرویشن کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔ عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے جمعہ کو لکھنؤ میں ایس پی صدر اکھلیش یادو سے ملاقات کی اور یوپی میں ہندوستانی اتحاد کو اس کی جیت پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم آئین اور ریزرویشن کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔ انہوں نے ایکس پر میٹنگ کی تصویر بھی پوسٹ کی۔ یوپی میں انڈیا الائنس نے 43 سیٹیں جیتیں۔ ایس پی اور کانگریس اس اتحاد میں شامل تھے اور اے اے پی نے اس کی غیر مشروط حمایت کی۔ یوپی میں بی جے پی نے 33، ایس پی نے 37، کانگریس نے چھ، آر ایل ڈی نے دو، اپنا دل ایس اور آزاد سماج پارٹی نے ایک ایک سیٹ جیتی۔

جینت پر چھڑی سیاسی جنگ: کابینہ وزیر بنانے کا مطالبہ

این ڈی اے کے اجلاس کی یہ تصویر خوب ہو رہی وائرل

سہارنپور:8 جون (پی این ایس) جمعہ کے روز اولڈ پارلیمنٹ ہاؤس میں این ڈی اے کے اجلاس کے دوران، سوشل میڈیا پر اس وقت ایک سیاسی جنگ چھڑ گئی جب آر ایل ڈی کے صدر چودھری جینت سنگھ تیسری لائن میں بیٹھے نظر آئے۔ ایس پی کے میڈیا سیل نے ایکس پر طنز کرتے ہوئے خوب تبصرہ کیا ہے۔ وہیں رہنماؤں واٹس ایپ اور دیگر مقامات کی تیسری لائن میں جینت کی تصویر بیٹھے ہوئے تصویر کو لے کر اپنا موقف پیش کر رہے ہیں۔ آر ایل ڈی اسپورٹس سیل چودھری نیرپال سنگھ کے قومی صدر نے کہا کہ پارٹی کے سپریمو جینت چودھری کو این ڈی اے حکومت میں کابینہ کا وزیر بنایا جانا چاہئے۔ سہارن پور میں جمعہ کے روز دہلی روڈ پر رہائش گاہ ڈویلپمنٹ کالونی میں منعقدہ ایک اجلاس میں، انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت تیسری بار تشکیل دی جارہی ہے۔ جینت چودھری کابینہ کے وزیر بننے کے ساتھ، ملک کے کسانوں کا احترام بڑھ جائے گا اور این ڈی اے کو طاقت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کے خیالات کو حکومت میں رہ کر آگے بڑھایا جائے گا۔ چودھری صاحب کے خواب نامکمل رہے گا۔ آر ایل ڈی کے صدر چودھری جینت سنگھ جمعہ کے روز پرانے پارلیمنٹ ہاؤس میں این ڈی اے کے اجلاس میں تیسری لائن میں بیٹھے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس کے بارے میں، ایس پی کے سرکاری میڈیا سیل کے ایکس اکاؤنٹ کے ساتھ تبصرہ کرتے ہوئے، یہ لکھا گیا تھا کہ آر ایل ڈی کے سربراہ کو اسٹیج پر جگہ نہیں دی گئی تھی، جبکہ اس کے پاس دو سیٹیں ہیں۔ وہیں، ایک سیٹ والی پارٹیوں کے رہنما اسٹیج پر ایک ساتھ بیٹھے تھے۔ بی جے پی کی نفرت اور خود چودھری چرن سنگھ کی حمایتی ہونے کا ڈرامہ کرنے والی پارٹی نے چودھری جینت کے ساتھ غلط احترام کا مظاہرہ کیا۔ اس کے علاوہ، یہ لکھا گیا ہے کہ اگر جینت چودھری واقعی کسان دوست ہیں تو اسے این ڈی اے سے دور ہونا چاہئے اور اسے کسانوں کے مفادات پر بی جے پی کے خلاف آواز بلند کرنا چاہئے۔ چھوٹے اور قریبی لالچ کے پیش نظر، آپ کے خود اعتمادی اور کسانوں کے مفادات کو بی جے پی سے تمنا نہیں جانا چاہئے۔ اس کے بعد، جنگ سوشل میڈیا پر شروع ہوئی اور کسی نے کہا کہ اس طرح سے ایس پی اور انڈیا اتحاد ان کو بھڑکانا چاہتے ہیں۔

جینت کا وزیر بننا طے: حلف برداری کے لئے آئی دعوت

10 سال بعد چودھری فیملی کی واپسی

باغپت:8 جون (پی این ایس) آر ایل ڈی کے صدر چودھری جینت سنگھ کو این ڈی اے حکومت میں وزیر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہیں حلف برداری کے لئے بھی مدعو کیا گیا ہے۔ اس طرح سے چودھری خاندان دس سال بعد مرکزی کابینہ میں نظر آئے گا۔ جینت وزیر بننے کے ساتھ ہی، مغربی اتر پردیش کے بہت سے اضلاع کے ساتھ ساتھ باغپت کا بھی فائدہ ہوگا۔ بی جے پی کے ساتھ اتحاد کے وقت این ڈی اے حکومت کے قیام کے بعد آر ایل ڈی کو وزارتی لیٹر دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ لیکن اولڈ پارلیمنٹ ہاؤس میں این ڈی اے کے اجلاس میں، جب آر ایل ڈی کے صدر چودھری جینت سنگھ تیسری لائن میں بیٹھے تھے، اپوزیشن پارٹیوں کے رہنماؤں نے یہ سوال اٹھانا شروع کیا کہ آر ایل ڈی کو اب شبہ ہے جب آر ایل ڈی کو اب کابینہ میں شامل کیا گیا ہے۔ آر ایل ڈی کے سینئر رہنماؤں کے مطابق، چودھری حلف برداری کی تقریب سے قبل ہفتے کے روز جینت سنگھ سامنے آئے ہیں۔ انہیں کابینہ میں شامل کیا جائے گا، لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ آیا انہیں کابینہ کا وزیر بنایا جائے گا یا وزیر مملکت کا حلف لیا جائے گا۔ لیکن یہ یقینی طور پر ہے کہ یہ آر ایل ڈی کے رہنماؤں اور کارکنوں کے ذریعہ بہت پرجوش ہے اور چودھری خاندان کی تیسری نسل بھی مرکز میں وزیر بنے گی۔ چودھری اجیت سنگھ بی جے پی کے ساتھ سال 2009 میں رکن پارلیمنٹ بنے تھے۔ انہوں نے سال 2011 میں کانگریس کے ساتھ بی جے پی کو چھوڑ دیا اور چودھری اجیت سنگھ وزیر شہری ہوا بازی بنے، جو 2014 کے انتخابات تک وزیر رہے۔

کانگریس شکریہ یاترا نکالے گی

لکھنؤ۔ ریاستی کانگریس 11 سے 15 جون تک ریاست کی تمام 403 اسمبلیوں میں کانگریس شکریہ یاترا نکالے گی۔ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کی کامیابی سے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ریاستی کانگریس سبھی اسمبلی حلقوں میں یاترا نکالے گی۔ اس دورے کے ذریعے کانگریس آئین کے تئیں اپنی بیداری مہم کو مضبوط بنانے، پارٹی کے پرانے لیڈروں اور کارکنوں کو تنظیم سے جوڑنے اور سینئر لیڈروں اور کارکنوں کے ساتھ ساتھ سماجی تنظیموں سے وابستہ لوگوں کو جوڑ کر تنظیم کو مضبوط کرنے کا کام کرے گی۔ کانگریس کے ترجمان انشو اوستھی نے کہا کہ کانگریس جنرل سکریٹری اور ریاستی انچارج اویناش پانڈے، ریاستی صدر اجے رائے اور دیگر سینئر لیڈران 11 سے 15 جون تک ریاست کے تمام اسمبلی حلقوں میں منعقد ہونے والی کانگریس شکریہ یاترا میں حصہ لیں گے۔ ریاست کے شہریوں اور ووٹروں نے ملک کے آئین اور جمہوریت کو بچانے میں قائدانہ اور اہم کردار ادا کیا۔ اس لوک سبھا الیکشن میں ریاست کے لوگوں نے اپنے مسائل پر ووٹ دینے میں حیرت انگیز احساس ظاہر کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے مٹن، گوشت مچھلی، منگل سوتر، مجرا اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے پولرائزیشن اور تقسیم کی نفرت انگیز سیاست جیسے فضول ایجنڈے کو مسترد کرکے ہندوستانیت کو کامیاب بنایا۔ یاترا کے ذریعے کانگریس ریاست کے ووٹروں کا شکریہ ادا کرے گی اور 5 انصاف اور 25 ضمانتوں کو لاگو کرنے کی کوشش کرے گی جو مرکزی حکومت سے عوامی مفاد سے متعلق ہیں۔ جناب اوستھی نے کہا کہ اس کے ساتھ ہی ریاستی کانگریس کی سیاسی امور کی کمیٹی کی میٹنگ میں منظور کی گئی قراردادیں، جن میں آئین کے تحفظ، ذات پات کی مردم شماری، آبادی کے تناسب سے حصہ لینے، نوجوانوں، خواتین اور محروم طبقوں کی شرکت شامل ہے۔ تنظیم، ایگزٹ پول اسکام وغیرہ عوام کو تحقیقات کے بارے میں بتانے کا کام کریں گے، پانچ انصاف کے نفاذ کے لیے لڑنے کا عزم اور یوپی کے امن و امان، اگنیور اسکیم کے خاتمے، کسانوں کے قرض معافی اور بحالی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ کے استعفیٰ کا مطالبہ کریں گے۔ سبھڈی کی شری اوستھی نے کہا کہ یاترا کے دوران کانگریس کے ممبران پارلیمنٹ، لوک سبھا کے امیدوار، ایم ایل اے، لوک سبھا الیکشن جیتنے والے سینئر لیڈران شرکت کریں گے اور اس اہم ذمہ داری کو نبھانے کے لئے سماج کے ہر ذات، طبقے اور مذہب کے لوگوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔

پرتاپ گڑھ: آم چننے میں تنازع، لڑکی کو ماری گولی

پرتاپ گڑھ:08 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ کے لال گنج کوتوالی تھانہ علاقے میں ہفتہ کو آم چننے کے تنازع میں لڑکی کا گولی مار کر قتل کردیا۔ لال گنج کوتوالی کے ویراسنگھ پور گاؤں میں اکھلیش تیواری کی 16 سالہ بیٹی سومیہ تیواری کو گولی لگی ہے۔ سومیہ اپنے بھائی آیوش کے ساتھ باغ میں آم چننے گئی تھی۔ جسم پر کئی جگہ گولی کے چھرے لگنے سے لڑکی شدید طور سے زخمی ہوگئی۔ نازک حالت میں اسے لال گنج کے ٹراما سنٹر پر لے جایا گیا جہاں سے اسے پرتاپ گڑھ کے میڈیکل کالج اسپتال ریفر کردیا گیا۔ دیہی باشندوں کے مطابق کنبے کے لوگوں میں زمین کا تنازع چل رہا تھا اور زمین کے تنازع کے سلسلے میں چل رہی رنجش میں گولی ماری گئی ہے۔ کنبے کے ہی دو لوگوں پر گولی چلانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ واقعہ کے بعد ملزم فرار ہوگیا۔

یوپی میں بی ایس پی ختم، 79 امیدواروں میں سے 69 کی ضمانت ضبط

لکھنؤ :8 جون (پی این ایس) لوک سبھا انتخابات 2024 میں بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) نے اتر پردیش میں 79 سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کیے تھے۔ جن میں سے ان کا کوئی بھی امیدوار کامیاب نہیں ہوسکا، بلکہ 79 نشستوں میں سے 69 نشستوں پر ان کے امیدواروں کی ضمانت ضبط ہوگئیں۔ اس لوک سبھا انتخابات میں بہوجن سماج پارٹی کو اس کے علاوہ بھی کئی جھٹکے لگے ہیں۔ پارٹی کو کئی سیٹوں پر نوٹا کے مقابلے میں کم ووٹ ملے اور ووٹنگ کا فیصد بھی کافی زیادہ نیچے گر گیا ہے۔ البتہ کئی سیٹوں پر بی ایس پی کے امیدواروں نے بی جے پی کے امیدواروں کو جیتنے میں مدد کی اور ایس پی کانگریس کے امیدواروں کی امیدوں کو یقینی طور پر چکنا چور کردیا۔ اتر پردیش کی 79 لوک سبھا سیٹوں میں سے آٹھ لوک سبھا سیٹیں ایسی ہیں جہاں بی ایس پی امیدواروں کی نہ صرف ضمانت ضبط ہوئی بلکہ ان کو نوٹا سے بھی کم ووٹ پڑے۔ ان میں کانپور سے بہوجن سماج پارٹی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑنے والے کلدیپ بھدوریا بھی شامل ہیں۔ انہیں صرف 12032 ووٹ ملے۔ ان کے علاوہ مرزاپور، رابرٹس گنج، قیصر گنج، جھانسی، بندہ، بہرائچ، ہمیرپور اور کوشامبی میں بھی بی ایس پی امیدواروں کی حالت ابتر رہی، جہاں پر نوٹا نے ان تمام امیدواروں کو شکست دے دی۔ بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار ہری شنکر نے 155053 ووٹ حاصل کرکے بھدوہی لوک سبھا سیٹ جیتنے میں ناکام رہے لیکن بی جے پی کو جیتانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اکبر پور لوک سبھا سیٹ پر بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار کو 73140 ووٹ ملے، جس کی وجہ سے بی جے پی کے دیویندر سنگھ بھولے نے الیکشن جیتا اور ایس پی کے راجہ رامپال الیکشن ہار گئے۔ امروہہ لوک سبھا سیٹ پر بہوجن سماج پارٹی کے مجاہد حسین کو اتنے ووٹ ملے کہ بہوجن سماج پارٹی کی عزت برقرار رہی۔ حالانکہ یہاں سے پارٹی جیت نہیں پائی، بی ایس پی امیدوار مجاہد حسین کو 164099 ووٹ ملے جس کی وجہ سے بی جے پی کے کنور سنگھ تنور الیکشن جیت گئے اور کانگریس امیدوار دانش علی الیکشن ہار گئے۔ بی جے پی کے کملیش پاسوان نے بانسگاؤں لوک سبھا سیٹ سے الیکشن جیتا، لیکن اس کی وجہ بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار تھے جنہوں نے 64750 ووٹ حاصل کرکے بی ایس پی کی عزت بچائی اور کانگریس امیدوار کے خواب چکنا چور کردیا۔ بجنور لوک سبھا سیٹ پر راشٹریہ لوک دل کے امیدوار چندن چوہان نے سماج وادی پارٹی کے امیدوار دیپک کو 37508 ووٹوں سے شکست دی، لیکن اس جیت میں سب سے بڑا رول بی ایس پی کا ہے۔ اس سیٹ پر بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار چودھری وجیندر سنگھ کو 218986 ووٹ ملے، جو بی ایس پی کو سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے امیدوار بھی بنے۔ دیوریا لوک سبھا سیٹ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ششانک منی ترپاٹھی جیت گئے۔ انہوں نے 504541 ووٹ حاصل کیے جبکہ کانگریس امیدوار اکھلیش پرتاپ سنگھ کو اس سیٹ پر شکست کا فرق 34842 رہا۔ بی ایس پی امیدوار نے 45,564 ووٹ لے کر کانگریس کا سارا کھیل ہی خراب کردیا۔ فرخ آباد لوک سبھا سیٹ پر بہوجن سماج پارٹی کی امیدوار کرانتی پانڈے نے بھی سماج وادی پارٹی کا کھیل خراب کردیا اور بی جے پی کا کمل کھل گیا۔ یہاں پر جیت کا فرق صرف 2678 ووٹوں کا تھا، جب کہ بی ایس پی امیدوار کرانتی پانڈے نے 45390 ووٹ حاصل کرکے اپنی پارٹی کا سر فخر سے بلند کردیا۔ فتح پور لوک سبھا سیٹ پر بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار نے 120539 ووٹ حاصل کیے اور بی جے پی کے راجکمار چاہر کو جیتنے میں مدد کی۔ اس کی وجہ سے کانگریس امیدوار رام ناتھ سنگھ سیکروار الیکشن ہار گئے۔ اس سیٹ پر بی ایس پی کی ضمانت ضبط ہونے سے بچ گئی۔ ہردوئی لوک سبھا سیٹ پر بھی بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار نے زبردست مقابلہ کیا۔ بی ایس پی امیدوار بھیم راؤ امبیڈکر نے 122629 ووٹ حاصل کیے۔ اس وجہ سے سماج وادی پارٹی کی امیدوار اوشا ورما الیکشن ہار گئیں اور بی جے پی کے جے پرکاش راوت 27856 ووٹوں سے الیکشن جیت گئے۔ میرٹھ لوک سبھا سیٹ پر بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار نے بھی کمال کیا۔ یہاں بی ایس پی کو 225 870 ووٹ ملے۔ اس کی وجہ سے میرٹھ لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار ارون گوول جیت گئے۔ اپنا دل مرزاپور لوک سبھا سیٹ جیت گیا کیونکہ بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار نے 14446 ووٹ حاصل کئے۔ انہوں نے نہ صرف پارٹی کی عزت بچائی بلکہ سماج وادی پارٹی کے امیدوار کو ہرانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ پھول پور لوک سبھا سیٹ پر ایک بار پھر کنول کا پھول کھل گیا، لیکن اس پھول کو کھلانے میں بی ایس پی کے ہاتھی نے اہم کردار ادا کیا، کیونکہ یہاں جیت یا ہار کا فرق صرف 4332 ووٹوں کا تھا۔ یہاں بی ایس پی امیدوار جگناتھ پال نے 82586 ووٹ حاصل کرکے پارٹی کی عزت برقرار رکھی۔ بی جے پی کے ارون کمار ساگر شاہجہاں پور لوک سبھا سیٹ جیتنے میں کامیاب رہے، لیکن اس کی وجہ بی ایس پی کے امیدوار تھے۔ بی ایس پی امیدوار نے 91710 ووٹ حاصل کیے جس کی وجہ سے ایس پی امیدوار 55379 ووٹوں سے الیکشن ہار گئے۔ اناؤ لوک سبھا سیٹ پر بھی بہوجن سماج پارٹی کے امیدوار اشوک پانڈے نے 72527 ووٹ حاصل کرکے پارٹی کی عزت بچائی جبکہ اس سیٹ پر بی جے پی اور ایس پی امیدواروں کے درمیان جیت کا فرق صرف 35818 ووٹوں کا تھا۔ بی ایس پی کی مدد سے بی جے پی کے ساکشی مہاراج ایک بار پھر الیکشن جیتنے میں کامیاب رہے۔ دراصل ہر انتخاب لڑنے کے لیے امیدوار کو ایک طے رقم انتخابی کمیشن میں جمع کرانی ہوتی ہے جسے ضمانتی رقم کہا جاتا ہے۔ لوک سبھا انتخاب میں جنرل طبقہ کے امیدوار کو 25 ہزار روپے کی ضمانتی رقم جمع کرانی ہوتی ہے۔ ایس سی اور ایس ٹی طبقہ کے امیدواروں کے لیے یہ رقم 12500 روپے

ایودھیا نے رام کی توہین کرنے والوں کو شکست دی: سنجے سنگھ

عوام نے پی ایم مودی کی من مانی، مہنگائی، بے روزگاری اور دیگر کئی مسائل کے خلاف مینڈیٹ دیا ہے

لکھنؤ۔ آپ کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے لکھنؤ میں ایک پریس کانفرنس میں بی جے پی کو نشانہ بنایا اور کہا کہ عوام نے پی ایم مودی کی من مانی، مہنگائی، بے روزگاری اور دیگر کئی مسائل کے خلاف مینڈیٹ دیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے ریاستی انچارج اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا کہ ایودھیا کے لوگوں نے بھگوان رام کی توہین کرنے والوں کو شکست دی۔ بی جے پی والے رام لانے کا دعویٰ کرتے تھے۔ یہ ان کی توہین ہے۔ اب ہارنے کے بعد بی جے پی والے ایودھیا کے لوگوں کو گالی دے رہے ہیں۔ یہ لوگ ہندوؤں کے رشتہ دار بھی نہیں ہیں۔ ووٹ نہیں دیا تو اب گالی دے رہے ہیں۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کاشی سے 1.50 لاکھ ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ جب بھولناتھ نے کچھ رحم کیا تو اس نے انہیں جتوایا لیکن رام جی نے بی جے پی والوں کو رخصت کردیا۔ سنجے سنگھ لکھنؤ میں میڈیا سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات 2024 منفی حالات میں منعقد ہوئے۔ وزیر اعظم کی پوری مشینری اور وسائل اپوزیشن کو روکنے میں لگے ہوئے تھے لیکن ملک کے عوام نے بے روزگاری، مہنگائی، اگنیور یوجنا، آئین بدلنے کی مہم اور ریزرویشن کے خاتمے کے خلاف مینڈیٹ دیا ہے۔ یہ مینڈیٹ نفرت کی سیاست کے خلاف ہے۔

بھارت تکبر سے نہیں چلے گا۔ یہ ملک پیار سے چلے گا۔ ہمارا ملک پاکستان اور طالبان نہیں جو عوام کو تقسیم کرکے چلیں گے۔ اگر یہ لوگ نہ سدھرے تو 240 سے دو سیٹوں پر آ جائیں گے۔ سنجے سنگھ نے دعویٰ کیا کہ این ڈی اے حکومت کا مستقبل ایک سال، چھ ماہ یا 13 دن بھی ہوسکتا ہے۔ مودی جی اٹل جی کی طرح لیڈر نہیں ہیں۔ ہندوستانی اتحاد صحیح وقت پر درست فیصلہ کرے گا۔ ہم آندھرا پردیش کو خصوصی درجہ دینے اور جے ڈی یو کی اگنیور اسکیم کو ختم کرنے کی رائے سے متفق ہیں۔ بی جے پی اسپیکر اپوزیشن کے لیے خطرناک

اے اے پی لیڈر نے مطالبہ کیا ہے کہ این ڈی اے حکومت میں ٹی ڈی پی کا اسپیکر ہونا چاہئے۔ بی جے پی کا اسپیکر پارلیمانی روایت کے لیے مہلک ثابت ہوگا۔ مودی 0.2 میں 150 ممبران پارلیمنٹ کو ایوان سے معطل کردیا گیا تھا۔ یہ لوگ اقتدار میں رہنے کے لیے چھوٹی پارٹیاں توڑ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے یوپی الیکشن نہیں لڑا لیکن اتحاد کی غیر مشروط حمایت کی۔ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے سنجے سنگھ نے کہا کہ یہ لوگ امتیازی سلوک کرتے ہیں۔ پانچ سال وزیر اعلیٰ رہنے کے بعد اکھلیش یادو نے جب گھر چھوڑا تو سی ایم کی رہائش گاہ کو گنگا کے پانی سے دھویا گیا۔ جب وہ مندر گیا تو مندر کو دھویا گیا۔ اس وقت کے صدر رام ناتھ کووند کو رام مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ صدر مملکت کو بھی افتتاح میں مدعو نہیں کیا گیا۔ عوام نے بی جے پی کو پسماندہ طبقات، دلتوں اور قبائلیوں کے تئیں نفرت کے ساتھ جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی ریاستی ایگزیکٹو میٹنگ 13 جون کو نوئیڈا میں ہوگی جس میں ریاست کے لحاظ سے انتخابی نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔ 2027 میں یوپی میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں AAP کا اتحاد ہوگا۔ اس پر ایس پی سے بات کریں گے۔ ابھی کچھ کہنا درست نہیں ہوگا۔ 20 جون کو لکھنؤ میں ورکرز کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ NEET امتحان کے نتائج میں بے ضابطگیوں کی جانچ ہونی چاہئے۔ عام آدمی پارٹی 69000 اساتذہ کی بھرتی کے معاملے پر لڑے گی۔

وزیر راج بھر نے وسط مدتی انتخابات کے امکان کو مسترد کردیا

لکھنؤ۔ یوپی حکومت کے وزیر اور سبھا ایس پی کے قومی صدر اوم پرکاش راج بھر نے دعویٰ کیا ہے کہ این ڈی اے حکومت اپنی مدت پوری کرے گی۔ انہوں نے چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس لیڈر کے بیان پر جوابی حملہ کیا ہے۔ یوپی حکومت کے وزیر اور سبھا ایس پی کے قومی صدر اوم پرکاش راج بھر نے لوک سبھا کے وسط مدتی انتخابات کے امکان کو یکسر مسترد کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا کام بولنا ہے۔ یہ لوگ پہلے کہہ رہے تھے کہ بی جے پی کی حکومت نہیں بنے گی... لیکن بن گئی۔ اب وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ اپنی پانچ سالہ مدت پوری نہیں کر پائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن والوں کا کام یہ سب کرنا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ این ڈی اے حکومت اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کرے گی۔ چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے دعویٰ کیا تھا کہ این ڈی اے حکومت مرکز میں اپنی مدت پوری نہیں کر پائے گی اور وسط مدتی انتخابات کرائے جائیں گے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ لوک سبھا انتخابات 2024 میں بی جے پی کو قطعی اکثریت نہیں ملی ہے۔ مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت بن رہی ہے جس میں تیلگو دیشم اور جے ڈی یو سمیت کئی اتحادی شامل ہیں۔

یوپی میں اٹھا پٹخ شروع: کس نے دھوکہ دیا اس کی جانچ ہونی چاہئے: بی جے پی ایم پی کا مطالبہ

لکھنؤ:8 جون (پی این ایس) اتر پردیش میں بدترین شکست کے بعد پارٹی میں اٹھا پٹخ شروع ہوگئی کئی ممبران نے جو ہار گئے کہا ہے کہ اندرونی کھیل کی وجہ سے یہ حالت ہوئی۔ وہیں بی جے پی یوپی کے صدر کو ہائی کمان نے دہلی طلب کیا ہے تاکہ اصل جانکاری لی جائے۔ اسی دوران بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ہرناتھ سنگھ یادو نے کہا کہ میں خود کو اتر پردیش کی موجودہ سیاسی صورتحال سے الگ نہیں کر پا رہا ہوں، مجھے اس لیے دکھ ہے کہ ہماری پارٹی کو یوپی میں کم از کم 75 سیٹیں ملنی چاہیے تھیں، ہم اپنی پارٹی قیادت کہاں پیچھے رہ گئے؟ اس بارے میں دیہات، قصبوں اور شہروں میں سب کو معلوم ہے کہ اگرچہ ہمیں کم سیٹیں ملی ہیں، لیکن پارٹی قیادت کو اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ہر حلقے میں کیا غلط ہوا اور ہم کیوں ہارے۔ اس بات کی تحقیقات کی جائیں کہ پارٹی کی قیادت کس نے کی اور پارٹی کے امیدواروں کے خلاف اپنا کردار ادا کیا۔ بی جے پی کا ہدف ریاست میں 80 سیٹوں پر کلین سویپ کرنا تھا۔ تاہم، نتائج کافی حیران کن تھے۔ سماج وادی پارٹی 37 لوک سبھا سیٹیں جیت کر ریاست کی سب سے بڑی پارٹی بن گئی۔ کانگریس کو 6 اور آر ایل ڈی کو 2 سیٹیں ملیں۔ 2 نشستیں علاقائی جماعتوں کے حصے میں آئی۔ تاہم، بی جے پی 240 سیٹیں جیت کر سب سے بڑی پارٹی بن گئی اور این ڈی اے اتحاد کا مسلسل تیسری بار اقتدار میں آنا تقریباً یقینی ہے۔

محکمہ موسمیات نے کہا کہ سخت گرمی کے لیے رہیں تیار، آنے والے دنوں گرمی اور بڑھے گی

لکھنؤ:8 جون (پی این ایس) ریاست میں ایک بار پھر شدید گرمی کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ دن کا درجہ حرارت جو کہ طوفان اور بارش کی وجہ سے پانچ ڈگری گر گیا تھا، ہفتہ کو 4 ڈگری تک بڑھ گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ رات کے پارہ میں بھی اضافہ دیکھا گیا اور بیشتر علاقوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ کم سے کم درجہ حرارت میں بھی 4 ڈگری کا اضافہ ہوا ہے۔ بارہ بنکی میں جمعرات کو دن کا درجہ حرارت 38 ڈگری تھا جو جمعہ کو بڑھ کر 42 ڈگری ہوگیا۔ محکمہ موسمیات نے شدید گرمی کے لیے تیار رہنے کی وارننگ دی ہے۔ ریاست میں ایک ہفتہ تک گرمی اور گرمی کی لہر برقرار رہے گی۔ سینئر ماہر موسمیات اتل کمار سنگھ کے مطابق پوری ریاست میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ ریاست کے کئی حصوں میں گرمی کی لہر بھی برقرار رہ سکتی ہے۔ 13 جون تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے ان دنوں ریاست میں گرمی کی لہر کے حوالے سے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ بندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، کانپور، متھرا، آگرہ، فیروز آباد، اٹاوہ، اوریا، جالون، ہمیر پور، مہوبہ، جھانسی، للت پور اور آس پاس کے علاقوں میں گرمی کی لہر کا اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ پرتاپ گڑھ، سون بھدرا، مرزا پور، چندولی، وارانسی، سنت رویداس نگر، جونپور، غازی پور، قنوج، رائے بریلی، ہاتھرس، مین پوری اور آس پاس کے علاقوں میں گرمی کی لہر کا یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

بی جے پی کا اسپیکر نہیں ہونا چاہئے: عاپ

لکھنؤ:08 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عاپ) کے راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ نے کہا کہ این ڈی اے اتحاد کی نئی حکومت میں بی جے پی کا اسپیکر نہیں ہونا چاہئے۔ سنگھ نے ہفتہ کو یہاں پارٹی دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی کا اسپیکر نہیں ہونا چاہئے ورنہ بی جے پی آسانی سے پارٹیاں توڑے گی۔ اراکین کو معطل کرے گی، آئین مخالف بل پاس کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 کے مقابلے میں بی جے پی کی 160 سیٹیں کم ہوئی ہیں اور 2019 کے مقابلے میں 63 سیٹیں کم آئی ہیں۔ یہ ملک کی عوام نے بے روزگار، مہنگائی، اگنی ویر اسکیم کے خلاف ووٹ کیا ہے۔ آئین اور ریزرویشن کو ختم کرنے کی کوشش کے خلاف دیا ہے۔ بی جے پی کو اس سے سبق لینا چاہئے۔ ایم پی سنجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کسی کی سگی نہیں ہے۔ اجودھیا میں ہار جانے کے بعد اجودھیا باشندوں کو بی جے پی والے گالی دے رہے ہیں۔ اتر پردیش کے تین سیٹوں پر گھپلے کے شبہ کا اظہار کرتے ہوئے سنجے سنگھ نے کہا کہ فرخ آباد، بانس گاؤں اور پھولپور سیٹوں پر بی جے پی کے جیت کا فرق صرف دو۔ چار ہزار ہے۔ کاؤنٹنگ کے آخری وقت میں بجلی کاٹ دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ این ڈی اے کی حکومت 13 مہینے بھی چل سکتی ہے 6 مہینے بھی اور 13 دن بھی۔ بہت جلد ان کی وداعی ہو جائے گی۔